ایک سبق آموز بات

الفضل آن لائن کے اوراق سے

ادارہ الفضل آن لائن لندن



ایک سبق آموز بات

مرتبہ

منہاس محمود

ادارہ الفضل آن لائن لندن

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا

ادارہ الفضل آن لائن کی 36ویں کاوش

رابطہ کرنے کے لیے

ویب سائٹ: www.alfazlonline.org

ای میل ایڈریس: info@alfazlonline.org

editor@alfazlonline.org

فون نمبر: +44 79 5161 4020

+44 73 7615 9966

آن لائن ایڈیشن

ابتدائیہ

الفضل سے ہر احمدی کا رشتہ اور لگاؤ بہت جذباتی رہا ہے۔ اس کا اندازہ ایڈیٹر کے نام پیارے قارئین کے خطوط، تبصروں اور آراء سے بخوبی ہوتا رہا ہے۔ مکرم مولانا نور محمد نسیم سیفی مرحوم سابق ایڈیٹر روزنامہ الفضل ربوہ نے اپنے دور ادارت میں "ایک چھوٹی بات" کے عنوان سے روزانہ ایک تحریر دینی شروع کی تھی جو بہت پڑھی جانے والی بات بن گئی تھی اور قارئین کے دلوں میں یہ کالم گھر کر گیا تھا۔ خاکسار ان دنوں سیر الیون (مغربی افریقہ) میں اعلائے کلمہ اسلام کی سرانجام دہی کے بعد پاکستان واپس آیا تھا اور میرا قیام مرحوم امی ابا کے ہمراہ مشترکہ خاندانی نظام کے تحت بہن بھائیوں کے ساتھ ہی تھا۔ جب الفضل گھر کی چار دیواری میں لانچ کرتا تو ہم اس چھوٹی سی بات کو ڈھونڈ کر بلند آواز میں سب کو سناتے۔ اس سے محظوظ ہوتے اور اپنے پلے باندھ کر اپنی "تربیت گاہ" میں محفوظ کر لیتے۔ الغرض ہم نے ان یک سطری' دو سطری یا تین سطری الفاظ پر مشتمل عبارتوں سے بہت کچھ سیکھا۔ سیکھتے کیوں ناں۔ یہ تو وہ مخ تھی جس کو احمدی احباب و خواتین کے لازوال دماغوں کی سوچوں کا مجموعہ تھا جو قرآن کریم' احادیث نبویہ' حکم و عدل حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے کرام کے تیار کردہ روحانی و علمی دستر خوانوں سے سیراب ہوتا رہا اور وَن سونّے علمی و تربیتی ٹوٹکے پڑھنے کو ملتے رہے۔ جو خاکسار کی علمی' اخلاقی اور روحانی دیوار پر پلستر اور مرمت کا کام کرتے رہے۔ الحمد للہ علی ذالک

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے جب روزانہ الفضل آن لائن لندن کی ادارت کی ذمہ داری خاکسار کے سپرد کی تو خاکسار نے اپنی سوچ و بچار اور دوست واحباب کے مشوروں کے ساتھ الفضل کو موجودہ زمانے کے تقاضوں کے مطابق ڈھالنے کے لیے جو لائحہ عمل تیار کر کے پیارے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بغرض اجازت، دعا اور رہنمائی کے لیے بھیجا اس میں "ایک چھوٹی مگر سبق آموز بات" کے عنوان سے ایک آئٹم بھی تھا۔ جس کا مقصد یہ تھا کہ چونکہ اب یہ اخبار عالمی سطح پر پڑھا جانے لگا ہے اس لیے مختلف معاشروں، قوموں اور ملکوں میں پائی جانے والی اچھی اور خوبصورت روایات ، حکایات اور باتوں کو اکھٹا کر دیا جائے۔ ادارہ الفضل اس میں بہت حد تک کامیاب بھی رہا اور قارئین مجھے

اپنی سوچوں کو نکھار کر پیش کرنے لگے اور یہ حصہ روزانہ ہی مقبول ترین کیٹگری میں جگہ پانے لگا۔ ہمارے کچھ قارئین نے اس عنوان کے تحت قرآنی آیات اور احادیث کو بھی بھجوانا شروع کر دیا۔ جس پر ہمارے بعض کرمفرماؤں نے لکھا کہ اس آیت کریمہ میں گو سبق آموز بات بیان ہوئی ہے لیکن اِسے چھوٹی کہنا مناسب نہیں۔ جس کو خاکسار نے اپنی ٹیم کے ممبران سے مشورہ کرکے "ایک سبق آموز بات" کا نام دے دیا۔ 7 جون 2021ء سے 22 مارچ 2023ء تک 513 سبق آموز باتوں کی صورت میں رہنما اصول سامنے آئے جسے مکرم منہاس محمود آف جرمنی نے خاکسار کی درخواست پر ان 513 چمک دار موتیوں کو مالا میں پرو کر کتابی شکل دی۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ

اس مالا کے ایک ایک موتی پر اب جب دوبارہ نگاہ ڈالی تو ایک موتی کو دوسرے موتی سے جدا، زیادہ روشن اور سبق آموز پایا اور یوں محسوس ہوا کہ دنیا بھر میں پھیلے مختلف رنگوں، خوشبوؤں اور طرز طرز کی شکل لیے خوبصورت پھولوں کو ایک ایسی جگہ سجا دیا گیا ہے جیسے پلانیٹ والے ٹی وی مختلف پھولوں کو یکجا کرکے دکھاتے ہیں جو آنکھوں کو بھلے محسوس ہوتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان تمام کو احسن جزاء عطا فرمائے جنہوں نے اس خوبصورت گلدستہ کی تیاری میں پھول مہیا کیے اور ان کو بھی جزاء دے جو، ان کو اخباری شکل میں پیش کرنے میں ممد و معاون ثابت ہوئے۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ۔

یہ ادارہ الفضل کی 36 ویں کاوش ہے۔ ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم

حنیف محمود

ایڈیٹر روزنامہ الفضل آن لائن

انڈیکس

★ ★ ★ ★ ★

(1)

ٹوائیلٹ میں جانے کی دعا

ٹوائیلٹ میں جاتے ہوئے اَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ اور نکلتے وقت غُفْرَانَکَ پڑھنا سنت رسول ﷺ ہے۔ آج کل واش رومز گھروں میں اور کمروں کے ساتھ اٹیچڈ ہونے کی وجہ سے اس دعا کی طرف توجہ نہیں ہوتی۔ اس طرف خصوصی توجہ دے کر سنت رسول ﷺ پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔

آنحضور ﷺ اپنی عملی زندگی میں دائیں پہلو کو ترجیح دیتے تھے۔ جوتا پہنتے وقت دائیاں پاؤں پہلے ڈالتے اور پھر بائیاں ڈالتے۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت دائیاں پاؤں پہلے دہلیز سے پار رکھتے اور پھر بائیاں پاؤں رکھتے۔ کسی سے کوئی چیز لیتے یا پکڑاتے وقت دائیاں ہاتھ استعمال کرنا چاہیے۔

(مرسلہ: حنیف محمود۔لندن)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 07 جون 2021ء)

☆...☆...☆

(2)

طاق کا استعمال

اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے۔ اس لیے ہمیں اپنی گنتی کو جہاں ممکن ہو طاق رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ جیسے ورزش کرتے وقت 11، 13، 15 کے فگرز سامنے رہیں۔ اسی طرح اگر Push up لگانے ہیں تو طاق میں لگائیں یا دعوت کے مدعووین کی تعداد بھی طاق میں رکھ کر برکت حاصل کی جاسکتی ہے۔

(مرسلہ: حنیف محمود۔لندن)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 07 جون 2021ء)

☆...☆...☆

(3)

ہر کام کا آغاز

ہر کام بسم اللہ کہہ کر شروع کرنے کی ہمیں ہدایت ہے۔ بعض جگہوں پر رقم کاؤنٹ (گنتے) کرتے وقت بھی ایک کہنے کی بجائے بسم اللہ پڑھتے ہیں اور اگلے نوٹ پر دو کہتے ہیں۔ سیرالیون ''مغربی افریقہ'' میں رقم گنتے وقت نمبر 1 پر برکت کہتے ہیں اور نمبر 2 کو Two کہتے ہیں۔

(مرسلہ: حنیف محمود۔لندن)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 جون 2021ء)

☆...☆...☆

(4)

اللہ اکبر اور سبحان اللہ

آنحضور ﷺ کا یہ دستور تھا کہ اونچائی چڑھتے وقت اللہ اکبر اور اترائی پر سبحان اللہ کا ورد کرتے۔آج گھروں میں سیڑھیاں ہوتی ہیں ان کے ذریعہ اوپر جاتے اللہ اکبر اور نیچے آتے وقت سبحان اللہ پڑھتے رہنا چاہیے۔تا سنت رسول پر عمل ہو سکے۔

(مرسلہ: حنیف محمود۔لندن)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 جون 2021ء)

☆...☆...☆

(5)

بِسۡمِ اللّٰہِ سے آغاز

بِسۡمِ اللّٰہِ کے کہنے میں بڑی برکات ہیں اور بِسۡمِ اللّٰہِ لکھ کر یا پڑھ کر کسی کام کا آغاز بابرکت ہو جاتا ہے۔ بازار سے نیا قلم خریدتے وقت اگر اسے چیک کرنا ہو تو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لکھ کر کریں۔ یا نئے قلم کو استعمال میں لاتے وقت لفظ اللہ تعالیٰ یا بِسۡمِ اللّٰہِ لکھ کر کرنا چاہیے۔

(مرسلہ: حنیف محمود۔لندن)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 جون 2021ء)

☆...☆...☆

(6)

نماز کے بعد السلام علیکم ورحمۃاللہ کہنے کی حکمت

نماز کے بعد السلام علیکم و رحمۃاللہ کہنے کی حکمت حضرت مسیح موعودؑ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ ،جب انسان کسی اور جگہ سے آتا ہے تو شریعت نے حکم دیا ہے کہ وہ آکر السلام علیکم کہے۔جب ایک شخص نے نماز کا عقد باندھا اور اللہ اکبر کہا تو وہ گویا اس عالم سے نکل گیا اور ایک نئے جہاں میں جا داخل ہوا۔گویا ایک محویت میں جا پہنچا پھر جب وہاں سے واپس آیا تو السلام علیکم ورحمۃاللہ کہہ کر آن پہنچا۔

(ملفوظات جلد 7صفحہ 43)

(مرسلہ: حنیف محمود۔لندن)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 جون 2021ء)

☆...☆...☆

(7)

اپنا نام بتائیں

دوسروں کے گھر میں جاتے وقت اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ دروازہ کھٹکھٹانے یا بیل بجانے پر اگر اہل خانہ کی طرف سے پوچھا جائے کہ ،کون ہے؟ تو اپنا نام لے کر بتایا جائے۔یہ سنت رسول ہے حدیث شریف میں آیا ہے حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے دروازہ کھٹکھٹایا، حضور ﷺ نے فرمایا کون ہے؟ حضرت جابرؓ نے فرمایا، میں، اسپر آپ ﷺ نے اسکو ناپسند کیا اور یہ چاہا کہ نام لیا جائے۔چنانچہ پھر بعد میں صحابہؓ نام لے کر اجازت لیا کرتے تھے۔(بخاری) یہ بظاہر چھوٹی سی بات گھروں میں داخل ہونے والے اسلامی آداب میں سے ایک حکمت اور دانائی لیے ہوئے ہے کہ اہل خانہ صورت حال کے مطابق آنے والے کے لیے دروازہ کھولے بات کرے یا اندر آنے کی اجازت دے۔آجکل تو فون پر ہی پہلے سے آنے کے وقت کی اطلاع دے دی جاتی ہے مگر اگر اچانک جانا پڑ جائے تو اس اسوہ رسول پر عمل کر کے اپنی ملاقات کو خوشگوار بنایا جا سکتا ہے۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 جون 2021ء)

☆...☆...☆

(8)

پارٹی کا چور

شادی بیاہ یا گھروں میں دعوت کے مدعوئین منتخب افراد ہی ہوتے ہیں۔ اگر آپ کے گھر کوئی مہمان موجود ہوں یا کوئی اور دوست احباب ہوں جنہیں دعوت میں ساتھ لے جانا چاہتے ہوں تو پہلے میزبان سے اجازت لینا ضروری ہے، بتائے بغیر زائد افراد لے جانا میزبان کے لیے بے آرامی کا باعث ہو سکتا ہے۔ ایک دفعہ ایک شخص نے آنحضرت ﷺ کو دعوت پر مدعو کیا اور ساتھ چار مہمان لانے کی درخواست کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ پانچواں آدمی بھی ساتھ آگیا ہے اگر تم چاہو تو اجازت دے دو اور چاہو تو یہ واپس جا سکتا ہے، اس نے کہا یا رسول اللہ ﷺ میں اسے اجازت دیتا ہوں۔ (مسلم) اکثر لوگ شادی بیاہ کی دعوتوں میں اس بات کا خیال نہیں کرتے کہ جہاں اتنے لوگ ہوں گے کوئی فرق نہیں پڑے گا مگر ایک اعلیٰ اخلاقی اقدار کے حامل معاشرے کی نشانی یہی ہے کہ سب کی ترجیحات کا خیال رکھا جائے اور کسی کو بھی مشکل میں نہ ڈالا جائے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بغیر دعوت کسی پارٹی میں جانے والے کو چور کہہ کر پکارا ہے۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 جون 2021ء)

☆...☆...☆

(9)

عزم مومن

کہتے ہیں کہ ایک بادشاہ مٹی کھایا کرتا تھا۔ بہت تجویزیں کی گئیں مگر وہ باز نہیں رہ سکتا تھا۔ آخر ایک طبیب آیا۔ اس نے دعویٰ کیا کہ میں اس کو روک دوں گا۔ چنانچہ اس نے بادشاہ کو مخاطب کر کے کہا اَیُّھَا الْمَلِكُ! اَیْنَ عَزْمُ الْمُلُوْكِ یعنی اے بادشاہ! وہ بادشاہوں والا عزم کہاں گیا؟ یہ سن کر بادشاہ نے کہا میں اب مٹی نہیں کھاؤں گا۔ پس عزم مومن بھی تو کوئی چیز ہے۔ (ملفوظات جلد 7 صفحہ 318)

(مرسلہ: حنیف محمود۔ لندن)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 جون 2021ء)

☆...☆...☆

(10)
حق مہر کی ادائیگی

ایک دفعہ حضرت مسیح موعودؑ سے سوال ہوا کہ ایک شخص اپنی منکوحہ سے مہر بخشوانا چاہتا تھا۔ مگر وہ عورت کہتی کہ اس کے عوض اپنی نصف نیکیاں مجھے دے دو۔ خاوند کہتا رہا کہ میرے پاس تو حسنات پہلے ہی کم ہیں، اس دوران عورت وفات پاگئی۔ خاوند اب کیا کرے؟ آپؑ نے فرمایا:

”اُسے چاہیے کہ اس کا مہر اس کے وارثوں کو دے دے۔ اگر اس کی اولاد ہے تو وہ بھی اس کے وارثوں میں سے ہے، شرعی حصہ لے سکتی ہے اور علیٰ ھذاالقیاس خاوند بھی لے سکتا ہے۔“

(ملفوظات جلد 7 صفحہ 306)

(مرسلہ: ابوسعید۔ لندن)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 جون 2021ء)

☆...☆...☆

(11)
آنحضرتؐ کو فارسی الہام

ایک دفعہ آنحضرت ؐ سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے کبھی فارسی زبان میں بھی کلام کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہاں! ایک دفعہ یہ فقرہ الہام ہوا تھا:

”ایں مشت خاک را گرنہ بخشم چہ کنم“

(ملفوظات جلد 7 صفحہ 216)

یعنی اس مٹھی بھر خاک کو اگر میں نہ بخشوں تو کیا کروں۔

(مرسلہ: ابوسعید۔ لندن)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 جون 2021ء)

☆...☆...☆

(12)

ریت کے تودہ پر گھر

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل حاجی الحرمین حکیم مولوی نورالدین صاحبؓ فرماتے ہیں کہ ایک عیسائی مجھ کو ریل میں ملا۔ میں نے اس سے کہا کہ تم بڑی کوشش کرتے ہو۔ کہنے لگا کہ جس کا گھر پہاڑ پر بناہوا اس کو کیا فکر، لیکن جس کا گھر ریت کے تودہ پر بناہو وہ کوشش بھی نہ کرے؟ ہمارا مذہب تو ریت کے تودہ پر ہے، ہم کوشش نہ کریں تو کیا کریں؟

(مرقات الیقین فی حیات نورالدین صفحہ 278)

(مرسلہ: ابوسعید۔ لندن)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 01 جولائی 2021ء)

☆...☆...☆

(13)

حسن ظن

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل حاجی الحرمین حکیم مولوی نورالدین صاحبؓ فرماتے ہیں کہ میرے بعض دوستوں نے مجھ کو ملامت کی کہ تو اس قدر حسن ظن سے کیوں کام لیتا ہے؟ میں نے کہا یہ تو میرے خداتعالیٰ نے بلاواسطہ مجھ کو بتایا ہے۔ میں کیوں بدظنی سے نہ بچوں۔ بدظنی سے بچنے کا طریق سورہ نور کے پہلے رکوع میں لکھا ہے۔

(مرقات الیقین فی حیات نورالدین صفحہ 222)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 02 جولائی 2021ء)

☆...☆...☆

(14)

رَبِّ اشۡرَحۡ لِیۡ صَدۡرِیۡ

تقریر کرنے، تحریر لکھنے یا اہم گفتگو کرنے سے قبل رَبِّ اشۡرَحۡ لِیۡ صَدۡرِیۡ والی دعا ضرور پڑھ لینی چاہیے، اس سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بیان میں فصاحت و بلاغت عطا کی جاتی ہے۔ سیرالیون مغربی افریقہ میں ہمارے افریقن بھائی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کہہ کر بات کا آغاز کرتے ہیں۔

(مرسلہ: ابوسعید۔لندن)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 03 جولائی 2021ء)

☆...☆...☆

(15)

جَزَاکَ اللّٰہُ خَیۡرًا

آج کل واٹس ایپ اور دیگر ایپس (APPS) پر میسجز کی وصولی پر جَزَاکَ اللّٰہُ کہنے کی بجائے JZK لکھ دیتے ہیں۔ جو مناسب نہیں ہے۔ یہ اسلامی اصطلاح ہے جس کو پورا لکھنا چاہیے۔ اسلامی اصطلاح کے استعمال سے پیغام بھجوانے اور وصول کرنے والے دونوں ثواب کے مستحق ٹھہریں گے۔ جَزَاکَ اللّٰہُ کے لیے بہترین الفاظ جو حدیث میں مروی ہیں وہ جَزَاکَ اللّٰہُ خَیۡرًا کے ہیں۔ جہاں آپ نے JZK کو فون میں محفوظ کر رکھا ہے وہاں اسلامی اصطلاحات پر مشتمل Stickers کو بھی محفوظ کیا جا سکتا ہے۔

(مرسلہ: ابوسعید۔لندن)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 05 جولائی 2021ء)

☆...☆...☆

(16)
هُوَالشَّافِیْ

ڈاکٹر اور اطباء مریض کی نبض دیکھتے وقت یا بیماری کی حقیقت تک پہنچنے کے لیے سُبۡحٰنَکَ لَا عِلۡمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا (البقرہ:33)یعنی اے اللہ! پاک ہے تو! مجھے کوئی علم نہیں ماسوائے اس کے جو تو نے مجھے سکھلائے، کہے اور نسخہ لکھتے وقت ھُوَالشَّافِیْ لکھ کر شروع کرے۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ ہمارے مسلمان اطباء میں کیا عمدہ بات ہے کہ لکھا ہے کہ نبض دیکھنے سے پہلے طبیب یہ پڑھا کرے سُبۡحٰنَکَ لَا عِلۡمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا ؕ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَکِیۡمُ۔ (ملفوظات جلد7صفحہ 365) اور نسخہ لکھتے وقت ھوالشافی لکھا کرے۔

(ملفوظات جلد7صفحہ 383)
(مرسلہ:ابوسعید۔لندن)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 06 جولائی 2021ء)

☆...☆...☆

(17)
عیب اور چالیس دن

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

عیب کسی کا اس وقت بیان کرنا چاہیے جب پہلے کم از کم چالیس دن اس کے لئے رو رو کر دعا کی ہو۔

(ملفوظات جلد7صفحہ 79)
(مرسلہ:ابوسعید۔لندن)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 07 جولائی 2021ء)

☆...☆...☆

(18)

دائیں ہاتھ کا استعمال

کسی سے کوئی چیز لیتے یا کسی کو پکڑاتے وقت دائیاں ہاتھ استعمال کرنا چاہیئے۔ کھانا یا پانی بھی دائیں ہاتھ سے پینا چاہیئے۔ ہمارے ہاں غیروں کی دیکھا دیکھی پانی بائیں ہاتھ سے پینے کا رواج بڑھ رہا ہے۔ جبکہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے:

كُلْ بِيَمِيْنِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيْكَ

یعنی دائیں ہاتھ سے کھاؤ اپنے قریب سے کھاؤ۔

(مرسلہ: فرخ شاد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 08 جولائی 2021ء)

☆...☆...☆

(19)

شاگرد اور مرید

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

ان لوگوں (ارادتمندوں) کا تعلق میرے ساتھ درخت کی شاخوں کی طرح ہے۔ جس جس قدر وہ شاخیں قریب ہیں اور اپنی سبزی اور زندگی میں تروتازہ ہیں اسی قدر زیادہ وہ اس غذا کو جو جڑ کے ذریعہ درخت حاصل کرتا ہے یہ جذب کرتی ہیں۔ اگر کوئی شاخ خشک ہو تو ہر چند وہ درخت کے ساتھ تعلق بھی رکھتی ہو لیکن اس غذا سے کوئی حصہ نہیں پا سکتی۔ اسی طرح پر شاگرد اور مرید شاخوں کی طرح ہی ہوتے ہیں۔

(ملفوظات جلد 7 صفحہ 243)

(مرسلہ: فرخ شاد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 09 جولائی 2021ء)

☆...☆...☆

(20)

اپنی زبان میں دعائیں

روزانہ جہاں دن چڑھنے پر قرآنی دعا وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا (بنی اسرائیل: 81)اور حدیث رَبِّ اَسْئَلُكَ خَیْرَمَا فِیْ هٰذَاالْیَوْمِ پڑھیں وہاں کیلنڈر سے روزانہ کی تاریخ بدلتے ان دعاؤں کے ساتھ دن کے بابرکت ہونے کے لیے اپنی زبان میں دعائیں بھی کی جاسکتی ہیں۔ حضرت نواب مبارکہ بیگمؓ کے بارہ میں لکھا ہے کہ آپ کیلنڈر کے پاس کھڑی ہو کر اس دن کی تاریخ پر انگلی رکھ کر دن کے مبارک ہونے کے لیے دعا کیا کرتی تھیں۔

(مرسلہ: فرخ شاد)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 جولائی 2021ء)

☆...☆...☆

(21)

سب سے بڑے گناہ

حضرت ابو بکرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں سب سے بڑے گناہوں پر مطلع نہ کروں؟آپ نے تین دفعہ یہ الفاظ دوہرائے۔ صحابہؓ نے عرض کیا، ہاں یارسول اللہؐ! آپ ضرور مطلع فرمائیں۔آپ ﷺ نے فرمایا:

تو سنو! سب سے بڑا گناہ خدا تعالیٰ کا شرک ہے اور دوسرے نمبر پر سب سے بڑا گناہ والدین کی نافرمانی ہے اور پھر اچھی طرح سن لو کہ اس کے بعد سب سے بڑا گناہ جھوٹ بولنا ہے۔ (بخاری)

اس ایک حدیث میں تین ایسے بڑے گناہوں کا ذکر ہے جنہیں آج کی مادی دنیا میں بظاہر چھوٹی باتیں سمجھ کر نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 جولائی 2021ء)

☆...☆...☆

(22)

شرک

آج کل کی ترقی یافتہ بظاہر اعلیٰ تعلیم یافتہ دنیا میں بے شمار افراد اور قومیں شرک کی نجاست میں مبتلا ہیں۔ خدا جو ہمارا خالق اور مالک ہے اور جس نے ہماری دینی و دنیاوی ترقی کے سامان مہیا کیے ہیں اس کے مقابل کسی ایسی ہستی کو کھڑا کرنا جو نہ ہمارا خالق اور مالک ہے اور خدا کی ہستی کو چھوڑ کر دنیا کے حکمرانوں اور مزاروں، دیوتاؤں اور تثلیث کے عقائد کے سامنے سر جھکانا ایسا گناہ ہے جو اپنے پیدا کرنے والے رب سے یقیناً غداری اور بغاوت کا مجموعہ ہے اور خدا کے ہاں یقیناً شرک کی بہت بڑی نا قابل معافی سزا ہے۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 جولائی 2021ء)

☆...☆...☆

(23)

حجۃ الوداع

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے روز خطبہ میں صحابہؓ سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ سنو! تمہارے اموال، تمہارے خون اور تمہاری آبروئیں اسی طرح قابل احترام اور مستحق حفاظت ہیں اور ان کی ہتک تمہارے لئے حرام ہے جس طرح یہ دن (عرفہ)، یہ شہر (مکہ) اور یہ مہینہ (ذی الحجہ) تمہارے لیے قابل احترام اور لائق ادب ہے اور جس

کی ہتک تم پر حرام ہے اور پھر فرمایا یہ کہ میں نے اللہ کا پیغام تم تک پہنچا دیا ہے اور اس پیغام کو حاضرین، غائبین کو پہنچا دیں نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یاد رکھو میرے بعد کافر نہ بن جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارتے پھرو اور خونریزی کا ارتکاب کرنے لگو۔

(حدیقۃ الصالحین از حضرت ملک سیف الرحمٰن صفحہ 333)

آج مبلغ اعظمؐ کے اس پیغام کو اپنی زندگیوں میں لاگو کر کے خود بھی پر امن شخصیت بننا ہے اور غیروں تک بھی اس پیغام کو پہنچانے کی ضرورت ہے۔ تا اسلامی دنیا و معاشرہ دوسروں کے لئے امن و سلامتی کا پیغام بن جائیں۔

(مرسلہ: فرخ شاد)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 جولائی 2021ء)

☆...☆...☆

(24)

والدین کی نافرمانی

والدین کی اطاعت اور خدمت کا فریضہ حقوق العباد میں غالباً دنیا کا سب سے مقدس حق قرار دیا گیا ہے۔ ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ باپ کی خوشی میں خدا کی خوشی اور باپ کی ناراضگی میں خدا کی ناراضگی ہے۔ اولاد پر ماں باپ کے احسانوں کے بدلہ میں قرآن نے یہ دعا سکھلا دی:

وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا

(بنی اسرائیل: 25)

ترجمہ: اور تو کہہ کہ اے میرے رب! تو میرے ماں باپ سے اسی طرح رحم کا سلوک کرنا جیسا کہ انہوں نے میری پرورش میں محبت اور رحم کا سلوک کیا۔

آج کل والدین کا احترام نئی نسلوں میں ختم ہوتا جا رہا ہے اور بڑھاپے میں ان کی خدمت ایک بوجھ سمجھی جاتی ہے جو معاشرے میں بگاڑ کے ساتھ ایک بہت بڑے گناہ کا باعث ہے۔ تربیت کے میدان میں اس کی طرف خصوصاً توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 جولائی 2021ء)



(25)

جھوٹ

ایک موقع پر آنحضرت ﷺ جب جھوٹ کا ذکر فرمانے لگے تو جوش کے ساتھ اُٹھ بیٹھے اور ان الفاظ کو زور زور سے دہرایا:

اَلَا وَقَوْلُ الزُّوْرِ۔ اَلَا وَقَوْلُ الزُّوْرِ

یعنی: کان کھول کر سن لو۔ ہاں! پھر کان کھول کر سن لو کہ شرک اور والدین کی نافرمانی کے بعد سب سے بڑا گناہ جھوٹ ہے۔ جھوٹ صرف اپنی ذات میں ہی گناہ نہیں بلکہ دوسرے گناہوں کی افزائش کے لیے پانی کا کام دیتا ہے۔ عام طور سے دیکھا گیا ہے کہ بات کو بدل دینا، اور توڑ مروڑ کر بیان کرنا اور ہنسی مذاق میں جھوٹی باتیں کرنے کو جھوٹ نہیں سمجھا جاتا اور ہلکے انداز میں لیا جاتا ہے، بچے گھروں میں یہ انداز دیکھتے بڑے ہوتے ہیں تو جھوٹ کے عادی ہو چکے ہوتے ہیں۔ ماں باپ سچی صاف اور دیانت داری سے بات کریں گے تو اپنی نسلوں کو اس بدترین اخلاقی گناہ سے بچانے والے بن جائیں گے۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 جولائی 2021ء)



(26)

عیدلاضحیہ۔غلط العام

بعض اچھے پڑھے لکھے لوگ اور صحافی حضرات بھی عیدالاضحیہ کو عیدالضحیٰ بولتے اور لکھتے پائے جاتے ہیں جس کے معانی چاشت کے ہیں۔جو سراسر غلط العام ہے۔یہ عید قربانیوں کی عید ہے اور قربانیوں کے لیے الاضحی یاالاضحیہ کا لفظ بولا جاتاہے۔

(مرسلہ:فرخ شاد)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 جولائی 2021ء)

☆...☆...☆

(27)

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ

قرآن کریم نے ایک چھوٹی سی دعا سکھائی ہے:

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ

(البقرہ:157)

ترجمہ: ’’ہم اللہ ہی کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں‘‘ مگر جو موقعہ ہے جہاں یہ استعمال ہوتی ہے وہ نقصان کا موقعہ ہے اور اس دعا کے نتیجے میں بسا اوقات انسان کی گمشدہ چیزیں مل جاتی ہیں اور بہت سے نقصان پورے ہو جاتے ہیں۔بچوں کو بھی یہ دعا یاد کروانی چاہئے اور آپ دیکھیں گے کہ یہ ایک ایسی مؤثر دعا ہے کہ حیرت انگیز طور پر انکی گمشدہ چیزیں اس دعا کے نتیجے میں مل جائیں گی اور ان تجارب کا گہرا نقش ان کے دل و دماغ پر جم جائے گا۔

حضرت مصلح موعودؓ نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا کہ ''مایوسی دین کے کام میں کفر تک پہنچاتی ہے''

(خطبات محمود جلد 7 بحوالہ الاسلام ویب سائٹ)

(مرسلہ: خالد محمود شرما۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 جولائی 2021ء)

☆...☆...☆

(28)

لفظ شِفاء اور شَفاء میں فرق

ہم اپنے کسی مریض عزیز یا دوست کو دعا دیتے ہیں اللہ آپ کو شَفا دے یعنی ش پر زبر کے ساتھ۔ جو درست نہیں۔ ش پر زبر کے ساتھ شفاء کے معنٰی ہلاکت، موت، کنارہ یا گڑھے کے ہوتے ہیں۔ جب کہ ش کے نیچے زیر کے ساتھ شفاء کے معنٰی تندرستی اور صحت کے ہوتے ہیں۔ ہمیں یوں دعا دینی چاہیے کہ اللہ آپ کو شفاء دے یعنی ش کے نیچے زیر کے ساتھ۔ جیسے اللہ قرآن کے متعلق فرماتا ہے:

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ

(بنی اسرائیل:83)

ترجمہ: اور ہم قرآن میں سے وہ نازل کرتے ہیں جو شفاء ہے۔

اور گڑھے یا کنارے کے معنوں میں ش پر زبر کے ساتھ قرآن میں یوں استعمال ہوا ہے:

وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ

(آل عمران:104)

ترجمہ: اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر (کھڑے) تھے۔

(مرسلہ: زکیہ فردوس۔ برطانیہ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 جولائی 2021ء)

☆...☆...☆

(29)

پانی کا ضیاع

دنیا میں پانی نہ صرف تیزی سے کم ہو رہا ہے بلکہ نایاب ہو رہا ہے۔اس لیے پانی کا استعمال احتیاط کے ساتھ کرنا چاہیے۔ کیونکہ یہ خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ آئندہ جنگیں پانی پر ہوں گی اور اس کا آغاز نہر سویز پر ایتھوپیا کی طرف سے ڈیم بنانے سے ہو گیا ہے۔ جس پر مصر اور سوڈان متاثر ہوں گے اور مصر نے جنگ کی دھمکی بھی دے دی ہے۔ ہم میں سے بعض پانی کا بے دریغ استعمال کرتے ہیں اور ٹونٹی کو مسلسل کھلا رکھ کر کام کرتے ہیں۔ جبکہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے احباب جماعت کو کم سے کم پانی استعمال کرنے کی طرف ایک دفعہ توجہ دلائی تھی اور فرمایا تھا، ٹونٹی کو صرف اس وقت تک کھلا رکھیں جب آپ کام کر رہے ہیں اور دوران کام جب پانی کی ضرورت نہ ہو تو اسے بند کر دیا کریں۔

(مرسلہ: فرخ شاد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 جولائی 2021ء)

☆...☆...☆

(30)

قول و عمل کی مثال

قول اور عمل کی مثال دانہ کی ہے۔ اگر کسی کو ایک دانہ دیا جاوے اور وہ اسے لے جا کر رکھ چھوڑے اور استعمال نہ کرے تو آخر اسے پڑے پڑے گھن لگ جاوے گا۔ ایسے ہی اگر قول ہو اور اس پر عمل نہ ہو تو آہستہ آہستہ وہ قول بھی نہ رہے گا۔ اس لئے اعمال کی طرف سبقت کرنی چاہیے۔

(حضرت مسیح موعودؑ از ملفوظات جلد 7 صفحہ 117)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 جولائی 2021ء)

☆...☆...☆

(31)

دنیا بمثل لذت خارش

"دنیا کی لذّت خارش کی طرح ہے۔ابتداءً لذّت آتی ہے۔پھر جب کھجلاتا رہتا ہے تو زخم ہو کر اس میں سے خون نکل آتا ہے یہاں تک کہ اس میں پیپ پڑ جاتی ہے اور وہ ناسور کی طرح بن جاتا ہے اور اس میں درد بھی پیدا ہو جاتا ہے ۔حقیقت یہی ہے کہ یہ گھر بہت ہی ناپائیدار اور بے حقیقت ہے"

(از ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ جلد7 صفحہ 23)

(مرسلہ: حلیم احمد۔انڈیا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 جولائی 2021ء)

☆...☆...☆

(32)

موٹاپا اور "چ"

موٹاپا سے بچنے یا موٹاپا کم کرنے کے لئے "چ" سے بننے والی درج ذیل چیزوں سے اجتناب ضروری ہے۔چکنائی، چپاتی، چاول، چینی، چائے اور چاکلیٹ (ماسوائے کالی چاکلیٹ)

(مرسلہ: زکیہ فردوس۔برطانیہ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 جولائی 2021ء)

☆...☆...☆

(33)

جب گھروں میں داخل ہوں "السلام علیکم" کہیں

''جب تم کسی بھائی کو سلام کہتے ہو تو تم نہیں کہتے بلکہ خدا تعالیٰ کی دعا اسے پہنچاتے ہو۔ لیکن میں دیکھتا ہوں کہ ہمارے ملک میں لوگ عموماً اپنے گھروں میں داخل ہوتے ہوئے السلام علیکم نہیں کہتے گویا ان کے نزدیک دوسروں کے لئے تو یہ دعا ہے لیکن اپنے ماں باپ اور بیوی بچوں کے لئے نہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے سارے مسلمانوں کو یہ حکم دیا ہے کہ وہ جب بھی اپنے گھروں میں جائیں السلام علیکم کہا کریں ۔۔۔ سلام کہنا ایک بہت بڑی نیکی ہے اور رسول کریمؐ نے اخوت اسلامی کے قیام کے لئے اسے ضروری قرار دیا ہے۔ پس تم کسی بات کو معمولی اور چھوٹی سمجھ کر نہ چھوڑو بلکہ اس کی نگہداشت کرو۔'' (تفسیر کبیر جلد ششم صفحہ 405-406)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 جولائی 2021ء)

☆...☆...☆

(34)

سلام کہنے میں پہل

حضرت اقدس محمد ﷺ چھوٹی چھوٹی پیاری باتوں میں نصائح فرماتے ہیں جو اپنے اندر علم و معرفت کا خزانہ سموئے ہوئے ہوتی ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے جو آداب ہمیں سکھائے ان کی رو سے جب چھوٹا بڑے کو دیکھے تو پہلے سلام کرے۔ چلنے والا بیٹھے ہوئے کو سلام کرے۔ یعنی چلنے والے کو نصیحت فرمائی کہ جس مجلس کے پاس سے گزرو تو انہیں سلام کہہ کر گزرو۔

(مرسلہ: خالد محمود شرما۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 جولائی 2021ء)

☆...☆...☆

(35)

خدمت دین

خدمت دین ایک بہت بڑا اعزاز ہے اگر اللہ تعالیٰ توفیق دیتا ہے تو یہ اس کی کرم نوازی ہے۔ جو کام بھی خدمت دین کا سپرد کیا جائے دلی بشاشت اور توجہ کے ساتھ کیا جائے، اکثر لوگ دنیا کے کاموں میں اس قدر مصروف ہوتے ہیں کہ کہتے ہیں کہ زندگی بہت مصروف ہے وقت ہی نہیں ہوتا، حالانکہ اللہ کے دین کی خدمت کی برکت سے دنیا کے سب کام سنور جاتے ہیں۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

”جو شخص چاہے کہ ہم اس سے پیار کریں اور ہماری دعائیں نیاز مندی اور سوز سے اس کے حق میں آسمان پر جائیں وہ ہمیں اس بات کا یقین دلا دے کہ وہ خادم دین ہونے کی صلاحیت رکھتا ہو“

(ملفوظات جلد اول صفحہ 311)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 جولائی 2021ء)

☆...☆...☆

(36)

وسعت قلبی

آنحضرت ﷺ کی ایک نصیحت یہ بھی ہے کہ کوئی دوسرے شخص کو اس وجہ سے نہ اٹھائے کہ خود اس کی جگہ بیٹھے بلکہ وسعت قلبی سے کام لو اور کھل کر بیٹھو۔ یعنی جب ہم کسی جگہ جاتے ہیں دعوت وغیرہ پر تو چاہے وہ چھوٹا ہو یا بڑا کسی کو کہہ کر جگہ خالی کروانا یہ نامناسب ہے۔ بعض لوگ کہتے تو نہیں ہیں مگر ان کے دیکھنے کا انداز بتا رہا ہوتا ہے کہ ان کے لئے سیٹ خالی کی جائے۔ چاہے زبان سے کہا جائے یا عمل سے ظاہر کیا جائے دونوں بد خلقی کے زمرے میں آتے

ہیں۔ پس یہ تو آنے والے کو نصیحت فرمائی مگر بیٹھنے والے کو اور نصیحت فرمائی کہ ایک مسلمان کا حق ہے کہ اس کا بھائی سمٹ کر بیٹھے اور اس کو جگہ دے۔

(مرسلہ: خالد محمود شرما۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 جولائی 2021ء)

☆...☆...☆

(37)

قبولیت دعا

قبولیت دعا کے ساتھ صفات الٰہیہ کا گہرا تعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَلِلّٰهِ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى فَادۡعُوۡهُ بِهَا

یعنی: اللہ کے پاک نام اور خوبصورت صفات ہیں ان کو یاد کر کے خدا کو پکارو اور اس سے دعا مانگا کرو۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کی ننانوے صفات ہیں جو شخص ان صفات کو خوب اچھی طرح یاد اور مستحضر رکھتا ہے وہ جنتی ہے۔

(ترمذی)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 31 جولائی 2021ء)

☆...☆...☆

(38)

غضب اور محبت کے جذبات کو قبضہ میں رکھو

انسان کے لئے ضروری ہے کہ غضب اور محبت کے جذبات کو قبضہ میں رکھے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ کسی سے اتنی محبت نہ کرو کہ تفرقہ ہو تو شرمندہ ہونا پڑے اور کسی سے اتنا بغض نہ کرو کہ صلح ہو تو تب شرمندہ ہونا پڑے۔ پس خواہ محبت کے تعلقات ہوں یا بغض کے ان میں خطرہ ہوتا ہے۔ کیونکہ بعض اوقات انسان اپنے آپ کو ایسے مقام پر پاتا ہے جہاں سے لوٹنا اس کے لئے مشکل ہوتا ہے۔

(مرسلہ: خالد محمود شرما۔ کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 02 اگست 2021ء)

☆...☆...☆

(39)

معمولی نیکی

آنحضرت ﷺ نے ایک معمولی نیکی کو بھی حقیر نہ جاننے کی تلقین فرمائی ہے یہاں تک فرمایا کہ اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے پیش آنا بھی تو ایک نیکی ہے اور کچھ نہیں ہوتا تو ہنس کر بات ہی کر لیا کرو۔

(مرسلہ: خالد محمود شرما۔ کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 04 اگست 2021ء)

☆...☆...☆

(40)

سرگوشی کرنا

حضرت ابن مسعودؓ سے سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب تم تین ہو تو تم میں سے دو الگ سرگوشی نہ کریں جب تک کہ دوسرے لوگوں کے ساتھ نہ مل جاؤ کیونکہ اس طرح تیسرے آدمی کو رنج ہو سکتا ہے۔

(مسلم کتاب الاسلام باب تحریم مناجاۃ)

ہماری ذاتی اور جماعتی محافل میں اس بات کو مد نظر رکھنے کی ضرورت ہے کہ ہم میں دو یا چند اپنی لوکل زبان میں گفتگو شروع کر دیں۔تاکہ کسی کو گمان نہ ہو کہ ہمارے خلاف ہو رہی ہے۔ایسے مواقع پر قومی زبان میں گفتگو کرنی بہتر ہوتی ہے۔

(مرسلہ: خالد محمود شرما۔کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 06 اگست 2021ء)

☆...☆...☆

(41)

مومنوں کی دو قسم کی زندگی

"مومنوں کو دو قسم کی زندگی بسر کرنے کا حکم ہے۔ سِرًّا اَوَّ عَلَانِیَۃً بعض نیکیاں ایسی ہیں کہ وہ علانیہ کی جاویں اور اس سے یہ غرض ہے کہ تا اس کی وجہ سے دوسروں کو بھی تحریک ہو اور وہ بھی کریں۔جماعت نماز علانیہ ہی ہے اور اس سے غرض یہی ہے کہ تا دوسروں کو تحریک ہو اور وہ بھی پڑھیں اور سِرًّا اس لیے کہ یہ مخلصین کی نشانی ہے جیسے تہجد

کی نماز ہے۔ یہاں تک بھی سرّاً نیکی کرنے والے ہوتے ہیں کہ ایک ہاتھ سے خیرات کرے اور دوسرے کو علم نہ ہو۔‘‘

(حضرت مسیح موعودؑ از ملفوظات جلد ہشتم صفحہ 388-389)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 09 اگست 2021ء)

☆...☆...☆

(42)

جانوروں پر رحم کرنا

آنحضرت ﷺ رحمۃ للعالمین کی شفقت اور رحم سے بے زبان جانور بھی حصہ پاتے تھے۔ آپ ﷺ گھر کے پالتو جانوروں کے بارے میں تاکیداً خیال رکھنے کا ارشاد فرماتے۔ بے زبان پالتو جانوروں کا اگر ٹھیک طرح سے آرام اور کھانے کا خیال نہ رکھا جائے تو یہ ظلم کرنا اللہ کی طرف سے سزا کا موجب بن جاتا ہے۔

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول پاک ﷺ نے فرمایا کہ ایک عورت کو بلی کو تکلیف دینے کی وجہ سے سزا دی گئی۔ اس نے بلی کو بند کر کے بھوکا مار دیا۔ نہ کھانا دیا نہ پانی اور نہ اس کو چھوڑا کہ وہ چوہے وغیرہ کھا کر گزارہ کر سکے۔ اس ظلم کی وجہ سے وہ آگ میں دھکیل دی گئی۔

(بخاری کتاب الانبیاء)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 اگست 2021ء)

☆...☆...☆

(43)

حکومت

”اب دیکھو حکومت کس چیز کا نام ہوتا ہے۔ حکومت اس بات کا نام نہیں کہ میاں، بیوی سے اپنی باتیں منوائے اور بیوی میاں سے۔ بلکہ حکومت کا ایک خاص دائرہ ہوتا ہے یہ نہیں کہ جو بھی حکم دے اسے بادشاہ کہہ دیا جائے۔ انگریزی میں لطیفہ مشہور ہے کہ ایک بچے نے اپنے باپ سے پوچھا کہ اباجان! بادشاہ کس کو کہتے ہیں؟ باپ کہنے لگا بادشاہ وہ ہوتا ہے جس کی بات کو کوئی ردّ نہ کر سکے۔ بچہ یہ سن کر کہنے لگا کہ اباجان! پھر تو ہماری اماں جان بادشاہ ہیں۔“

(خلیفۃ المسیح الثانیؓ از خلافت علیٰ منہاج النبوۃ صفحہ 71)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 اگست 2021ء)

☆...☆...☆

(44)

اچھے اخلاق

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں:

مَا مِنْ شَیْءٍ فِی الْمِیْزَانِ اَثْقَلُ مِنْ حُسْنِ الْخُلُقِ

(ابوداؤد)

کہ خدا کے تول میں کوئی چیز اچھے اخلاق سے زیادہ وزن نہیں رکھتی۔

حضور ﷺ خود بھی اعلیٰ اخلاق کے علمبردار تھے آپ نے سخت سے سخت گیر لوگوں کے دل بھی اعلیٰ اخلاق سے جیتے۔ مگر آج بد قسمتی سے ان اخلاق کا فقدان اسلامی معاشرہ میں ہی زیادہ نظر آتا ہے۔

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 اگست 2021ء)



(45)

مسکراتے چہرے سے ملنا

ایک دوسرے کو مسکراتے ہوئے چہرے سے ملنا اسلام کا ایک بہت ہی حسین خُلق ہے۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ تم اپنے ملنے والوں کو مسکراتے ہوئے چہرے سے مل کر ان کے دل خوش کرو تو یہ بھی تمہارا ایک نیک خُلق شمار ہوگا اور تم خدا کے حضور ثواب کے مستحق ٹھہرو گے۔ آپؐ مزید فرماتے ہیں کہ راستے سے تکلیف دِہ اور کانٹے دار چیز کو ہٹا دینا، جس سے راستے پر چلنے والے بھائی کو تکلیف پہنچنے کا ڈر ہو، بھی نیکی میں شُمار ہوتا ہے۔ آجکل کے معاشرے میں ان کا فقدان نظر آتا ہے۔

بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ ہم ان چھوٹی چھوٹی نیکیوں پر عمل کر کے نہ صرف اپنے بھائی بہنوں کے دل جیت سکتے ہیں بلکہ ثواب کے مستحق بھی ٹھہر سکتے ہیں۔

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 اگست 2021ء)



(46)

مہمان کی عزت و تکریم

ایک روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ ﷺ نے اس کو اپنی سنت قرار دیا ہے کہ میزبان کو چاہئے کہ مہمان کی عزت و تکریم کے ارادے سے اس کو گھر کے دروازے تک الوداع کہنے کے لئے آئے۔

(مرسلہ: خالد محمود شرما۔ کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 اگست 2021ء)

☆...☆...☆

(47)

حسنِ ارادہ

ہر کام شروع کرنے سے پہلے جہاں بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھنی چاہیے، وہاں کسی بھی امر کا ارادہ کرتے وقت اللہ تعالیٰ سے اس امر کے اختیار کرنے کی توفیق مانگتے ہوئے دعا مانگنی چاہیے۔ کئی دفعہ جلدی سے کسی کام کا ارادہ دعا کیے بغیر کر لیا جاتا ہے، اگر ارادہ کرتے وقت دعا کر لی جائے تو اس امر کے واقع ہونے یا نہ ہونے، ہر دو صورتوں میں اللہ تعالیٰ پر بھروسہ، توکل اور شکر کرنے کا زیادہ موقع ملتا ہے۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ بیان فرماتے ہیں کہ نبیٔ اکرم ﷺ جب کسی امر کا ارادہ کرتے تو یہ دعا فرماتے:

اَللّٰھُمَّ خِرۡلِیۡ وَاخۡتَرۡلِیۡ

ترجمہ اے اللہ! مجھے بہتر امر اختیار کرنے کی خود توفیق عطا فرما۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 اگست 2021ء)

☆...☆...☆

(48)

دانتوں کی صفائی

دانت صبح و شام صاف کرنے چاہئے اور دانت صاف کرتے مسوڑھوں کے اندر باہر بھی برش لگانا چاہیئے اس سے مسوڑھے مضبوط ہوتے ہیں اور منہ کے اندر اوپر نیچے اور زبان پر برش لگانے سے زبان بھی صاف ہو جاتی ہے۔ دانتوں پر برش ایک ڈیڑھ منٹ سے زیادہ نہ لگائیں دانتوں کی چمک ضائع ہونے کے خطرہ کا احتمال رہتا ہے۔ آنحضورﷺ دانتوں پر مسواک اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی طرف استعمال فرماتے تھے، یہ سنت رسولﷺ ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے بھی ایک مرتبہ اس سنت رسولﷺ کو زندہ کرنے کی طرف توجہ دلائی تھی۔

(مرسلہ: حنیف محمود۔لندن)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 اگست 2021ء)

☆...☆...☆

(49)

پھٹی ہوئی جراب پر مسح کرنا

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

میں نے حضرت صاحب کو دیکھا ہے کہ جراب میں ذرا سا سوراخ ہو جاتا تو فوراً اُس کو تبدیل کر لیتے مگر میں اب دیکھتا ہوں کہ لوگ ایسی پھٹی ہوئی جرابوں پر جن کی ایڑی اور پنجہ دونوں نہیں ہوتے مسح کرتے چلے جاتے ہیں یہ کیوں ہوتا

ہے؟شریعت کے احکام کی واقفیت نہیں ہوتی۔اکثر لوگوں کو دیکھا ہے کہ وہ رخصت اور جواز کے صحیح محل کو نہیں سمجھتے۔

(منصبِ خلافت۔انوار العلوم جلد2صفحہ 45)

(مرسلہ:بشریٰ نذیر آفتاب۔کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 اگست 2021ء)

☆...☆...☆

(50)

اللہ تعالیٰ کی محبت

اللہ تعالیٰ سے محبت کرنا مُشک اور عطر کی طرح ہے جو کسی طرح پر چُھپ نہیں سکتا۔یہی تاثیریں ہیں سچی توبہ میں۔جب انسان سچے دل سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے پہلے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔پھر اسے نیک اعمال کی توفیق ملتی ہے۔اس کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔خدا اس کے دوستوں کا دوست اور اس کے دشمنوں کا دشمن ہو جاتا ہے اور وہ تقدیر جو شامت اعمال سے اس کے لیے مقرر ہوئی ہے وہ دور کی جاتی ہے۔

(ملفوظات جلد7صفحہ 155)

(مرسلہ:حنیف محمود۔لندن)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 اگست 2021ء)

☆...☆...☆

(51)

خطرناک چور

دیکھو! جن چیزوں کی تم قدر کرتے ہو اُن کو صندوقوں میں بڑی حفاظت سے رکھتے ہو۔ اگر ایسا نہ کرو تو وہ ضائع ہو جاتی ہے۔ اسی طرح اس مال کا جو ایمان کا مال ہے چور شیطان ہے۔ اگر اس کو بچا کر دل کے صندوقوں میں احتیاط سے نہ رکھو گے تو چور آئے گا اور لے جائے گا۔ یہ چور بہت ہی خطرناک ہے۔

(حضرت مسیح موعودؑ از ملفوظات جلد 7 صفحہ 156)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 اگست 2021ء)

☆...☆...☆

(52)

گناہ کا اظہار

بعض لوگ نادانی سے یہ سمجھتے ہیں کہ گناہ کا اظہار توبہ پیدا کرتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ گناہ کا اظہار توبہ پیدا نہیں کرتا۔ گناہ کا اظہار بے حیائی پیدا کرتا ہے۔ گناہ بہر حال بُرا ہے مگر جو لوگ گناہ کرتے ہیں اور ان کے دل میں شرم وندامت محسوس ہوتی ہے ان کے لیے توبہ کا دروازہ کھلا رہتا ہے اور تقویٰ ان کے پیچھے پیچھے چلا آرہا ہوتا ہے۔ کوئی نہ کوئی نیک موقع ایسا آجاتا ہے کہ تقویٰ غالب آجاتا ہے اور گناہ بھاگ جاتا ہے۔ مگر جو لوگ اپنے گناہوں کو پھیلاتے اور ان پر فخر کرتے ہیں ان کے دل سے احساس گناہ مٹ جاتا ہے اور جب احساس گناہ مٹ جائے تو پھر توبہ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ از دیباچہ تفسیر القرآن صفحہ 262)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 اگست 2021ء)

☆...☆...☆

(53)

علم کی قدر و منزلت

حضرت مولانا غلام رسول راجیکیؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت اقدس مسیح موعودؑ کلمات طیبات بیان فرما رہے تھے اسی دوران آپؑ نے فرمایا کہ، میں اپنے گھر کے صحن میں ٹہل رہا تھا کہ میری لڑکی مبارکہ (حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ) جو پانچ چھ سال کی ہے اس کے منہ سے ایک ایسی پُر حکمت بات نکلی کہ میں نے اسی وقت اپنی نوٹ بک میں درج کر لی۔ اسی طرح حضور اقدسؑ نے اپنے رسالہ ضرورۃ الامام میں فرمایا کہ، ہم تو علم و معرفت کے متعلق اپنے اندر اتنی پیاس محسوس کرتے ہیں کہ بظاہر معمولی سی بات کے اندر بھی عظیم الشان حقائق پوشیدہ ہوتے ہیں۔

(حیات قدسی از مولانا غلام رسول راجیکیؓ صفحہ 41)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 اگست 2021ء)

☆...☆...☆

(54)

سانپوں سے بچنے کا علاج

ایک دفعہ میں قادیان مقدس میں ہی تھا کہ حضرت مسیح موعودؑ کی بارگاہ اقدس میں افریقہ کے ایک احمدی دوست کا خط موصول ہوا جس میں انہوں نے حضور اقدسؑ کی خدمت عالیہ میں لکھا تھا کہ حضور اس علاقہ میں سانپ بہت زیادہ

ہیں کیا کیا جائے۔ حضور اقدس ؑ نے اس کے جواب میں فرمایا کہ آخری تین قُلْ پڑھ کر رات کے وقت جسم پر پھونک لئے جائیں۔

(حیات قدسی از مولانا غلام رسول راجیکیؓ صفحہ 21)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 اگست 2021ء)

☆...☆...☆

(55)

لباس تقویٰ

بے شک رب کی عطاء کردہ نعمتوں کو شکر کے ساتھ استعمال کرنا اور حسب توفیق اچھا لباس پہننا اوڑھنا ایک واجب اور مستحسن امر ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ لباسوں میں سے بہترین لباس ''لباس تقویٰ'' ہے۔ اعلیٰ لباس اندرونی عیوب کو چھپا کر ظاہری خوبصورتی کو اجاگر کرتا ہے اور تقویٰ دل کی اندرونی خوبصورتی کا نام ہے۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ دنیا میں کتنی عورتیں ہیں جو ظاہری لباس کے لحاظ سے بہت خوش پوش ہیں مگر قیامت کے دن جب یہ لباس کام نہ آئیں گے اور صرف تقویٰ کی ضرورت ہو گی تو وہ اس لباس سے عاری ہوں گی۔

(بخاری)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 اگست 2021ء)

☆...☆...☆

(56)

حیا

حضرت نبی کریم ﷺ نے حیا کی بہت برکات بیان کی ہیں۔ایک دفعہ آپ ﷺ نے آداب مجلس بیان کرتے ہوئے ذکر فرمایا کہ تین آدمی ایک مجلس میں آئے اور رسول اللہ ﷺ کی باتیں سننے لگے،ایک تو واپس چلا گیا۔ باقی دو میں سے ایک آگے جا بیٹھا،دوسرے نے مجلس میں جہاں جگہ پائی بیٹھ گیا۔اسے حیاآئی کہ لوگوں کو پھلانگتا ہواآگے بڑھے۔ خداتعالیٰ نے بھی اس سے حیاکا سلوک کیااوراسے بخش دیا۔

(بخاری)

(مرسلہ:ناصرہ احمد۔کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 اگست 2021ء)

☆...☆...☆

(57)

دو کلمات

آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایاہے کہ دو کلمات زبان پر بہت آسان اور خفیف ہیں لیکن میزان یعنی ترازو میں بہت وزنی اور بھاری ہیں۔وہ دو کلمات یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

پس ان کلمات کا کثرت سے ورد کریں۔

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔انڈیا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 اگست 2021ء)

☆...☆...☆

(58)

دل کی پاکیزگی

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ فرماتے ہیں:

اسلام میں پاکیزگی اس کا نام نہیں کہ زبان پر اچھی باتیں ہوں یا اعمال اچھے ہوں بلکہ اسلام میں اصل دل کی پاکیزگی ہے۔ جو انسان دل کا پاک نہیں خدا تعالیٰ کے نزدیک پاک نہیں ہے۔ ایک شخص قطعاً کوئی گناہ نہ کرے مگر اس کے دل میں گناہ اور برائی سے الفت ہو اور گناہ کے ذکر میں اسے لذت محسوس ہو تو وہ نیک اور پاک نہیں کہلا سکے گا جب تک اس کے دل میں بھی یہ بات نہ ہو کہ گناہ میں ملوث نہ ہو۔ پس اسلام میں پاکیزگی دل کی ہے۔ اعمال اور زبان تو آلات اور ذرائع ہیں جن سے پاکیزگی ظاہر ہوتی ہے۔

(منہاج الطالبین صفحہ 65-66)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 31 اگست 2021ء)

☆...☆...☆

(59)

دکھ درد

دنیا میں ہر شخص دکھ درد کا تجربہ رکھتا ہے۔ پھر بھی دوسروں کو دکھ درد دینے سے باز نہیں آتا۔ اس لئے بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔ انڈیا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 01 ستمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(60)

تحائف دینا

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا

اگر تمہیں کوئی تحفہ دے تو تم اس سے بہتر تحفہ دو کچھ بڑھا کر، اگر نہیں تو کم از کم اتنا ہی دو جتنا تمہیں اس نے دیا ہے اس سے آپس میں خلوص اور محبت کا رشتہ مضبوط ہو جائے گا۔

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔انڈیا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 03 ستمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(61)

صبح کے وقت زیارت قبور سنت ہے

حضرت مسیحِ موعودؑ فرماتے ہیں:

”قبرستان میں ایک روحانیت ہوتی ہے اور صبح کا وقت زیارت قبور کے لیے ایک سنّت ہے۔ یہ ثواب کا کام ہے اور اس سے انسان کو اپنا مقام یاد آجاتا ہے۔ انسان اس دنیا میں مسافر ہے۔ آج زمین پر ہے تو کل زمین کے نیچے ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب انسان قبر پر جاوے تو کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَهْلَ الْقُبُوْرِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ۔“

(بدر 31 اکتوبر 1905ء صفحہ 1)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 04 ستمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(62)

حیاایمان کا حصّہ ہے

حیاایمان کا حصّہ ہے اور عورت کا زیور ہے جس طرح زیور پہنے بغیر کوئی عورت کسی شادی بیاہ کی تقریب میں جانے کا تصور بھی نہیں کر سکتی۔ اسی طرح ایک احمدی عورت حیا کے زیور کے بغیر گھر سے نکلنے کا خیال بھی دل میں نہیں لاسکتی۔ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

قرآن کریم کے حکموں میں سے ایک حکم عورت کی حیااور اس کا پردہ کرنا بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایاہے کہ تمہاری زینت نامحرموں پر ظاہر نہ ہو۔ یعنی ایسے لوگ جو تمہارے قریبی رشتے دار نہیں ہیں ان کے سامنے بے حجاب نہ ہو جاؤ۔

(خطاب از مستورات جلسہ سالانہ ماریشس 3/دسمبر 2005ء)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 06 ستمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(63)

فلاحی کام

اپنے روزمرہ کے کاموں سے وقت نکال کر اگر چند گھنٹے بامقصد فلاحی کاموں کے لیے وقف کر لیے جائیں تو ملک، قوم اور معاشرے کے لیے بہتری لانے کا باعث ہوگا۔ اپنے نزدیکی اسکول، اسپتال، اولڈ ہومز، شیلٹرز، فوڈ بنک میں مدد کے چند گھنٹے جہاں کسی کی زندگی بدل سکتے ہیں وہاں تبلیغ کے مواقع میسر آنے پر کسی بھٹکے ہوئے گم گشتہ راہ کے لیے

رہنمائی اور ہدایت کا ذریعہ بن جاتے ہیں اور خدمت دین کرنے کے سبب دوہرے ثواب کا باعث ہوتے ہیں۔ خدمت انسانیت ایک عبادت ہے۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 07 ستمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(64)

نشہ آور اشیاء کی ممانعت

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم، فرقانِ حمید میں نشہ آور اشیاء کے استعمال کی ممانعت فرمائی ہے۔ آج دنیا میں نشہ آور اشیاء کے استعمال سے نہ جانے کتنے گھر ماتم کدے بن رہے ہیں اور کتنے ہی اور ہیں جو خداداد صلاحیتوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔

حضرت مسیحِ موعود مہدی مسعود علیہ السّلام فرماتے ہیں:

ہر ایک نشہ کی چیز کو ترک کرو انسان کو تباہ کرنے والی صرف شراب ہی نہیں بلکہ افیون، گانجا، چرس، بھنگ، تاڑی اور ہر ایک نشہ جو ہمیشہ کے لئے عادت کر لیا جاتا ہے وہ دماغ کو خراب کرتا اور آخر ہلاک کرتا ہے سو تم اس سے بچو۔

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 70-71)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 08 ستمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(65)

تربیت چھوٹی باتوں سے

آجکل دیکھا گیا ہے کہ والدین کا بچوں کو چھوٹی چھوٹی غلط باتوں سے روکنے کا رجحان ختم ہوتا جارہا ہے۔ سمجھا جاتا ہے کہ بچے کو آزادی سے سب کچھ کرنے دو کہ روکنے ٹوکنے سے شخصیت پر منفی اثر پڑتا ہے۔ بے جا روک ٹوک یقیناً بچے کے لیے نفسیاتی مسائل پیدا کر سکتی ہے، لیکن بچوں کے بد تمیزی اور بے ادبی کرنے پر والدین کا خاموش رہنا ایک نامناسب رویّہ ہے۔ بچپن کی عمر شخصیت کی تشکیل میں نمایاں کردار ادا کرتی ہے اسی لیے آنحضرت ﷺ نے سات سال کی عمر میں نماز کا کہنے اور دس سال کی عمر میں نماز کا پابند بنانے کا ارشاد فرمایا ہے۔ کھانے پینے اور دیگر آداب زندگی کو شروع سے ہی ان کی زندگی میں شامل کرنے پر زور دیا گیا ہے۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 09 ستمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(66)

باغبانی

باغبانی کا شوق کسے نہیں یا پھر کون ہے جو رنگا رنگ، خوش نما پھولوں کے پاس سے گذرے اور انکی بھینی بھینی خوشبو سے فرحت و تازگی سے ہمکنار نہ ہو اور آنکھوں کو ٹھنڈک اور دماغوں کو طراوت نصیب نہ ہو اور دنیا و مافیہا کے غم وہم کو بھول کر ان حسین و جمیل، خوش رنگ اور خوش شکل پھولوں کی رعنائی سے لطف اندوز نہ ہو۔

یہی حال دل کے موسم کا ہے، روحانیت کے موسم کا جسے قرآنِ کریم کی ارفع و اعلیٰ تعلیم کی خوبصورتی سے باغ و بہار بنایا جاسکتا ہے، ذکر الٰہی سے دلوں کی ویران و بے آباد زمین کو آباد اور سرسبز و شاداب کیا جاسکتا ہے۔

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 ستمبر 2021ء)



(67)

سنت سے محبت کا انعام

حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اے میرے بیٹے! اگر تو یہ کر سکتا ہے کہ اس حال میں صبح و شام کرے کہ تیرے دل میں کسی کی بدخواہی (کینہ) نہ ہو تو ایسا ہی کر۔ پھر فرمایا کہ اے میرے بیٹے! یہ میری سنت ہے اور جو میری سنت سے محبت کرے گا وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔ (مشکوٰۃ)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو رسول اللہ ﷺ کی سنت زندہ کرتے ہوئے اس پر عمل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 ستمبر 2021ء)



(68)

مشکلات سے نجات کا ایک نسخہ

ایک خاتون نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے دوران اپنی بعض نجی مشکلات کا ذکر کیا تو حضور نے دعا دی اور فرمایا یہ شعر کثرت سے پڑھا کریں:

بارگاہ ایزدی سے تو نہ یوں مایوس ہو
مشکلیں کیا چیز ہیں مشکل کشا کے سامنے

اس سے اگلا شعر یوں ہے:

حاجتیں پوری کریں گے کیا تری عاجز بشر
کر بیاں سب حاجتیں حاجت روا کے سامنے

حضرت مسیح موعودؑ نے نظم اِک نہ اِک دن پیش ہو گا تو فنا کے سامنے (جس کے مندرجہ بالا دو اشعار ہیں) جناب شیخ محمد بخش صاحب رئیس کڑیانوالہ ضلع گجرات کو سخت مالی مشکلات کے دور ہونے کے لئے لکھ کر دی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے حضورؑ کی دعا کے طفیل ان کی مشکلات اور تکالیف دور کر دی تھیں۔

ہم دوستوں کو بھی اپنی مشکلات کی دوری کی خاطر یہ نظم بالخصوص دو اشعار کثرت سے پڑھنے چاہئیں۔

(مرسلہ: زکیہ فردوس۔ لندن)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 ستمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(69)

طلاق میں جلدی نہ کرو

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:

”روحانی اور جسمانی طور پر اپنی بیویوں سے نیکی کرو، ان کے لئے دعا کرتے رہو اور طلاق سے پرہیز کرو کیونکہ نہایت بدخدا کے نزدیک وہ شخص ہے جو طلاق دینے میں جلدی کرتا ہے۔ جس کو خدا نے جوڑا ہے اس کو ایک گندے برتن کی طرح جلد مت توڑو“

(ضمیمہ تحفہ گولڑویہ، روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 75)

(مرسلہ: سعیدہ خانم۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 ستمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(70)

مسجد کے آداب

کچھ عرصہ قبل ایک مخلص دوست نے توجہ دلائی تھی کہ فی زمانہ بچوں اور نوجوانوں میں ایسی جینز پہننے کا شوق پروان چڑھ رہا ہے جن کے پائنچے ”فیشن“ کے طور پر اَن سِلے رکھے جاتے ہیں اور ان سے لٹکے ہوئے تار یا دھاگے زمین سے بھی رگڑ کھا رہے ہوتے ہیں۔

دیکھا گیا ہے کہ بعض بچے اور نوجوان نادانی میں انہی پائنچوں سمیت مسجد میں نماز کے لئے آجاتے ہیں اور یوں زمین سے جو غلاظتیں یا کثافتیں ان لٹکے ہوئے دھاگوں سے چمٹ چکی ہوتی ہیں وہ مسجد کے کارپٹ یا جائے نماز پر لے آتے ہیں۔

یہ بے احتیاطی معروف آدابِ مساجد کے بھی خلاف ہے اور حفظان صحت اور عمومی نظافت کے اصولوں کے بھی۔ کیونکہ یہی پائنچے کارپارک یا سڑکوں اور فٹ پاتھوں پہ بھی گھسیٹے جا رہے ہوتے ہیں اور کیچڑ والی جگہ یا بیت الخلاء وغیرہ میں بھی۔

اس بارہ میں اول طور پر والدین کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اپنے بچوں میں اس بارہ میں شعور پیدا کریں۔

(مرسلہ: ط۔الف۔میم)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 ستمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(71)

اسلامی معاشرے میں عورت کا مقام

اسلام نے معاشرے میں عورت کو ماں، بہن، بیٹی اور بیوی کی حیثیت سے اعلیٰ مقام عطا فرمایا ہے۔ حضور پر نور ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز عورتوں کو انکے اس مقام کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں:

”پس اے احمدی عورتو! تم اپنے اس اعلیٰ مقام کو پہچانو اور اپنی نسلوں کو معاشرے کی برائیوں سے بچاتے ہوئے ان کی اعلیٰ اخلاقی تربیت کرو اور اس طرح سے اپنی آئندہ نسلوں کے بچاؤ کی ضمانت بن جاؤ۔ اللہ ان لوگوں کی مدد نہیں کرتا جو اس کے احکام کو وقعت نہیں دیتے۔ اللہ آپکو اپنا مقام سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے اور آپ اپنی آئندہ نسل کو سنبھالنے والی بن سکیں۔ آمین۔“

(جلسہ سالانہ گھانا2004ء الازھار لذواتِ الخمار۔ اوڑھنی والیوں کیلئے پھول جلد3 حصّہ اول)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 ستمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(72)

قبلہ

ہمیں اپنے بیڈز (beds) اور چارپائیوں کو ترتیب دیتے وقت قبلہ کی تعظیم کا خیال رکھنا چاہئے تا کہ ہمارے پاؤں سوتے اور آرام کرتے وقت قبلہ کی طرف نہ ہوں-ایک مرتبہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سوال کیا گیا کہ قبلہ شریف کی طرف پاؤں کر کے سویا جائے تو جائز ہے کہ نہیں۔ فرمایا:

"یہ ناجائز ہے کیونکہ تعظیم کے برخلاف ہے۔"

سائل نے عرض کی کہ احادیث میں اس کی ممانعت نہیں آئی۔ فرمایا:

"یہ کوئی دلیل نہیں ہے۔ اگر کوئی شخص اسی بناپر کہ حدیث میں ذکر نہیں ہے اس لئے قرآن شریف پر پاؤں رکھ کر کھڑا ہوا کرے تو کیا یہ جائز ہو جاوے گا؟ ہر گز نہیں۔

وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ

(الحج:33)

(الحکم 31 جولائی 1904ء صفحہ 14)

(مرسلہ: مدیحہ مصّور کاہلوں۔ ریجائنا، کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 ستمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(73)

تربیت اولاد کے فوائد

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تربیت اولاد کے ضمن میں ماؤں کو مخاطب کر کے فرماتے ہیں:
یہ آپکی تربیت ہی ہے جو آپ کے بچوں کو اس دنیا میں بھی جنت کا وارث بنا سکتی ہے اور اگلے جہان میں بھی۔ بچوں کے یہ عمل اور آپ کے بچوں کی یہ اعلیٰ تربیت ہی ہے جو ہر وقت بچوں کو خدا سے جوڑے رکھے گی اور بچوں کو بھی آپ کے لئے دعائیں کرنے کی عادت پڑے گی۔ تو بچوں کی جو آپ کے لئے دعائیں ہیں وہ آپ کو بھی اگلے جہان میں جنت کے اعلیٰ درجوں تک لے جانے کا باعث بن رہی ہو گی۔

(جلسہ سالانہ آسٹریلیا 15 اپریل 2006ء خطاب از مستورات، عائلی مسائل اور ان کا حل صفحہ 209)
(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 ستمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(74)

اطاعت امام

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

"تم سب امام کے اشارے پر چلو اور اس کی ہدایات سے ذرہ بھر بھی اِدھر اُدھر نہ ہو۔ جب وہ حکم دے بڑھو اور جب وہ حکم دے بیٹھ جاؤ اور جدھر بڑھنے کا وہ حکم دے اُدھر بڑھو اور جدھر سے ہٹنے کا وہ حکم دے اُدھر سے ہٹ جاؤ۔"

(انوار العلوم جلد 14 صفحہ 515۔516)
(مرسلہ: سعیدہ خانم۔ سیسکاٹون کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 ستمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(75)

اہل اللہ کس سے ریا کریں

حضرت مولوی عبد الکریمؓ نے فرمایا کہ میں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام سے پوچھا کہ کیا کبھی ممکن ہو سکتا ہے کہ آپ میں بھی ریا آوے؟

اس پر حضور نے فرمایا کہ کبھی چڑیا خانہ گئے ہو؟ میں نے کہا کہ ہاں! فرمایا:

دیکھو! وہاں شیر چیتے اور دوسرے حیوانات ہوتے ہیں۔ کبھی یہ خیال وہاں جا کر دل میں آ سکتا ہے کہ ان کے سامنے لمبی لمبی نمازیں پڑھیں۔ کبھی یہ خیال وہاں جا کر ریاکار سے ریاکار کے دل میں بھی نہیں آ سکتا۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ وہ خوب جانتا ہے کہ یہ حیوانات ہماری جنس سے تو نہیں ہیں تو پھر ریا کہاں رہی؟ ریا تو ہم جنسوں سے ہوتی ہے تو اہل اللہ کس سے ریا کریں۔ اُن کے سامنے دوسرے لوگوں کی وہی مثال ہے جیسے چڑیا خانہ میں جانور بھرے ہوئے ہیں۔

(ملفوظات جلد 7 صفحہ 26)

(مرسلہ: مدیحہ مصوّر کاہلوں۔ ریجائنا، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 ستمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(76)

حقیقی شجاعت

حقیقی شجاعت کی جڑ صبر اور ثابت قدمی ہے اور ہر ایک جذبہ نفسانی یا بلا جود شمنوں کی طرح حملہ کرے اس کے مقابلہ پر ثابت قدم رہنا اور بزدل ہو کر بھاگ نہ جانا یہی شجاعت ہے۔ سو انسانی شجاعت اور ایک درندہ کی شجاعت میں بڑا

فرق ہے۔ درندہ ایک ہی پہلو پر جوش اور غضب سے کام لیتا ہے اور انسان جو حقیقی شجاعت رکھتا ہے وہ مقابلہ اور ترک مقابلہ میں جو کچھ قرین مصلحت ہو وہ اختیار کر لیتا ہے۔

(حضرت مسیح موعودؑ از اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ 53)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 ستمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(77)

خدا کے حضور رونے کا فائدہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

’’حدیث میں آیا ہے کہ جب انسان بار بار رو رو کر اللہ سے بخشش چاہتا ہے تو آخر کار خدا کہہ دیتا ہے کہ ہم نے تجھ کو بخش دیا۔ اب تیرا جو جی چاہے سو کر۔ اس کے یہ معنٰی ہیں کہ اس کے دل کو بدلا دیا اور اب گناہ اُسے بالطبع بُرا معلوم ہو گا۔ جیسے بھیڑ کو مَیلا کھاتے دیکھ کر کوئی دوسرا حِرص نہیں کرتا کہ وہ بھی کھاوے، اسی طرح وہ اِنسان بھی گناہ کی حرص نہ کرے گا جسے خدا نے بخش دیا ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد اول صفحہ 4)

(مرسلہ: شیخ مجاہد احمد شاستری۔ قادیان)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 ستمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(78)

بڑوں کا ادب

مجلس میں بزرگ افراد کے تشریف لانے پر ان کے لیے آرام دہ جگہ پیش کرنا مجلس کے آداب کے ساتھ بڑوں کے ادب کے زمرے میں بھی آتا ہے۔ بعض دفعہ اجلاس میں جگہ زیادہ نہیں ہوتی ایسی صورت میں کم عمر افراد کا احتراماً

کھڑے ہو کر اپنی جگہ پیش کرنا ایک مستحسن امر ہے۔ کئی دفعہ دیکھا گیا ہے کہ جوان افراد آرام سے کرسیوں پر بیٹھے ہیں اور بزرگ جنہیں گھٹنوں کے یا اور کئی مسائل درپیش ہیں تکلیف دہ صورت میں نیچے بیٹھے ہیں۔ اس لیے بڑوں کے لیے فوراً اپنی جگہ خالی کر کے پیش کرنا نیکی میں شامل ہے۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 ستمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(79)

اندھا کون ہے؟

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"اندھے سے مراد وہ ہے جو روحانی معارف اور روحانی لذات سے خالی ہے"

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 18 سن اشاعت 2018ء یوکے)

(مرسلہ: شیخ مجاہد احمد شاستری۔ قادیان)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 ستمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(80)

دعا کے قبول ہونے پر دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کونسی چیز تمہیں اس بات سے روکتی ہے کہ جب اپنی دعا کے قبول ہونے کا پتہ چلے مثلاً بیماری سے شفا پاؤ یا سفر سے کامیاب مراجعت ہو تو یہ دعا پڑھو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِعِزَّتِہٖ وَجَلَالِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

(مستدرک حاکم مطبوعہ بیروت جلد 1 صفحہ 730)

ترجمہ: تمام تعریفیں اُس ذات کے لئے ہیں جس کی عزت و جلال کے ساتھ تمام نیک کام پایۂ تکمیل کو پہنچتے ہیں۔

(مرسلہ: مدیحہ مصّور کاہلوں۔ ریجائنا، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 ستمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(81)

اسلامی پردہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

”آجکل پردہ پر حملے کئے جاتے ہیں لیکن یہ لوگ جانتے نہیں کہ اسلامی پردہ سے مراد زندان نہیں بلکہ ایک قسم کی روک ہے کہ غیر مرد اور عورت ایک دوسرے کو نہ دیکھ سکے۔ جب پردہ ہو گا، ٹھوکر سے بچیں گے۔“

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 29 ایڈیشن 2018ء یوکے)

(مرسلہ: شیخ مجاہد شاستری۔ قادیان)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 ستمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(82)

ضرورت حفاظت دین

حضرت مسیحِ موعود علیہ السّلام فرماتے ہیں:

’’بعض لوگ ایسے دیکھے جاتے ہیں جو کہتے ہیں کہ حفاظت کی کوئی ضرورت نہیں ہے وہ سخت غلطی کرتے ہیں۔ دیکھو جو شخص باغ لگاتا ہے یا عمارت بناتا ہے تو کیا اس کا فرض نہیں ہوتا یا وہ نہیں چاہتا کہ اس کی حفاظت اور دشمنوں کی دست بُرد سے بچانے کے لئے ہر طرح کی کوشش کرے؟ باغات کے گرد کیسے کیسے احاطے حفاظت کرنے کے لئے بنائے جاتے ہیں اور مکانات کو آتشزدگیوں سے بچانے کے لئے نئے نئے مصالحے تیار ہوتے ہیں اور بجلی سے بچانے کے لئے تاریں لگائی جاتی ہیں۔ یہ امور اس فطرت کو ظاہر کرتے ہیں جو بالطبع حفاظت کے لئے انسانوں میں ہے پھر کیا اللہ تعالیٰ کے لئے یہ جائز نہیں ہے۔ کہ وہ اپنے دین کی حفاظت کرے؟ بیشک حفاظت کرتا ہے اور اس نے ہر بلا کے وقت اپنے دین کو بچایا ہے۔ اب بھی جب ضرورت پڑی اس نے مجھے اسی لئے بھیجا ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 7-8)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 ستمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(83)

ذاتوں کا امتیاز

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

یہ جو مختلف ذاتیں ہیں یہ کوئی وجہ شرافت نہیں۔ خدا تعالیٰ نے محض عرف کے لئے یہ ذاتیں بنائیں اور آج کل تو صرف بعد چار پشتوں کے حقیقی پتہ لگانا ہی مشکل ہے۔ متقی کی شان نہیں کہ ذاتوں کے جھگڑے میں پڑے۔ جب اللہ تعالیٰ نے فیصلہ کر دیا کہ میرے نزدیک ذات کوئی سند نہیں۔ حقیقی مکرمت اور عظمت کا باعث فقط تقویٰ ہے۔

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 31 مطبوعہ 2018ء یوکے)

(مرسلہ: شیخ مجاہد شاستری۔ قادیان)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 ستمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(84)

انداز کلام

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس شعر کے اچھے یا بُرے ہونے کا ذکر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا:
شعر ایک انداز کلام ہے جو اشعار عمدہ اور پاکیزہ مضامین پر مشتمل ہیں وہ اچھے ہیں اور جو گھٹیا اور فحش مطالب کے حامل ہیں وہ بُرے اور مخرب اخلاق ہیں۔

(مشکوٰۃ، باب البیان والشعر)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 01 اکتوبر 2021ء)

☆...☆...☆

(85)

سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کے وظائف

ایک دفعہ میری موجودگی میں ایک شخص نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ سے دریافت کیا کہ سیدنا حضرت مسیح موعودؑ اپنے مریدوں کو کون سے وظائف اور اذکار بتایا کرتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ نے جواباً فرمایا کہ حضرت اقدسؑ عام طور پر درود شریف، استغفار، سورہ فاتحہ، اور قرآن کریم کی تلاوت کا ارشاد فرمایا کرتے تھے۔

(حضرت مولانا غلام رسول راجیکی از حیات قدسی صفحہ 81)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 02 اکتوبر 2021ء)

☆...☆...☆

(86)

دعاؤں کی قبولیت کا گُر

اگر چھوٹی چھوٹی باتوں کو دل سے لگا کدُورت پال لی جائے تو دعاؤں کی قبولیت میں بھی دُوری ایسے ہی پیدا ہو جاتی ہے جیسے رشتوں میں دُوری پیدا ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا عفو و کرم بے حد وسیع ہے اور وہ معاف کرنے کو پسند کرتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

”دعاؤں کی قبولیت کے لیے یہ انتہائی ضروری چیز ہے کہ سب ذاتی رنجشوں اور کدُورتوں کو بھلا دیا جائے۔“

(خطبہ جمعہ 29 دسمبر I720ء)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 04 اکتوبر 2021ء)

☆...☆...☆

(87)
ذکرِ الٰہی

آپ دولت سے دوائیں تو خرید سکتے ہیں لیکن صحت نہیں۔آپ دولت سے آرام دہ بستر تو خرید سکتے ہیں لیکن پُر سکون نیند نہیں۔آپ دولت سے سب کچھ خرید سکتے ہیں لیکن مطمئن زندگی نہیں۔ مطمئن زندگی تو صرف اور صرف اَلَا بِذِکۡرِ اللّٰہِ میں ہے۔

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔انڈیا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 06 اکتوبر 2021ء)

☆…☆…☆

(88)
جلسہ سالانہ اور دن رات کام

جلسہ سالانہ کے ایام میں دن رات کام جاری رکھنے کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"یہ بھی لوگوں کو وہم ہے کہ اگر رات نہ جاگیں تو انسان کو پتا نہیں مر جاتا ہے یا کیا ہو جاتا ہے۔مجھے تو اللہ تعالیٰ نے اپنی زندگی میں تین دفعہ یہ سبق سکھایا ہے کہ اگر آدمی دو مہینے بھی نہ سوئے ٹھیک طرح تب بھی کچھ نہیں ہوتا۔صحت اچھی ہو جاتی ہے خراب نہیں ہوتی۔اس واسطے یہ جلسہ کیا؟ جلسہ کے تو ہر سال ساری رات کام بھی کیا، تھوڑا سا سو بھی لیا کیا فرق پڑتا ہے۔گھر جا کے بے شک سو لینا اپنی ماؤں کے پہلوؤں میں پیار کروانا ان سے کہ ہم کام کر آئے ہیں"

(خطبہ جمعہ 21 نومبر 1980ء، خطبات ناصر جلد ہشتم صفحہ 711)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 07 اکتوبر 2021ء)

☆…☆…☆

(89)

جلسوں پر آخر وقت تک ٹھہرنا

بعض احباب جلسوں پر کچھ وقت نکال کر آتے ہیں اور پھر جلسہ ختم ہونے سے پہلے ہی واپس چلے جاتے ہیں اس بارے میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

’’میں نے ابتدائے خلافت سے یہ طریق رکھا ہوا ہے کہ جو باتیں میرے نزدیک خاص طور پر ضروری ہوں۔ ان کو جلسہ کے آخری دن میں بیان کیا کرتا ہوں اور اسکی وجہ یہ ہے کہ کئی لوگ آخری دن تک یہاں نہیں ٹھہرتے بلکہ پہلے ہی چلے جاتے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ جو مخلص ہوں گے وہ آخری دن تک ٹھہریں گے اور میری باتوں کو سنیں گے۔ اس لئے میں عمداً ایسی باتوں کو آخری دن بیان کرتا ہوں تا کہ جو محبت اور شوق سے نہیں ٹھہرتے اور چلے جاتے ہیں ان کو میں بھی نہ سناؤں‘‘

(تقریر 27 دسمبر 1916ء بر موقع جلسہ سالانہ، انوار العلوم جلد نمبر 3 صفحہ 431)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 08 اکتوبر 2021ء)

☆...☆...☆

(90)

اللہ پر بھروسہ

کوئی بھی فیصلہ کرنے کا پہلا اصول یہ ہے کہ پہلے اسکے تمام پہلوؤں کو مد نظر رکھ کر اچھی طرح سوچ لیا جائے اور دعا میں وقت لگا کر اللہ تعالیٰ سے رہنمائی طلب کی جائے اور دوسرا اصول یہ ہے کہ شرح صدر کے ساتھ کئے گئے فیصلے کو بلاوجہ شک کی نگاہ سے نہ دیکھا جائے۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے:

فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَکَّلْ عَلَى اللّٰهِ

(آل عمران:159)

ترجمہ: جب تم رائے پختہ کر کے کسی بات کا عزم کر لو تو اللہ پر بھروسہ کرو۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 09 اکتوبر 2021ء)

☆...☆...☆

(91)

مامور من اللہ کی مخالفت کوئی نئی بات نہیں ہے

ابتدائے آفرینش سے جب سے خدا تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی بھلائی کے لئے انبیاء کرام کو مبعوث کیا ہے لوگوں میں سے ایک گروہ نے اللہ کے پیاروں کی نہ صرف مخالفت کی بلکہ ان پر کفر و ارتداد کے فتوے لگانے سے بھی دریغ نہ کیا۔

’’یعنی ہائے کتنا افسوس ہوتا ہے ان بندوں پر کہ جب بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی انسان انہیں راہِ حق کی طرف بلاتا ہے تو وہ اس کے ساتھ ذلّت و حقارت کا سلوک کرتے ہیں۔‘‘ (سورۃ یٰس:29)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 اکتوبر 2021ء)

☆...☆...☆

(92)

دینِ فطرت

حکمت اور عقل کے ساتھ ماضی کے اوراق سے سبق حاصل کرنا اور نئے زمانے کی اچھی باتوں کو اپناتے ہوئے پرانی بدرسوم اور عادات سے چھٹکارا پانا زندگی میں بہتر تبدیلی لانے کا باعث ہوتا ہے۔ روشن خیالی اور روشن ضمیری اسلام کے تقاضوں کے عین مطابق دینِ فطرت ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ، حکمت کی بات مومن کا گمشدہ خزانہ ہے جہاں سے بھی ملے اسے لے لے۔ (صحیح بخاری)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 اکتوبر 2021ء)

☆...☆...☆

(93)

خلافت کی نعمت

ہم نے دنیا میں یہی دیکھا اور جانا ہے کہ دنیا میں دو طرح کے لوگ ہوتے ہیں۔ ایک وہ جو دنیا کے ساتھ چلتے ہیں۔ ایک وہ جن کے ساتھ دنیا چلتی ہے اور چلے گی۔ ان شاءاللہ۔ وہ ہے خلافت کی عظیم نعمت جو احمدیہ جماعت میں جاری ہے۔

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔ انڈیا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 اکتوبر 2021ء)

☆...☆...☆

(94)

گناہوں کی معافی مانگنے کی طرف توجہ

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

پھر ایک انتہائی ضروری بات جس پر ہر احمدی کو نظر رکھنی چاہیئے وہ اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگنے کی طرف مستقل توجہ ہے۔

(خطبہ جمعہ 2نومبر 2018ء بحوالہ الاسلام ویب سائٹ)

(مرسلہ: سید عمار احمد۔ جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 اکتوبر 2021ء)

☆...☆...☆

(95)

ہر احمدی کو احتیاط کرنی چاہیے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

یہاں ہر چیز پر ingredients لکھے ہوتے ہیں، بعض اوقات چاکلیٹ یا بسکٹ لیتے وقت لوگ احتیاط نہیں کرتے یا جیم (jam) یا اس قسم کی چیزیں لیتے وقت احتیاط نہیں کرتے حالانکہ اس میں واضح طور پر لکھا ہوتا ہے کہ اس میں الکوحل ملی ہوئی یا اس میں سؤر کی چربی ملی ہوئی ہے یا اور کوئی چیز ملی ہوئی ہے، تو پڑھ کے لیا کریں۔ چونکہ مجھے تجربہ ہوا ہے بعض لوگ تحفے میں بعض دفعہ لے آتے ہیں، میں احتیاط کرتا ہوں اور میں نے پڑھا تو اس میں الکوحل ملا ہوا تھا، ہر احمدی کو احتیاط کرنی چاہیے۔ (خطبہ جمعہ فرمودہ 9جولائی 2004ء)

(مرسلہ: مدیحہ مصّور کاہلوں۔ ریجائنا، کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 اکتوبر 2021ء)

☆...☆...☆

(96)

اطاعت کی اہمیت

اللہ تعالیٰ کا قرب پانے اور خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اطاعت ہر حال میں ضروری ہے۔ اطاعت اللہ تعالیٰ کی ہو، انبیاء کی ہو، خلفائے کرام کی ہو، امام وقت کی ہو، امیر جماعت کی ہو یا عہدے داران کی، بہت اہمیت کی حامل ہے۔ ہمیں جماعتی طور پر دئے جانے والے معروف احکامات اور ہدایات کو کبھی معمولی نہیں سمجھنا چاہیئے، ان کی اہمیت کو سمجھنا چاہیئے اور سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا کا عملی ثبوت دینا چاہیئے۔

حدیث شریف میں آتا ہے کہ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”تنگدستی اور خوشحالی، خوشی اور ناخوشی، حق تلفی اور ترجیحی سلوک، غرض ہر حالت میں تیرے لئے حاکم وقت کے حکم کو سننا اور اطاعت کرنا واجب ہے۔“

(صحیح مسلم، کتاب الامارۃ باب وجوب طاعۃ الامراء فی معصیۃ وتحریمھا فی المعصیۃ)

(مرسلہ: سعیدہ خانم۔ سیسکاٹون، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 اکتوبر 2021ء)

☆…☆…☆

(97)

اسلامی اصلاحات کا استعمال

معاشرے میں اسلامی اصطلاحات کے استعمال میں کمی دیکھنے کو مل رہی ہے اور استعمال کرنے والوں میں سے بعض سوشل میڈیا پر مخفف بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ جن کو دیکھ کر طبیعت بے چین ہو جاتی ہے۔ جیسے جزاک اللہ کو Jzk، صلی اللہ علیہ وسلم کو صلعم، Thanks کو Thnx اور دیگر۔

جب ایسے لوگوں نے ان Abbreviation کو اپنے فونز کی Vocublaries میں محفوظ کر رکھا ہے تو ان کی جگہ اصل الفاظ محفوظ کئے جا سکتے ہیں۔ ایسا کرنے سے ثواب ملے گا۔

(مرسلہ: درثمین احمد۔ جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 اکتوبر 2021ء)

☆...☆...☆

(98)

قرب پانے کا میدان

حضرت مسیحِ موعود و مہدی مسعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

”تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے۔ ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کو توجہ نہیں۔ وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں ان کے لئے موقعہ ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے خاص انعام پاویں۔“

(رسالہ الوصیت صفحہ 14 ایڈیشن 2004ء مطبوعہ انگلستان)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 اکتوبر 2021ء)

☆...☆...☆

(99)

چھوٹی نیکیاں

جس طرح قطرے سے دریا بنتا ہے اسی طرح چھوٹی چھوٹی نیکیاں مل کر بڑی نیکی بن جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کسی نیکی کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ ”جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی ہو گی وہ اس کو دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ برابر بھی بدی کی ہو گی وہ اس کو دیکھ لے گا۔“ (الزلزال:8-9)

آنحضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ تم کسی نیکی کو حقیر مت سمجھو خواہ کسی پانی مانگنے والے کے برتن میں ایک ڈول (پانی) ڈال دینا یا یہ نیکی ہو کہ تم اپنے کسی بھائی سے خندہ پیشانی کے ساتھ ملو۔ (صحیح مسلم)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 اکتوبر 2021ء)

☆...☆...☆

(100)

اخلاص

وہ کسی کی عاجزی اور انکساری میں بھی ریاکاری کی بُو پائے اور اسے دھتکار دے۔ وہ کسی کی بے ادبی اور گستاخی میں بھی اخلاص کی بُو پائے اور اس کے ناز اٹھا لے۔

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔ انڈیا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 اکتوبر 2021ء)

☆...☆...☆

(101)

صدقہ اور ہدیہ میں فرق

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

''صدقہ میں ردِّ بلا ملحوظ ہوتی ہے اور یہ صِدْق سے نکلا ہے کیونکہ اس کے عملدر آمد میں انسان اللہ تعالیٰ کو صدق وصفا دکھلاتا ہے اور میرا خیال ہے کہ ہدیہ ہدایت سے نکلا ہو کہ آپس میں محبت بڑھے۔'' (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 78)

(مرسلہ: مدیحہ مصّور کاہلوں۔ ریجائنا، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 اکتوبر 2021ء)

☆...☆...☆

(102)

درود شریف کی برکات

ہمارے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہمیشہ ہمیں دعاؤں پر زور دینے کی ہدایت فرماتے رہتے ہیں خصوصاً درود شریف باقاعدگی سے پڑھنے کی طرف حضور انور نے بارہا توجہ دلائی ہے۔

درود شریف کی برکات کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکیؓ فرماتے ہیں:

درود شریف پڑھنے کے بہت سے فوائد ہیں منجملہ دیگر فوائد کے ایک یہ بھی ہے کہ درود شریف کی دعا چونکہ قبول شدہ دعا ہے اس لئے اگر اپنی ذاتی دعا سے پہلے اور پیچھے اسے پڑھ لیا جائے تو یہ امر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے معنوں میں قبولیت دعا کے لئے بہت بھاری ذریعہ ثابت ہوتا ہے۔

پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم چونکہ بنی نوع انسان کی شفقت کی وجہ سے ہر ایک انسان کی زندگی کے بہترین دینی و دنیوی مقاصد کے حصول کے خواہاں ہیں، اسلئے آپ ہی کے مقاصد میں اگر اپنے مقاصد کو بھی شامل کر کے درود شریف پڑھا جائے تو یہ امر بھی قبولیت دعا اور حصول مقاصد کے معنوں میں نہایت مفید ہے۔ کوئی مشکل امر جو حاصل نہ ہو سکتا ہو درود شریف پڑھنے سے اس صورت میں حاصل اور حل ہو سکتا ہے کہ درود شریف پڑھنے سے جو دس گنا ثواب جزا کے طور پر ملتا ہے اس ثواب کو مشکل کے حل ہونے کی صورت میں جذب کیا جائے اس طرح ضرور کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

(حیات قدسی صفحہ 150۔151 حصہ پنجم)

(مرسلہ: سعیدہ خانم۔ سسکاٹون، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 اکتوبر 2021ء)

☆...☆...☆

(103)

اشعار اور نظم پڑھنا

نظم تو ہماری مجلس میں بھی سنائی جاتی ہے۔آنحضرت ﷺ نے بھی ایک دفعہ ایک شخص خوش الحان کی تعریف سن کر اس سے چند ایک اشعار سنے پھر فرمایا کہ رَحِمَکَ اللّٰہُ یہ لفظ آپ جسے کہتے تھے وہ جلد شہید ہو جاتا۔ چنانچہ وہ بھی میدان میں جاتے ہی شہید ہو گیا۔ایک صحابیؓ نے آنحضرت ﷺ کے بعد مسجد میں شعر پڑھے۔ حضرت عمرؓ نے روکا کہ مسجد میں مت پڑھو۔ وہ غصہ میں آگیا اور کہا تو کون ہے کہ مجھے روکتا ہے میں نے اسی جگہ اور اسی مسجد میں آنحضرت ﷺ کے سامنے اشعار پڑھے تھے اور آپ نے مجھے منع نہ کیا۔ حضرت عمرؓ خاموش ہو گئے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 308۔ مطبوعہ 2016ء)

(مرسلہ: شیخ آدم سعید۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 اکتوبر 2021ء)

☆...☆...☆

(104)

میں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

”دیکھو! میں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔ نہ تمہارے اجر و نیاز کا محتاج ہوں۔ میں تو اس بات کا امیدوار بھی نہیں کہ کوئی تم میں سے مجھے سلام کرے۔ اگر چاہتا ہوں تو صرف یہی کہ تم اللہ کے فرمانبردار بن جاؤ۔اس کے محمد رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متبع ہو کر دنیا کے تمام گوشوں میں بقدر اپنی طاقت و فہم کے امن و آتشی کے ساتھ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پہنچاؤ۔" (خطباتِ نور، بدر جلد 10 نمبر 5 یکم دسمبر 1910ء صفحہ 1)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 اکتوبر 2021ء)

☆...☆...☆

(105)

تصویر اور فوٹو

تصویر اور فوٹو میں باریک امتیاز ہے۔ ممنوع تصویر ہے فوٹو نہیں۔ تصویر سے مراد اُبھری ہوئی صورت یعنی "بت" فوٹو در حقیقت تصویر نہیں بلکہ عکس ہوتا ہے اور فوٹو گرافی کو "عکاسی" کہتے ہیں۔ حدیث شریف میں ہے کہ "آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ فرشتے اس مکان میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویر ہو۔ (بخاری) یہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مراد لفظ "تصویر" سے وہ بُت ہیں جن کے بارے میں مشرکین کا عقیدہ تھا کہ ان میں روحیں ہیں۔ (احمدیہ پاکٹ بک مرتبہ ملک عبدالرحمٰن خادمؔ صفحہ 697)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 اکتوبر 2021ء)

☆...☆...☆

(106)

پاؤں پر مسح

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے ایک دوست کے نام مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں:

”پاؤں کے مسح کی بابت یہ تحقیق ہے کہ آیت کی عبارت پر نظر ڈالنے سے نحوی قاعدہ کی رو سے دونوں طرح کے معنی نکلتے ہیں۔یعنی غسل کرنااور مسح کرنااور پھر ہم نے جب متواتر آثار نبویہ کی رو سے دیکھاتوثابت ہوا کہ آنحضرت ﷺ پاؤں کو دھوتے تھے۔اس لئے وہ پہلے معنے غسل کرنا معتبر سمجھے گئے۔“

(مکتوبات احمد جلد2صفحہ 543)

(مرسلہ: مدیحہ مصّور کاہلوں۔ریجائنا، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 اکتوبر 2021ء)

☆...☆...☆

(107)

درازی عمر کا راز

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:

”ہر ایک شخص چاہتا ہے کہ اس کی عمر دراز ہو، لیکن بہت ہی کم ہیں وہ لوگ جنہوں نے کبھی اس اصول اور طریق پر غور کی ہو جس سے انسان کی عمر دراز ہو۔قرآن شریف نے ایک اصول بتایاہے وَاَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ فَیَمْکُثُ فِی الْاَرْضِ (الرّعد:18)یعنی جو نفع رساں وجود ہوتے ہیں۔اُن کی عمر دراز ہوتی ہے۔“

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 92 سن اشاعت 2018ء یوکے)

(مرسلہ: شیخ مجاہد شاستری۔قادیانی)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 اکتوبر 2021ء)

☆...☆...☆

(108)

وقت کو اچھے طریق پر Manage کرنا

یکم اکتوبر 2021ء کی ورچوئل ملاقات میں ایک نائیجیرین طالبہ نے سوال کیا کہ حضور مصروف ترین ہونے کے باوجود اپنے وقت کو بہت اچھے طریق پر manage کیسے کرتے ہیں۔ کیا حضور اس سلسلے میں ہماری رہنمائی کر سکتے ہیں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: صبح جلدی اُٹھیں۔ اگر بہت ضروری ہو کہ آپ کو رات دیر تک جاگنا پڑے۔ (تو الگ بات) ورنہ آپ کو جتنی جلدی ممکن ہو اتنی جلدی سونا چاہیے۔ آپ اچھی طرح جانتی ہیں کہ جلدی سونا اور جلدی جاگنا ایک انسان کو صحت مند اور عقلمند بناتا ہے اور پھر آپ کو خدا تعالیٰ سے دعا بھی مانگنی چاہیے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے تئیں organize اور بااصول زندگی بنانے میں آپکی مدد فرمائے۔ اس کے علاوہ بطور طالب علم آپ کو کم از کم چھ گھنٹے کی نیند پوری کرنی چاہیے اور باقی وقت اسٹڈی اور دوسری سرگرمیوں میں مصروف رکھنا چاہیے۔ آپ کو معلوم نہیں کہ آپ نے دن میں کیا کیا؟ اس کے لیے صبح اُٹھنے سے لے کر جو کچھ بھی آپ نے کیا اس کو لکھیں۔ مثال کے طور پر اگر آپ چھ بجے اُٹھی ہیں۔ مجھے معلوم نہیں کہ چھ بجے نماز کا وقت ہے یا نہیں۔ بہر حال فجر کی نماز کے وقت۔ آپ لکھیں کہ آپ اِس وقت اُٹھیں اور پھر نماز فجر ادا کی۔ اس کے بعد قرآن کریم کی کچھ آیات یا کچھ حصہ کی تلاوت کی۔ پھر اس کے بعد یہ کام کیا اور پھر ناشتہ کیا اور یونیورسٹی کے لیے تیاری کی۔ اس کے بعد میں یونیورسٹی گئی اور راستے میں مجھے ایک گھنٹہ لگا۔ اگر آپ یونیورسٹی میں رہ رہی ہیں تو یہ الگ بات ہے اور پھر یہ کہ میں نے یونیورسٹی میں اس وقت سے لیکر اس وقت تک پڑھائی کی۔ اس کے بعد میں گھر واپس آئی اور اپنے سبق کو دوہرایا اور نمازیں ادا کی اور فلاں فلاں کام کیا۔ ہر کام جو آپ نے کیا اس کو لکھیں۔ اس طرح آپ کو معلوم ہو گا کہ آپ کا روزانہ کا معمول (routine) یہ ہے۔ آپ نے اپنا زیادہ تر وقت اچھے کاموں میں یا productive work میں گزارا اور اتنا وقت آپ نے فلمیں دیکھنے یا سوشل میڈیا وغیرہ پر ضائع کیا ہے۔ اس طرح آپ کو معلوم ہو گا کہ وہ کون کون سی اچھی چیزیں ہیں جو آپ نے کی ہیں؟ اور کون کون سی غیر ضروری چیزیں ہیں جو آپ نے کیں اور جو آپ کی روزانہ routine کے لیے ضروری نہ تھیں۔ اس طرح آپ ان کو manage کر سکتی ہیں۔ پس

ایک ہفتہ تک آپ صبح سے شام تک اپنے پلان کو لکھیں۔اس سے آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ کون کون سی چیزیں ہیں جو productive ہیں اور کون کون سی چیزیں ہیں جو non productive ہیں۔اس طرح سے آپ کو پتا چل جائے گا اور پھر بعد میں آپ اپنا وقت manage کرنے کی کوشش کر سکتی ہیں۔

(مرسلہ: عامر محمود ملک۔شیفیلڈ، برطانیہ)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 01 نومبر 2021ء)

☆...☆...☆

(109)

شعر کہنا

ایک شخص کا اعتراض پیش ہوا کہ میرزا صاحب شعر کہتے ہیں۔فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے بھی خود شعر پڑھے ہیں۔ پڑھنا اور کہنا ایک ہی بات ہے۔پھر آنحضرت ﷺ کے کل صحابی شاعر تھے۔حضرت عائشہؓ، امام حسنؓ اور امام حسینؓ کے قصائد مشہور ہیں۔حسان بن ثابتؓ نے آنحضرت ﷺ کی وفات پر قصیدہ لکھا ہے۔

سید عبدالقادر صاحب نے بھی قصائد لکھے ہیں۔کسی صحابیؓ کا ثبوت نہ دے سکو گے کہ اس نے تھوڑا یا بہت شعر نہ کہا ہو مگر آنحضرت ﷺ نے کسی کو منع نہ فرمایا۔قرآن کی بہت سی آیات شعروں سے ملتی ہیں۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 308 مطبوعہ 2016ء)

(مرسلہ: شیخ آدم سعید۔کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 02 نومبر 2021ء)

☆...☆...☆

(110)

اِیَّاكَ نَعۡبُدُ

"اِیَّاكَ نَعۡبُدُ میں....... اپنی بیوی، اپنے بچوں اور اپنے عزیزوں کو شامل کر لیں۔ اگر آپ خدا تعالیٰ کی جماعت کی طرف سے کسی عہدے پر مامور ہیں تو ان سب کو شامل کر لیں۔ اگر آپ قائد مجلس خدام الاحمدیہ ہیں تو خدام کو شامل کر لیں۔ اگر لجنہ کی صدر ہیں تو لجنات کو شامل کر لیں غرضیکہ جس جس دائرے پر بھی آپ کو کسی کام پر معمور فرمایا گیا ہے ان کو اپنے ساتھ شامل کر لیں۔ ایسی صورت میں جب اِیَّاكَ نَعۡبُدُ کہیں گے تو اس کے ساتھ ہی اپنے نفس کا ایک محاسبہ بھی شروع ہو جائے گا اور انسان یہ سوچے گا کہ کس حد تک میں ان کی نمائندگی کا حق رکھتا ہوں۔ کیا میں نے ان کو عبادات کرنے میں اپنے ساتھ شریک کرنے کی کوشش بھی کی ہے کہ نہیں۔ کیا میں نے واقعتاً چاہا ہے کہ یہ سارے میرے ساتھ خدا تعالیٰ کی عبادت کرنے والے بنیں۔"

(خطبہ جمعہ 28 دسمبر 1990ء، خطباتِ طاہر جلد 9 صفحہ 791-792)

(مرسلہ: مدیحہ مصّور کاہلوں۔ ریجائنا، کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 06 نومبر 2021ء)

☆...☆...☆

(111)

اصل تعریف کیا ہوتی ہے؟

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس ہزاروں شاعر آتے اور آپ کی تعریف میں شعر کہتے تھے مگر لعنتی ہے وہ دل جو خیال کرتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ان کی تعریفوں سے پھولتے تھے وہ ان کو مردہ کیڑے کی طرح خیال کرتے تھے۔ مدح وہی ہوتی ہے جو خدا آسمان سے کرے۔ یہ لوگ محبت ذاتی میں غرق ہوتے ہیں ان کو دنیا کی مدح و ثنا کی پروا نہیں ہوتی۔

تو یہ مقام ایسا ہوتا ہے کہ خدا آسمان اور عرش سے ان کی تعریف اور مدح کرتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 338 مطبوعہ 2016ء)

(مرسلہ: شیخ آدم سعید۔ کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 08 نومبر 2021ء)

☆...☆...☆

(112)

تعارف

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"تعارف بہت عمدہ شئے ہے کیونکہ اس سے اُنس بڑھتا ہے جو کہ وحدت کی بنیاد ہے۔ حتیٰ کہ تعارف والا دشمن ایک ناآشنا دوست سے بہت اچھا ہوتا ہے کیونکہ جب غیر ملک میں ملاقات ہو تو تعارف کی وجہ سے دلوں میں اُنس پیدا ہو جاتا ہے۔ وجہ اس کی یہ ہوتی ہے کہ کینہ والی زمین سے الگ ہونے کے باعث بغض جو کہ عارضی شئے ہوتا ہے وہ تو دُور ہو جاتا ہے اور صرف تعارف باقی رہ جاتا ہے۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ 129-130 ایڈیشن 1984ء)

(مرسلہ: فائقہ بشریٰ۔ بحرین)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 09 نومبر 2021ء)

☆...☆...☆

(113)

والدین کو نصیحت

حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز والدین کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"بار بار میں والدین کو توجہ دلاتا ہوں کہ اپنے بچوں کے باہر کے ماحول پر نظر رکھا کریں اور گھر میں بھی بچوں کے جو

پروگرام ہیں، جو ٹی وی پر وگرام وہ دیکھتے ہیں یا انٹرنیٹ وغیرہ استعمال کرتے ہیں ان پر بھی نظر رکھیں۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 13/دسمبر 2013ء بمقام مسجد بیت الفتوح، لندن)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 نومبر 2021ء)

☆...☆...☆

(114)

کلمہ طیبہ کی مثال

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے کلمہ طیبہ کی مثال ایک ایسے درخت سے دی ہے جس کا تنا مضبوط ہو اور اس کے نتیجے میں اس کی شاخیں آسمان میں پھیلی ہوئی ہوں یعنی ایک طرف تو سچے مذہب کے پیرو اپنی کثرتِ تعداد کے لحاظ سے ساری دنیا میں پھیل جائیں اور دوسری طرف خدا تعالیٰ اس کے ماننے والوں کو اتنی برکت دے کہ آسمان تک ان کی شاخیں پہنچ جائیں یعنی ان کی دعائیں کثرت سے قبول ہونے لگیں اور ان پر آسمانی انوار و برکات کا نزول ہو۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی از خلافت علیٰ منہاج النبوت صفحہ 469)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 نومبر 2021ء)

☆...☆...☆

(115)

خدا کی راہ میں خرچ کرنا

وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ (البقرہ:4) رزق سے مراد صرف مال نہیں بلکہ جو کچھ ان کو عطا ہوا، علم، حکمت، طبابت۔ یہ سب رزق میں ہی شامل ہے۔ اس کو اسی میں سے خدا کی راہ میں بھی خرچ کرنا ہے۔

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 20 ایڈیشن 1988ء)

(مرسلہ: مدیحہ مصّور کاہلوں۔ ریجائنا، کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 نومبر 2021ء)

☆...☆...☆

(116)

خطبہ جمعہ ایک روحانی مائدہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

''سب سے زیادہ ضرورت اس امر کی ہے کہ آپ لوگ ہر جمعہ کو نشر ہونے والا خطبہ جمعہ باقاعدگی سے سنیں اور دیگر ایسے پروگرامز بھی دیکھیں جن میں میری شمولیت ہوتی ہے جیسا کہ غیر مسلموں سے خطابات ہیں، جلسہ پر کی جانے والی میری تقریریں ہیں یا دیگر مجالس وغیرہ۔ ان پروگرامز کو دیکھنا ان شاء اللہ آپ لوگوں کے لئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور اسی مقصد سے آپ لوگوں کو یہ پروگرامز دیکھنے چاہئیں۔''

(اردو ترجمہ از اختتامی خطاب مجلس شوریٰ یوکے 16/جون 2013ء بمقام مسجد بیت الفتوح، لندن)

(کتاب سوشل میڈیا صفحہ 116)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 نومبر 2021ء)

☆...☆...☆

(117)

سیرالیون قوم کی خوبیاں

سیرالیون میں جب کسی کا حال پوچھا جاتا ہے تو جواباً عموماً اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہا جاتا ہے۔ جو بہت ہی بھلا معلوم ہوتا ہے۔ غریب سے غریب شخص بھی جس کے پاس دو وقت کے کھانے کا سامان بھی میسر نہ ہو حال پوچھنے پر شکوہ شکایت کرنے کی بجائے بھرپور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہتا ہے۔ دوسری خوبی یہ نوٹ کی کہ غریب لوگ اپنے محدود سے کھانے کو بھی اپنے مہمانوں اور عزیزوں سے فراخ دلی سے مل بانٹ کر کھاتے ہیں۔ تیسری خوبی یہ دیکھی کہ لوکل مارکیٹوں میں اناج وغیرہ ماپنے کے پیمانے کو اوپر تک بھر کر بلکہ مٹھی بھر زیادہ دیا جاتا ہے جو اسلام کے اصولوں کے عین مطابق ہوتا ہے۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 نومبر 2021ء)

☆...☆...☆

(118)
رب کو ماٰب بنالو

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

اگر تمہاری سچے دل سے یہ خواہش ہے کہ تم بھی ان کامیابیوں میں حصہ لو اور تمہیں بھی کوئی مقام حاصل ہو جائے تو ہماری نصیحت ہے کہ تم اپنے رب کو ماٰب بنالو اور لوٹ لوٹ کر خدا کی طرف جاؤ۔ تمہیں ذرا بھی فراغت نصیب ہو۔ تو تمہارا فرض ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول ہو جاؤ۔ اس سے اپنی محبت بڑھاؤ۔ اس کی طرف دوڑ دوڑ کر جاؤ اور اس کو اپنی جائے پناہ قرار دو۔ صرف پانچ وقت کی نمازیں اور تیس دن کے روزے انسان کے کام نہیں آتے بلکہ ہر وقت خدا تعالیٰ کی طرف متوجہ رہنا اور انسان کا بار بار اس کی طرف لوٹنا۔ یہ چیز ہے جو انسان کے کام آیا کرتی ہے۔ (تفسیر کبیر جلد ہشتم سورہ النبا صفحہ 64)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 نومبر 2021ء)

☆...☆...☆

(119)
مصدق کے پیچھے نماز

خان عجب خان صاحب تحصیلدار نے حضرت اقدس سے استفسار کیا کہ اگر کسی مقام کے لوگ اجنبی ہوں اور ہمیں علم نہ ہو کہ وہ احمدی جماعت میں ہیں یا نہیں کیا ان کے پیچھے نماز پڑھی جائے گی کہ نہیں؟ فرمایا ناواقف امام سے پوچھ لو اگر وہ مصدق ہو تو نماز اس کے پیچھے پڑھی جاوے ورنہ نہیں، اللہ تعالیٰ ایک الگ جماعت بنانا چاہتا ہے۔ اس لئے اس کے منشاء کی کیوں مخالفت کی جاوے جن لوگوں سے وہ جدا کرنا چاہتا ہے بار بار ان میں گھسنا یہی تو اس کے منشاء کے مخالف ہے۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 42۔ 43)

(مرسلہ: رضیہ بیگم۔ نیویارک، امریکہ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 نومبر 2021ء)

☆...☆...☆

(120)

خدا تعالیٰ کی صفت ستّاری کو اپنانا

بعض لوگ معمولی اختلافات کی بناء پر دوسروں کے عیب پھیلانا شروع کر دیتے ہیں تا کہ معاشرے میں اس شخص کو بدنام کیا جا سکے۔ یہ ایک نہایت ناپسندیدہ فعل ہے۔ اس سے اجتناب کرنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ستّار ہے اور پردہ پوشی کو پسند کرتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کی ستّاری کی صفت کو اپناتے ہوئے اپنے بھائیوں کی پردہ پوشی کرنی چاہیئے اور چھوٹی چھوٹی باتوں کو انا کا مسئلہ بنانے کی بجائے عفو و درگزر سے کام لینا چاہیئے۔

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''جو مومن اپنے بھائی کے عیب کو دیکھ کر اس کی پردہ پوشی کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کر دے گا۔''

(مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 268)

(مرسلہ: مدیحہ مصّور کاہلوں۔ ریجائنا، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 نومبر 2021ء)

☆...☆...☆

(121)

خدا وفادار دوست

دیکھو! انسان باوجود ہزاروں کمزوریوں کے اپنے سچے دوست کے ساتھ وفاداری کرتا ہے تو کیا خدا جو رحمان اور رحیم ہے وہ تمہارے ساتھ وفاداری نہ کرے گا۔ خدا تعالیٰ سے ایسا پیار کرو کہ اگر ہزار بچہ ایک طرف ہو اور خدا ایک طرف تو خدا کی طرف اختیار کرو اور بچوں کی پرواہ نہ کرو۔

(ملفوظات جلد 10 صفحہ 86 ایڈیشن 1984ء)
(مرسلہ: قرۃ العین۔ شیفلیڈ، برطانیہ)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 نومبر 2021ء)

☆...☆...☆

(122)

لَاحَوْل شیطان کے حملوں سے بچاؤ کا ذریعہ

یہ تو تم جانتے ہی ہو کہ شیطان لَاحَوْل سے بھاگتا ہے۔ مگر وہ ایسا سادہ لوح نہیں کہ صرف زبانی طور پر لَاحَوْل کہنے سے بھاگ جائے۔ اس طرح تو خواہ سو دفعہ لَاحَوْل پڑھا جاوے وہ نہیں بھاگے گا۔ بلکہ اصل بات یہ ہے کہ جس کے ذرہ ذرہ میں لَاحَوْل سرایت کر جاتا ہے اور جو ہر وقت خدا تعالیٰ سے ہی مدد اور استعانت طلب کرتے رہتے ہیں اور اس سے ہی فیض حاصل کرتے رہتے ہیں، وہ شیطان سے بچائے جاتے ہیں اور وہی لوگ ہوتے ہیں جو فلاح پانے والے ہوتے ہیں۔ (ملفوظات جلد 10 صفحہ 61)

(مرسلہ: مبارکہ شاہین۔ جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 نومبر 2021ء)

☆...☆...☆

(123)

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ مکمل کہنا یا لکھنا حصول ثواب کا ذریعہ

ایڈیٹر کے نام خطوط اور وٹس ایپ میسجز میں بعض احباب و خواتین ”اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ “لکھتے وقت اسلام علیکم (بغیر الف لام کے) لکھ دیتے ہیں جو درست نہیں اسے درست لکھنے کا طریق الف لام کے ساتھ ”اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ “ ہے۔

حدیث میں آتا ہے کہ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کے ساتھ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ کہنے سے 10 نیکیاں جبکہ وَبَرَکَاتُہٗ ساتھ لگانے کے مزید 10 نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔

(مرسلہ: حنیف محمود۔ لندن)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 نومبر 2021ء)

☆...☆...☆

(124)

تخلیقِ انسانی کا مقصد

خالقِ کائنات نے انسان کو اشرف المخلوقات بنا کر اپنے بندوں پر احسان عظیم کیا۔ انسان کو سوچنے سمجھنے کی صلاحیتوں سے نوازا۔ غور و فکر کرنے کے لئے دل و دماغ عطا کیا۔ رہنے کے لئے یہ خوبصورت زمین اور کھانے پینے کے لئے غذائیت سے بھرپور طرح طرح کے رزق عطا کئے اور اس کے ساتھ ہی ان الفاظ میں وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ (الذاریات: 57) اور میں نے جنوں اور انسانوں کو کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے، فرما کر انسانوں کو ان کا مقصدِ حیات بھی بتا دیا تاکہ وہ اس پر عمل پیرا ہو کر خدا کے مقرب وجود بن سکیں۔

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 نومبر 2021ء)

☆...☆...☆

(125)

روزِ جمعہ

”روز جمعہ ایک اسلامی عظیم الشان تہوار ہے اور قرآن شریف نے خاص کر اس دن کو تعطیل کا دن ٹھہرایا ہے اور اس بارہ میں خاص ایک سورۃ قرآن شریف میں موجود ہے جس کا نام سورۃ الجمعہ ہے اس میں حکم ہے کہ جب جمعہ کی بانگ دی جائے تو تم دنیا کا ہر ایک کام بند کردو اور مسجدوں میں جمع ہو جاؤ اور نماز جمعہ کو اس کی تمام شرائط کے ساتھ ادا کرو اور جو شخص ایسا نہ کرے گا وہ سخت گناہ گار ہے اور قریب ھے کہ اسلام سے خارج ہو اور جس قدر جمعہ کی نماز اور خطبہ سننے کی قرآن شریف میں تاکید ہے اس قدر عید کی نماز کی بھی نہیں۔“

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 287-288)

آجکل ان مغربی ممالک میں بھی جابزپراوریونیورسٹیوں میں Prayer Rooms ہوتے ہیں جہاں باسہولت نماز جمعہ ادا کی جاسکتی ہے یا لنچ بریک کو اگر ممکن ہو سکے تو نماز جمعہ کی ادائیگی کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ روزِ جمعہ کی اہمیت وفضیلت احادیث نبوی ﷺ میں بار بار بیان ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو جمعۃالمبارک کی خاص برکات کا وارث بنادے، آمین۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 نومبر 2021ء)

☆...☆...☆

(126)

سلام کو رواج دیں

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کو عام کرنے کی بہت تاکید فرمائی ہے اور السلام علیکم کہنے پر دس نیکیاں، ورحمۃاللہ کہنے پر مزید دس نیکیاں اور وبرکاتہ کا اضافہ کرنے پر دس مزید نیکیوں کی نوید سنا رکھی ہے۔

پس ان نیکیوں کا وارث بننے کے لئے ہمیں دنیا میں رائج دوسری greetings کی بجائے السلام علیکم کو رواج دینا چاہیئے۔

(مرسلہ: منظور احمد۔ ہری پور، حال کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 نومبر 2021ء)

☆...☆...☆

(127)

مبلغ کیلئے ایک اہم بات

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

مبلغ کو چاہیئے کہ امراء کو جو لمبا کلام نہیں سُن سکتے ایک چھوٹا سا ٹوٹکا سنائے جو سیدھا کان کے اندر چلا جائے اور اپنا کام کرے۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 530 مطبوعہ 2010ء)

(مرسلہ: فرخ شبیر لودھی۔ مبلغ سلسلہ لائبیریا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 نومبر 2021ء)

☆...☆...☆

(128)

آگ بجھائیں، آگ نہ لگائیں

ایک جنگل میں آگ لگ گئی، سب چرند پرند اور درند ایک جگہ پر جمع ہوئے اور مشورہ کرنے لگے کہ آگ کیسے بجھائی جائے۔ کسی کو کچھ نہیں سوجھا۔ ایک چھوٹی سی چڑیا اپنی چونچ میں تالاب سے پانی لا لا کر اس آگ پر ڈالتی رہی۔ کسی نے پوچھا اس سے کیا آگ بجھ جائے گی۔ چڑیا نے جواب دیا آگ تو نہیں بجھے گی لیکن جب مورخ جنگل کی تاریخ لکھے گا تو میرا نام آگ بجھانے والوں میں لکھے گا نہ کہ لگانے والوں میں۔

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔ انڈیا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 نومبر 2021ء)

☆...☆...☆

(129)

مشکلات میں خدا کی یاد

یہ صحیح ہے کہ زندگی کی ہر مشکل میں انسان اللہ تعالیٰ کی طرف مدد کے لیے دعا مانگتے ہوئے جھکتا ہے اور حقیقت ہے کہ خدائے رحیم و کریم بھی اسے مایوس نہیں کرتا اور اپنے بندے پر ہمیشہ فضل سے متوجہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں بیان فرماتا ہے:

اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ اِعراض کرتا ہے اور پہلو کتراتے ہوئے ہٹ جاتا ہے اور جب اسے کوئی شر پہنچے تو سخت مایوس ہو جاتا ہے۔ (بنی اسرائیل:84)

پروردگار عالم کو صرف ضرورت پڑنے پر ہی یاد نہ کیا جائے بلکہ ہر نعمت کا احسان مندی سے ہر حالت میں شکر ادا کرتے ہوئے یاد کرنا بندوں پر فرض کر دیا گیا ہے۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 01 دسمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(130)

پیغام پہنچانے کے آسان ذرائع

اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج ہم اس دور سے گزر رہے ہیں جس میں دوسروں تک پیغام پہنچانے کے بے شمار نئے اور آسان ذرائع میسر ہیں۔ ہمیں ان ذرائع کو سمجھداری اور ذمہ داری سے اسلام احمدیت کی خدمت کے لئے استعمال کرنا چاہئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"آج اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے بعد سے تلوار کا جہاد بند ہے تو قلم کے جہاد کا آپ علیہ السلام نے اعلان فرمایا۔ پھر اس کے ساتھ، قلم کے جہاد کے ساتھ ساتھ آجکل الیکٹرانک میڈیا ہے۔ مختلف ذرائع ہیں جن کے ذریعہ اسلام پر حملے کئے جاتے ہیں۔ احمدیت پر حملے کئے جاتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر حملے کئے جاتے ہیں۔ قرآن کریم پر حملے کئے جاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی ذات پر حملے کئے جاتے ہیں۔ آج ان حملوں کی تعداد پہلے سے بہت بڑھ گئی ہے۔ تو ان حملوں کو پسپا کرنے کے لئے جہاں مردوں کو اپنی طاقتیں صرف کرنے کی ضرورت ہے وہاں عورتوں کو بھی اپنی تمام تر طاقتوں اور صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کی ضرورت ہے۔ انٹرنیٹ اور فیس بک اور مختلف ویب سائٹس میں داخل ہونا اپنے مزے اور وقت گزاری اور فن کے لئے نہ ہو بلکہ ایک درد کے ساتھ جس طرح قرونِ اولیٰ کی مسلمان عورتوں نے اپنی ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے اپنے فرائض ادا کرنے کی کوشش کی اور اپنی جان تک اس مقصد کے حصول کے لئے لڑا دی۔ آج وہ جان لڑانے کا وقت ہے۔ اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ دشمن کے ہر حملے کو پاش پاش کرنے کا وقت ہے۔ لڑکیاں اور پڑھی لکھی عورتیں اس کام کے لئے جماعتی نظام کو اپنے آپ کو پیش کریں"

(خواتین سے خطاب بر موقع سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ برطانیہ، بتاریخ 3 اکتوبر 2010ء بروز اتوار)

(مرسلہ: سعیدہ خانم۔ سیسکاٹون، کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 03 دسمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(131)

گھروں میں ذکر الٰہی

مسلم کی روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، وہ گھر جن میں خدا تعالیٰ کا ذکر ہوتا ہے اور وہ گھر جن میں خدا تعالیٰ کا ذکر نہیں ہوتا ان کی مثال زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔ (حدیقۃ الصالحین)

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔ انڈیا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 04 دسمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(132)

بچوں کو سر پر پیار دیں

ہم اپنے بچوں کو گھروں میں اسلامی تعلیم کے آداب سے آگاہ کرتے رہتے ہیں جیسے بچیوں کو چھوٹی عمر سے بتایا جاتا ہے کہ مرد/انکل جو والد یا بھائی کے دوست ہوں ان سے بھی ہاتھ ملانے سے پرہیز کریں۔ مگر وہی دوست یا انکل جب گھر ملنے آتے ہیں تو اپنا ہاتھ آگے بڑھا دیتے ہیں۔ ایسے میں گھر میں آنے جانے والے دوستوں/انکلز/عزیزو اور کزنز بچیوں سے ہاتھ نہیں ملانا چاہیے۔ بلکہ سر پر پیار دیں۔

(مرسلہ: عامر محمود ملک۔ شیفلیڈ، برطانیہ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 06 دسمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(133)

بے حیا باش ہر چہ خواہی کن

آنحضورؐ نے فرمایا:

سابقہ انبیاء کے حکیمانہ اقوال میں سے ایک قول ہے کہ ”جب حیا اٹھ جائے تو پھر انسان جو چاہے کرے۔“

(بخاری کتاب الادب)

کسی نے فارسی میں اس کا ترجمہ یوں کیا ہے:

بے حیا باش ہر چہ خواہی کن

(مرسلہ: عمران انیل۔ جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 07 دسمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(134)

مہمان کا استقبال اور وداع

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

آدمی اپنے مہمان کا استقبال دروازے سے باہر نکل کر کرے اور رخصت کے وقت گھر کے دروازے تک پہنچائے۔

(بخاری)

مہمان کے عزت و احترام کے لیے استقبال اور وداع کے وقت دروازے تک جانا مہمان نوازی کے آداب میں شامل ہے۔ کئی دفعہ اچھی خاطر مدارت کے بعد مہمان کو دروازے تک آئے بغیر اندر سے رخصت کر دیا جاتا ہے جو مہمان نوازی کی شان کے خلاف ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ اپنے مہمانوں کے اکرام ضیف کی خاطر خود استقبال کرتے اور کئی دفعہ یکے تک خود وداع کرنے ساتھ جاتے۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 09 دسمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(135)

قبولیتِ دعا

ایک صاحب نے حضرت مسیح موعودؑ کی خدمت میں لکھا کہ میرے واسطے آپ ایسی دعا کریں جو ضرور قبول ہو اور اس اور اُس معاملہ میں ہو۔

آپؑ نے فرمایا:-

اس کو جواب لکھ دیں کہ خدا تعالیٰ کی یہ عادت نہیں کہ ہر ایک دُعا قبول کرے۔ جب سے دُنیا پیدا ہوئی ہے ایسا کہیں نہیں ہوا۔ ہاں مقبولوں کی دعائیں بہ نسبت دوسروں کے بہت قبول ہوتی ہیں۔ خدا کے معاملہ میں کسی کا زور نہیں۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 464 مطبوعہ 2010)

(مرسلہ: فرخ شبیر لودھی۔ مبلغ سلسلہ لائبیریا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 دسمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(136)

مساجد کی زینت

مسجد خدا تعالیٰ کا گھر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے گھر کی تعمیر کا اولین مقصد ہی یہ ہے کہ اس میں اللہ کی عبادت کی جائے۔ ہاں مسجد کی صفائی اور پاکیزگی کا خیال رکھنا، شور و غل نہ کرنا اور مسجد کے آداب بجالانا بھی بہت ضروری ہیں۔ بعض لوگ بڑی بڑی عالی شان عمارات تو بنا لیتے ہیں مگر مساجد کی تعمیر کے اصل اغراض و مقاصد کو بھول جاتے ہیں۔ حضرت مسیح موعودؑ نے جامع مسجد دہلی کو دیکھ کر فرمایا:

’’مسجدوں کی اصل زینت عمارتوں کے ساتھ نہیں ہے۔ بلکہ ان نمازیوں کے ساتھ ہے جو اخلاص کیساتھ نماز پڑھتے ہیں۔ ورنہ یہ سب مساجد ویران پڑی ہوئی ہیں۔ رسول کریم ﷺ کی مسجد چھوٹی سی تھی۔ کھجور کی چھڑیوں سے اس کی چھت بنائی گئی تھی اور بارش کے وقت چھت میں سے پانی ٹپکتا تھا۔‘‘

(الحکم 6/ دسمبر 1905ء۔ حیات طیبہ صفحہ 370)

(مرسلہ: ماہد ناصر۔ متعلم جامعہ احمدیہ کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 دسمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(137)

طلوع فجر کے بعد سورج نکلنے تک نوافل جائز نہیں

ایک شخص کا سوال حضرت مسیح موعودؑ کی خدمت میں پیش ہوا کہ نمازِ فجر کی اذان کے بعد دوگانہ فرض سے پہلے اگر کوئی شخص نوافل ادا کرے تو جائز ہے یا نہیں؟

فرمایا نمازِ فجر کی اذان کے بعد سورج نکلنے تک دو رکعت سنت اور دو رکعت فرض کے سوااور کوئی نماز نہیں۔

(بدر 7فروری 1907ء صفحہ 4)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔سسکاٹون، کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 دسمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(138)

دل کی بات

آج کی دنیا میں سوشل میڈیا اپنی رائے اور آواز دوسرں تک پہنچانے کا ایک اچھا اور کامیاب ذریعہ ہے۔ سوشل میڈیا پر اپنے دل کی آواز اور رائے کا بے دھڑک اظہار کیا جاتا ہے۔ لیکن لمحہ فکریہ، یہ ہے کہ کیا ہم اپنی آواز، اپنے دل کی بات، اپنے بچوں اور اپنے قریبی اہل خاندان تک پہنچانے میں کامیاب ہو رہے ہیں؟ اگر گھر کے افراد کو مناسب وقت دیتے ہوئے ان کے مسائل کی طرف توجہ دے کر انہیں حل کرنے میں مدد دی جائے تو پھر ہی اپنوں سے جڑے رشتوں تک ہم کامیابی سے دل کی بات پہنچا سکیں گے۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 دسمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(139)

ایک دوسرے کو دعا کے لئے کہنا

ایک دفعہ حضرت عمرؓ نے اپنے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے عمرہ کرنے کی اجازت چاہی۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دیتے ہوئے فرمایا:

لَا تَنْسَنَا یَا اُخَیَّ مِنْ دُعَائِكَ

کہ اے میرے بھائی! ہمیں اپنی دعاؤں میں نہ بھولنا۔ ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

اَشْرِکْنَا یَا اُخَیَّ فِیْ دُعَائِكَ

یعنی اے میرے بھائی! ہمیں اپنی دعا میں شامل رکھنا۔

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ یہ ایسا کلمہ تھا کہ اگر مجھے اس کے بدلے ساری دنیا بھی مل جاتی تو اتنی خوشی نہ ہوتی۔

(سنن ابی داؤد، کتاب الوتر)

(مرسلہ: درثمین احمد۔ جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 دسمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(140)

بشاشت وملاطفت

آجکل کے دور میں ہر شخص مصروف نظر آتا ہے۔ غم روزگار کے علاوہ ارد گرد بے شمار ایسے واقعات و حالات جنم لے رہے ہوتے ہیں جو لوگوں کی ذہنی اور جسمانی صحت کو متاثر کرتے ہیں جس کی وجہ سے عموماً طبیعت میں

غصہ، جھنجلاہٹ اور بے چینی جنم لینے لگتی ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا اپنی روزمرہ زندگی کا معمول بنالیا جائے اور اس سے مدد مانگی جائے تو یہ نہ صرف اطمینان قلب کا باعث ہوگا بلکہ اس سے ایک حسین معاشرہ جنم لے گا۔

آج ضرورت ہے بشاشت اور ملاطفت کی، ایک دوسرے سے محبت اور نرمی کا سلوک کرنے کی کیونکہ نرمی کا سلوک اللہ تعالیٰ کو بھی پسند ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والا ہے۔ نرمی کو پسند کرتا ہے، نرمی کا جتنا اجر دیتا ہے اتنا سخت گیری کا نہیں دیتا بلکہ کسی اور نیکی کا بھی اتنا اجر نہیں دیتا۔

(مسلم کتاب البر والصلتہ باب فضل الرفق)

(مرسلہ: سعیدہ خانم۔ سیسکاٹون، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 دسمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(141)

تسبیح بعد کی ایجاد ہے

ایک شخص نے ذکر کیا کہ مخالف کہتے ہیں کہ یہ لوگ نمازیں تو پڑھتے ہیں لیکن تسبیحیں نہیں رکھتے۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:

صحابہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ کے درمیان کہاں تسبیحیں ہوتی تھیں۔ یہ تو ان لوگوں نے بعد میں باتیں بنائی ہیں۔

فرمایا: ایک شخص کا ذکر ہے کہ وہ لمبی تسبیح ہاتھ میں رکھا کرتا تھا اور کوچہ میں سے گذر رہا تھا۔ راستہ میں ایک بڑھیا نے دیکھا کہ خدا کا نام تسبیح پر گن رہا ہے۔ اس نے کہا کہ کیا کوئی دوست کا نام گن کر لیتا ہے۔ اس نے اسی جگہ تسبیح پھینک دی۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں بے حساب ہیں ان کو کون گن سکتا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 13 مطبوعہ 2010)

(مرسلہ: فرخ شبیر لودھی۔ مبلغ سلسلہ لائبیریا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 دسمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(142)

صفائی ایمان کا حصہ ہے

ہمارے مذہب اسلام نے باطنی اور ظاہری صفائی پر بہت زور دیا ہے اللہ تعالیٰ جو ہمارا خالق اور ہر چیز کا مالک ہے وہ پاک ذات ہے اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ اس لئے یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم شرک، حسد، بغض وعناد، بد ظنی، کبر و غرور اور کینہ پروری جیسی اندرونی کثافتوں سے اپنے تئیں بچائیں اور اسی طرح ظاہری صفائی میں غسل کرنا، دانتوں کی صفائی، صاف ستھرا لباس زیب تن کرنا، میلی کچیلی جرابیں پہننے سے اجتناب کرنا، ہر نماز سے قبل وضو کرنا اور کسی بھی مجلس میں جانے سے قبل تو صفائی کا اور بھی زیادہ خیال رکھنا چاہئے تا کہ اہالیان مجلس ہمارے صحبت سے خوشی محسوس کریں نا کہ ہمارے جسم یا سانس کی بدبو سے ان کے لئے سانس لینا ہی محال ہو جائے۔ حضور ﷺ نے تو صفائی کو ایمان کا حصہ قرار دیا ہے۔ اللہ کرے کہ ہم اپنے خیالات کے ساتھ ساتھ، گھر اور گلی کوچوں کو بھی صاف رکھنے والے ہوں۔

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 دسمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(143)

بچوں کو تنبیہ کرنا ضروری ہے

ایک بچّہ کی خبر لگی کہ اس نے کوئی شرارت کی ہے۔یعنی آگ سے کچھ جلادیا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:

بچّوں کو تنبیہ کر دینا بھی ضروری ہے۔اگر اس وقت ان کی شرارتوں سے منع نہ کیا جاوے تو بڑے ہو کر انجام اچھا نہیں ہوتا۔بچپن میں اگر لڑکے کو کچھ تادیب کی جاوے تو وہ اس کو خوب یاد رہتی ہے کیونکہ اس وقت حافظہ قوی ہوتا ہے۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 10 مطبوعہ 2010)

(مرسلہ: فرخ شبیر لودھی۔ مبلغ سلسلہ لائبیری)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 دسمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(144)

احترام آدمیت

تم سب کی سب آدم کی اولاد ہو۔ساری دنیا خدا کا کنبہ ہے۔اسی مساواتِ انسانی کی بناء پر آپ ﷺ کا عمل تھا کہ اگر کسی یہودی کا جنازہ بھی آپ کے پاس سے گزرتا تو آپ ﷺ اس کے احترام میں کھڑے ہوتے تھے۔صحابہ اکرامؓ کے تعجب پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ کیا یہ انسان نہیں۔ (بخاری)

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔انڈیا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 دسمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(145)

سبقت لے جانے کا گُر

آج کے دور کے مقابلے کی دوڑ میں کئی لوگ دوسروں کی کامیابیوں پر حسد کرتے ہوئے ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کے لیے غیر ضروری تنقید کرتے ہیں اور بلاوجہ بدنام کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ شاید وہ سمجھتے ہیں کہ ایسا کر کے اپنے لیے آگے بڑھنے کی راہ ہموار کر رہے ہیں، جو کہ ایک غلط خیال ہے۔ دوسروں کو چھوٹا کر کے کوئی بڑا نہیں ہوتا بلکہ خود کو چھوٹا سمجھ کر بڑا بن سکتا ہے اور اپنے اچھے خلاق و کردار اور نیکیوں میں سبقت لے جانے والا سب سے آگے بڑھ جاتا ہے۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 دسمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(146)

خلیفۂ وقت کے تمام پروگرامز دیکھا کریں

حضرت خلیفہ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

’’سب سے زیادہ ضرورت اس امر کی ہے کہ آپ لوگ ہر جمعہ کو نشر ہونے والا خطبہ جمعہ باقاعدگی سے سنیں اور دیگر ایسے پروگرامز بھی دیکھیں جن میں میری شمولیت ہوتی ہے جیسا کہ غیر مسلموں سے خطابات ہیں، جلسہ پر کی جانے والی میری تقریریں ہیں یا دیگر مجالس وغیرہ۔ ان پروگرامز کو دیکھنا ان شاءاللہ آپ لوگوں کے لئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور اسی مقصد سے آپ لوگوں کو یہ پروگرام دیکھنے چاہئیں‘‘ (’’سوشل میڈیا‘‘ صفحہ 116)

(مرسلہ: سعیدہ خانم۔ سسکاٹون، کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 دسمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(147)

وطن اور اہلِ وطن سے محبت

بانی اسلام ﷺ نے حلف الفضول کے معاہدہ میں شرکت اہلِ وطن کی محبت میں کی تا کہ اہلِ وطن کو ظالم لوگوں کے ظلم سے بچا سکیں، اس معاہدے میں شمولیّت سے آپ ﷺ بہت خوشی کا اظہار فرمایا کرتے تھے، اسی طرح آپ ﷺ نے حُبُّ الوَطَنِ مِنَ الْاِیمانِ فرما کر وطن سے محبت کو ایمان کا حصہ قرار دیا ہے۔

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 دسمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(148)

مبلغین کے لئے دعا کریں

حضرت مصلح موعود رضی اللہ فرماتے ہیں کہ:

اگر اپنے سلسلہ کے مبلغوں کی کامیابی کے لئے دعائیں کریں تو بہت مفید نتیجہ نکل سکتا ہے۔ پس تم لوگ جہاں اپنے نفس کے لئے دعائیں کرتے ہو وہاں مبلغین کے لئے کیوں نہیں کرتے؟ ان کے لئے بھی ضرور کرو اور یاد رکھو کہ جب ان کے لئے کرو گے تو وہ تمہارے اپنے ہی لئے ہوں گی کیونکہ خدا تعالیٰ کہے گا جب یہ میرے ان بندوں کے لئے دعائیں کرتے ہیں جو میری راہ میں نکلے ہوئے ہیں تو میں ان کے کام پورے کر دیتا ہوں۔ خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ آمین

(خطاب جلسہ سالانہ 27 دسمبر 1919ء)

(مرسلہ: حافظ عطاء النعیم۔ مبلغ سلسلہ برکینا فاسو)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 دسمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(149)

سر ڈھانپنا

اللہ تعالیٰ نے مساجد میں اپنی زینتیں اختیار کر کے جانے کا ارشاد فرمایا ہے۔ مسجد میں سر ڈھانپ کر جانا اور سر ڈھانپ کر نماز پڑھنا زینت اختیار کرنا ہے اور سنت رسولؐ ہے۔ اسی لیے ہر دور میں علماء، صلحا، حضرت مسیح موعودؑ اور انکے خلفاء سر ڈھانکنے کو اہمیت دیتے رہے ہیں اور اسی بات کی ہمیشہ وقتاً فوقتاً تلقین کی جاتی تھی اور کی جاتی ہے۔ عام شرفاء میں بھی اسے تہذیب و شرافت کا حصہ سمجھا جاتا رہا ہے۔ دیکھا گیا ہے کہ موجودہ نئی نسل میں اس بات کی اہمیت سے غفلت برتی جارہی ہے۔ اللہ تعالیٰ آنحضرتؐ کی اس پیاری سنت پر عمل کرنے کی سب کو توفیق دے۔ آمین

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 دسمبر 2021ء)

☆...☆...☆

(150)

بیویوں سے حسنِ سلوک

حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

دل دُکھانا بڑا گناہ ہے اور لڑکیوں کے تعلقات بڑے نازک ہوتے ہیں۔ جب والدین اُنکو اپنے سے جُدا اور دوسروں کے حوالے کرتے ہیں تو خیال کرو کہ کیا امیدیں ان کے دلوں میں ہوتی ہیں اور جن کا اندازہ انسان عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ کے حکم سے ہی کر سکتا ہے۔ (ملفوظات جلد 7 صفحہ 65 ایڈیشن 1984ء)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 03 جنوری 2022ء)

☆...☆...☆

(151)
گھروں میں ذکرِ الٰہی

مسلم کی روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

وہ گھر جن میں خدا تعالیٰ کا ذکر ہوتا ہے اور وہ گھر جن میں خدا تعالیٰ کا ذکر نہیں ہوتا ان کی مثال زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔ (حدیقۃ الصالحین)

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔انڈیا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 04 جنوری 2022ء)

☆...☆...☆

(152)
بیٹے کو ماں کی نصیحت

خوش رہو، آباد رہو، ہنستے کھیلتے رہو۔ میری بھی اک نصیحت ہے یاد رکھنا۔ ماں کی حقیقت کو یاد رکھنا۔ ماں وہ چیز ہے جس کا بدل نہیں۔ باپ وہ چیز ہے جس کا اصل نہیں۔ بھائی وہ چیز ہے جس کی نقل نہیں۔ بہن وہ چیز ہے جس کی اور شکل نہیں۔ ان سب کو تو ہمیشہ یاد رکھنا، ہر لمحہ ان سب کو تو ہمیشہ شاد رکھنا۔ اک وہ وقت تھا میں تیرا سہارا تھی۔ اب وہ وقت ہے تو میرا سہارا ہے۔

(امی جی کی ڈائری سے ایک ورق: مبارکہ بیگم مرحومہ)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 05 جنوری 2022ء)

☆...☆...☆

(153)

جنت میں گھر کی ضمانت

قرآن کریم میں منافق کی ایک علامت یہ بھی بتائی گئی ہے اَلَدُّ الْخِصَامِ۔ یعنی جھگڑالو ہوتا ہے۔ لڑنے جھگڑنے کا مزاج انسانی زندگی کو عذاب بنادیتا ہے۔ دل کے سکون اور دماغ کی یکسوئی کو ختم کر دیتا ہے۔ انسان ایسی آگ میں جلنے لگتا ہے جس میں شعلہ اور دھواں تو نہیں ہوتا۔ مگر اس کے اندرونی امن چین کو جلا کر راکھ کر دیتا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے، میں اس شخص کو جنت میں ایک گھر کی ضمانت دیتا ہوں جو حق پر ہوتے ہوئے بھی جھگڑا چھوڑ دے۔

(ابوداؤد)

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔انڈیا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 06 جنوری 2022ء)

☆...☆...☆

(154)

اختلاف رائے

آج اختلاف عام بات ہو گئی ہے۔ بات بات میں اختلاف، کوئی حکومت ہو، کوئی ادارہ ہو، کوئی تنظیم ہو، تحریک ہو، جماعت ہو، مسجد ہو، مدرسہ ہو، گھر ہو ہر جگہ دل ٹوٹے ہوئے کینہ و کدورت سے بھرے ہوئے ہیں۔ جو لوگ ذمہ داری پر فائز ہیں، عہدیدار ہیں، سرپرست ہیں ان میں اختلاف برداشت کرنے کی صلاحیت نہیں اور جو لوگ ان کے ماتحت ہیں ان میں اختلاف کرنے کا سلیقہ نہیں۔

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔انڈیا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 07 جنوری 2022ء)

☆...☆...☆

(155)

نماز کے اندر دعا

اِنَّ الۡحَسَنٰتِ یُذۡهِبۡنَ السَّیِّاٰتِ ؕ (ہود:115) نیکیاں بدیوں کو دور کر دیتی ہیں۔ دیکھو بخیل سے بھی انسان مانگتا رہتا ہے تو وہ بھی کسی نہ کسی وقت کچھ دے دیتا ہے اور رحم کھاتا ہے۔ خدا تعالیٰ تو خود حکم دیتا ہے کہ مجھ سے مانگو اور میں تمہیں دوں گا۔ جب بھی کسی امر کے واسطے دعا کی ضرورت ہوتی تو رسول اللہ ﷺ کا یہی طریق تھا کہ آپ وضو کر کے نماز میں کھڑے ہو جاتے اور نماز کے اندر دعا کرتے۔

(حضرت مسیح موعودؑ از ملفوظات جلد نہم صفحہ 41)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 08 جنوری 2022ء)

☆...☆...☆

(156)

شکر اور قدر دانی

اسلام ایک کامل و مکمل مذہب ہے اور اپنے پیروکاروں کو اعلیٰ اخلاق اپنانے کی تلقین کرتا ہے۔ شکر اور قدر دانی بھی ایک اعلیٰ خلق ہے جو دوسروں کے احسان یا نیک سلوک کے نتیجے میں انسان میں پیدا ہوتا ہے۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں: ”جس شخص سے کوئی نیکی کی جائے تو وہ اس نیکی کرنے والے سے جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا کہے کہ اللہ تعالیٰ تجھے بہترین جزا دے تو اس شخص نے تعریف کا حق ادا کر دیا۔“

(ترمذی)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 جنوری 2022ء)

☆...☆...☆

(157)

بچوں کی صحیح تربیت

بچوں کی پرورش کرنا کوئی بڑا کام نہیں۔ جانور اور پرندے بھی بڑے بہتر انداز میں یہ کام صدیوں سے کرتے آرہے ہیں۔ بڑا کام بچوں کی صحیح رنگ میں تربیت کرنا ہے۔ صحیح رنگ میں تربیت دعا، توجہ، اور وقت کا تقاضا کرتی ہے۔

یہ فیضان نظر تھا یا مکتب کی کرامت
سکھائے کس نے اسماعیل کو آداب فرزندی

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔انڈیا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 جنوری 2022ء)

☆...☆...☆

(158)

جینے کا ایک گُر

ہمارے معاشرے میں اکثر گھروں میں کئی مائیں اپنے تجربات کو لے کر بچپن سے ہی سسرال کے مظالم کا خوف دلا کر بچیوں کو بڑا کرتی ہیں۔ اس انجانے خوف کی وجہ سے کئی بچیاں نفسیاتی دباؤ کا شکار ہو کر کئی طرح کے ری ایکٹو (Reactive)طرز عمل کا شکار ہو جاتی ہیں۔ ضروری نہیں کہ صورت حال ہر جگہ ایک جیسی ہی ہو اس لیے ضرورت اس امر کی ہے کہ بچیوں کو پُر اعتماد بنائیں، خوف خدا، سچائی، تقویٰ اور بزرگوں کی عزت سکھانے کے ساتھ اپنی عزت اور حق کے لیے صحیح معنوں میں آواز اٹھانا سکھائیں۔ اچھی تعلیم اور اچھے برے کا شعور اعتماد و قار کے ساتھ جینے کا ایک گر ہے۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 جنوری 2022ء)

☆...☆...☆

(159)

بدعات اسلامی سوسائٹی کے تنزل کا باعث

دین میں نئی نئی باتیں ایجاد کرنا، اللہ تعالیٰ کے احکامات اور شریعت سے ہٹ کر ایسی باتیں تلاش کرنا جن کا دین سے دور دور کا بھی واسطہ نہ ہو سب بدعات ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات تو ظلمات سے نور کی طرف لیجاتے ہیں اور بدعات نور سے دور گھٹاٹوپ اندھیروں کی طرف لیجاتی ہیں۔ آج اسلامی معاشرے کے تنزل اور زوال کی بڑی وجہ بدعات بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات اور اس کے محبوب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات سے ہٹ کر اپنی اختراعات کو دین کا نام دینے کی نہ صرف کوشش کی جارہی ہے بلکہ اسلام کی زندہ و جاوید تعلیمات کو زہر آلود کرنے کی کوشش بھی کی جارہی ہے۔ ہم احمدی مسلمانوں کی یہ خوش قسمتی ہے کہ انہیں زمانے کے مامور کی بیعت میں آنے کی توفیق ملی، جسے خدا نے حکم اور عدل کی حیثیت سے مبعوث کیا ہے جو تمام قسم کی بدعات سے ہمیں بچانے اور دین متین کی حقیقی اور زندگی بخش تعلیمات کو از سرِ نو زندہ کرنے کے لئے آئے ہیں۔

اللہ کرے کہ ہم ہمیشہ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والی کتاب ہدایت میں پائی جانے والی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے والے ہوں۔

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 جنوری 2022ء)

☆...☆...☆

(160)

دوسروں کی نقالی

ماڈرن بننے کی دوڑ میں دوسروں کی ہر چیز میں نقالی کرنا احساس کمتری کی ایک قسم ہے۔ جس میں مبتلا انسان اپنی اسلامی اقدار و روایات سے منحرف ہو کر اپنی شناخت کھو دیتا ہے اور معاشرے میں غلط مثال قائم کرتا ہے۔ نقالی صرف رہن

سہن اور کھانے پینے کی ہی نہیں کی جاتی بلکہ مردانہ اور زنانہ لباس کو جینڈر (Gender) کی مطابقت کے الٹ استعمال کرنا بھی قابل فخر سمجھتے ہیں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ لعنت ہے ان عورتوں پر جو مردوں سے مشابہت اختیار کرتی ہیں اور لعنت ہے ان مردوں پر جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں۔ (بخاری)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 جنوری 2022ء)



(161)

ٹہلنا دبانے کا قائم مقام

حضرت مسیح موعود علیہ السلام چلنے پھرنے کا فائدہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

’’چلنا پھرنا یہاں تک کہ پسینہ آجائے بہت مفید ہے۔ اس سے موادِ ردیہ خارج ہو جاتے ہیں۔ ٹہلنا دبانے کے قائم مقام ہو جاتا ہے۔‘‘ (بحوالہ، علم طب حضرت مسیح موعود علیہ السلام صفحہ 57)

(مرسلہ: درثمین احمد۔ جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 جنوری 2022ء)



(162)

معاشرے میں امن کا قیام

معاشرے میں پائیدار امن کا قیام صرف اسلامی تعلیم پر عمل پیرا ہونے اور ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے سے ہی یقینی بنایا جاسکتا ہے۔ حضورؐ نے فرمایا ہے کہ تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک ایمان نہ لاؤ اور مومن نہیں ہو سکتے جب تک ایک دوسرے سے محبت نہ کرو۔ (مسلم) ہر مسلمان کے دوسرے پر کچھ حقوق ہیں جن کو ادا کر کے

معاشرے کو پر امن اور جنت نظیر بنایا جاسکتا ہے۔ اللہ کرے کہ ہم میں سے ہر ایک ایسا مومن بن جائے جو اپنے مومن بھائی سے نہ صرف محبت کرے بلکہ اس کے لئے نفع رساں وجود بنتے ہوئے معاشرے کے لئے امن اور سکون میں اضافہ کرنے کا باعث بھی بنے۔ آمین

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 جنوری 2022ء)

☆...☆...☆

(163)

بڑا پن

بڑی بڑی باتیں کرنے سے انسان بڑا نہیں بن جاتا۔ بڑا بننے کے لئے چھوٹی چھوٹی باتوں کو بھی سمجھنا ضروری ہوتا ہے۔ بڑے بڑے پتھروں سے انسان کو ٹھوکر نہیں لگتی بلکہ چھوٹے چھوٹے پتھروں سے ہی انسان کو ٹھوکر لگتی ہے۔

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔ انڈیا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 جنوری 2022ء)

☆...☆...☆

(164)

سلامتی بخش سفینہ

”دنیا کی آباد بستیوں کی ویرانی اور آباد شہروں اور ملکوں کی بربادی اور تباہی ہولناک نظاروں اور ہیبت ناک منظروں اور دہشت انگیز ویرانوں سے اس مادی عقل کی گمراہ کن تجویزوں اور فساد آلود تدبیروں پر ماتم کر رہی ہے۔ لیکن باوجود اس شورِ قیامت اور حشرِ عظیم کی سی مصیبت کے احمدی ہاں احمدی جماعت ہے جو موجودہ دور کے طوفان عظیم

کی تباہی سے نوح کے سلامتی بخش سفینہ میں بیٹھنے والے ہیں۔ محض خدا اور اس کے رسول پر سچا ایمان لانے اور اس کی پیش کردہ الہامی اور مذہبی تعلیم پر عمل کرنے سے مقام امن میں ہیں۔‘‘

(حیات قُدسی از مولانا غلام رسول قُدسی راجیکیؓ صفحہ 94)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 جنوری 2022ء)

☆...☆...☆

(165)

سوشل میڈیا، غیبت، نمود و نمائش

آج کل سوشل میڈیا ایک دوسرے کی غیبت اور اپنی نمود نمائش کے اظہار کا ایک آسان ذریعہ بن چکا ہے۔ مختلف واٹس ایپ گروپس اور ٹویٹر وانسٹا گرام وغیرہ کے پلیٹ فارم ان مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہوئے کئی لوگ اپنی روزمرہ زندگی کی جھوٹی، سچی تصاویر اور اسٹیٹس لگا کر سمجھتے ہیں کہ دنیا کو امپریس کر لیا ہے، حالانکہ حقیقت اس کے بر عکس ہوتی ہے۔ اسی طرح گھر بیٹھے ان ذرائع کو اختیار کرتے ہوئے ایک دوسرے کی غیبت کرنا اور مذاق اڑانا بھی عام بات ہے۔ غیبت ایک مکروہ ترین عمل ہے جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مردہ بھائی کا گوشت کھانے کے برابر ہے۔ اس کی وجہ سے کئی لوگوں میں لڑائی جھگڑے شروع ہو جاتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہر سربراہ خانہ اپنی ذمہ داری سمجھتے ہوئے ٹیکنالوجی کے مثبت استعمال کی طرف گھر والوں کی توجہ مبذول کروائے اور اسلام کی تعلیم پر پہلے خود عمل کرے۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 جنوری 2022ء)

☆...☆...☆

(166)

”السلام علیکم ورحمۃ اللہ“

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ ہر جمعہ کو خطبہ جمعہ ارشاد فرمانے سے قبل ”السلام علیکم ورحمۃ اللہ“ کہہ کر حاضرین کو اپنی طرف سے سلامتی بھیجتے اور اللہ کی رحمت کی دعا کرتے ہیں اور ہم دنیا بھر میں پھیلے احمدی ایم ٹی اے کی برکت سے ہی خلیفۃ المسیح کی طرف سے سلامتی اور رحمت کی دعا سے مستفیض ہوتے ہیں۔

ہم میں سے بعض بڑے اہتمام کے ساتھ خطبہ جمعہ سے قبل صرف خلیفۃ المسیح کی طرف سے سلامتی کی دعا لینے کے لئے ٹی وی کے سامنے بیٹھ جاتے ہیں۔ پس یہ دوست بہت خوش نصیب ہیں جو آج کی دنیا کے سب سے زیادہ معزز اور مکرم شخص سے سلامتی کی دعا لینے کے لئے اہتمام کرتے ہیں۔ پس ہم میں سے ہر ایک کو اس مبارک السلام علیکم کا حصہ بننے کے لئے وقت سے قبل خطبہ جمعہ کے لئے ٹی وی کے سامنے آجانا چاہئے۔

(مرسلہ: علیم احمد۔ اسلام آباد ٹلفورڈ، برطانیہ)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 جنوری 2022ء)

☆...☆...☆

(167)

فرمان نبویؐ

تم میں سے اس وقت تک کوئی کامل مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں تمہارے نزدیک تمہارے والدین، تمہاری اولاد، تمہارے عزیز واقرباء اور تمہارے مال واسباب سے زیادہ محبوب نہ بن جاؤں۔

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔ انڈیا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 جنوری 2022ء)

☆...☆...☆

(168)

خود اچھا بننا

زندگی میں انسان کو قدم قدم پر اچھے، برے لوگوں سے واسطہ پڑتا ہے۔ بجائے اس کے کہ ہم یہ توقع رکھیں کہ ہمیں سب لوگ اچھے ہی ملیں ہمیں خود کو دوسروں کے لیئے اچھا بننے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ہمارے طرز عمل اور اخلاق دوسروں کے لیے مشعل راہ کا کام دے سکتے ہیں، کوئی بھٹکا ہوا انسان راہ راست پر آسکتا ہے، کوئی بھولا بھٹکا گھر واپس آسکتا ہے، کسی کو اس کی کھوئی ہوئی منزل واپس مل سکتی ہے۔ بڑی بات یہ ہے کہ آپ بُروں کے ساتھ اچھے بنیں اچھے لوگوں کے ساتھ اچھا بننا کوئی بڑا کمال نہیں کہلاتا۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 جنوری 2022ء)

☆...☆...☆

(169)

انسانیت کی خدمت

جو انسان اللہ تعالیٰ سے پیار کرتا ہے وہ اس کی مخلوق سے بھی بہت پیار کرتا ہے۔ ایک مومن انسانیت کی خدمت کے جذبہ سے ہمہ وقت سرشار ہوتا ہے اور اللہ کی رضا چاہتے ہوئے بغیر کسی رنگ و نسل، مذہب اور قوم کی تمیز کے دوسروں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ خدمتِ انسانیت کے لئے اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ صلاحیتوں اور نعمتوں کو بے دریغ خرچ کریں کیونکہ دوسروں کی بھلائی کے لئے کئے گئے کام صدقہ جاریہ کا روپ دھار کر امر ہو جاتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام فرماتے ہیں:

انسان اگر اللہ تعالیٰ کے لئے اپنی زندگی وقف نہ کرے اور اس کی مخلوق کے لئے نفع رساں نہ ہو تو یہ ایک بیکار اور نکمی ہستی ہو جاتی ہے۔ بھیڑ بکری بھی پھر اس سے اچھی ہے جو انسان کے کام تو آتی ہے۔ لیکن جب یہ اشرف المخلوقات ہو کر اپنی نوع انسان کے کام نہیں آتا تو پھر بد ترین مخلوق ہو جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد6 صفحہ 91 ایڈیشن1984)

(مرسلہ: مدیحہ مصور کاہلوں۔ ریجائنا، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 جنوری 2022ء)

☆...☆...☆

(170)

لفظ "موزوں" کا ڈیفینیشن

موزوں وہ نہیں جس کے پاس ڈگری یا ڈگریاں ہوں بلکہ موزوں وہ ہے جس کے پاس ڈگری کے ساتھ ساتھ اور بھی بہت کچھ ہو مثلاً وہ بااخلاق ہو، خوش گفتار ہو، خوش اطوار ہو، حاضر جواب ہو، خود اعتماد ہو، سلیقہ شعار ہو، وفادار ہو، دیانت دار ہو، خوش لباس ہو اور شائستگی ہو۔

موجودہ دور میں گفتگو کا فن اور سلیقہ بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اس فن کے حامل نوجوانوں کو یقینی ترجیح دی جاتی ہے۔ کوئی ایک ڈگری، اچھی شخصیت، مؤثر گفتگو کی صلاحیت اس دور کا ایسا نسخہ ہے جو تیر بہدف ثابت ہو سکتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ نوجوانوں کو گفتگو کا فن یعنی کمیونیکیشن کی جانب راغب کیا جائے جو محض اچھے اور پر اعتماد جملے بولنے کا نام نہیں بلکہ پروفیشنلزم کے اس دور میں باقاعدہ ایک فن ہے۔

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔ انڈیا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 جنوری 2022ء)

☆...☆...☆

(171)

دعا کا قاعدہ

اگر یہ شبہ ہو کہ بعض دعائیں خطا جاتی ہیں اور ان کا کچھ اثر معلوم نہیں ہوتا تو میں کہتا ہوں کہ یہی حال دواؤں کا بھی ہے۔ کیا دواؤں نے موت کا دروازہ بند کر دیا ہے؟ یا ان کا خطا جانا غیر ممکن ہے؟ مگر کیا باوجود اس بات کے کوئی ان کی تاثیرات سے انکار کر سکتا ہے؟ یہ سچ ہے کہ ہر ایک امر پر تقدیر محیط ہو رہی ہے۔ مگر تقدیر نے علوم کو ضائع اور بے حرمت نہیں کیا اور نہ اسباب کو بے اعتبار کر کے دکھلایا۔ بلکہ اگر غور کر کے دیکھو تو یہ جسمانی اور روحانی اسباب بھی تقدیر سے بھی باہر نہیں ہیں۔ مثلاً اگر ایک بیمار کی تقدیر نیک ہو تو اسباب علاج پورے طور پر میسر آجاتے ہیں اور جسم کی حالت بھی ایسے درجہ پر ہوتی ہے کہ وہ ان سے نفع اٹھانے کے لیے مستعد ہوتا ہے۔ تب وہ دوا نشانہ کی طرح جا کر اثر کرتی ہے۔ یہی قاعدہ دعا کا بھی ہے۔

(حضرت مسیح موعودؑ از برکات الدّعاء صفحہ 11)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 جنوری 2022ء)

☆...☆...☆

(172)

رزق حلال کمانا اور طیب و حلال اشیاء کا کھانا

اللہ تعالیٰ نے جہاں انسان کو ان گنت نعمتوں سے نواز کر اس پر بہت بڑا احسان کیا ہے وہاں انسان کو رزق حلال کمانے، طیب اور حلال غذا کے استعمال کی تلقین بھی فرمائی ہے۔ کیونکہ غذا کا اثر نہ صرف انسان کی صحت پر ہوتا ہے بلکہ اس کے اثرات انسان کے اخلاق پر بھی مترتب ہوتے ہیں۔ اس لئے ایک احمدی مسلمان کی حیثیت سے ہم پر یہ ذمہ داری سب سے بڑھ کر عائد ہوتی ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے اس حکم کا سب سے زیادہ خیال رکھیں خود بھی حلال ذرائع سے

رزق کمائیں اور اپنی نسلوں کو بھی اس پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کریں۔ بد دیانتی اور ناجائز طریقوں سے کمایا ہوا مال نہ صرف بے برکتی کا ذریعہ بنتا ہے بلکہ خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا موجب بھی بنتا ہے۔

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 31 جنوری 2022ء)

☆...☆...☆

(173)

لاحاصل منفی سوچ ڈپریشن کا باعث

آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ

لَاتَبَاغَضُوْا وَلَاتَحَاسَدُوْا وَلَاتَدَابَرُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَاللّٰهِ اِخْوَانًا (صحیح بخاری)

ترجمہ: ایک دوسرے کے مقابلے میں بغض نہ رکھو ایک دوسرے کے مقابلے میں حسد نہ کرو ایک دوسرے کے مقابلے میں قطع تعلق نہ کرو اور اے اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔

حدیث شریف میں بیان کی گئیں یہ تمام برائیاں صرف منفی سوچوں کی پیداوار ہوتی ہیں جو انسان کو خود ساختہ جہنم میں دھکیل کر ڈپریشن کا باعث بن جاتی ہیں۔

اسی لیے ماہر نفسیات کہتے ہیں کہ منفی سوچوں سے بڑھ کر دنیا میں اور کوئی آپ کا دشمن نہیں۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم سب آنحضرت ﷺ کی تعلیم پر عمل کرتے ہوئے مثبت سوچ کے ساتھ زندگی میں آگے بڑھ سکیں۔ آمین

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 01 فروری 2022ء)

☆...☆...☆

(174)

چھ حقوق

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حقوق ہیں۔

1. جب ملاقات کرے تو سلام کرے۔
2. جب دعوت دے تو قبول کرے۔
3. چھینک آئے تو اس کے جواب میں کہے یَرْحَمُکُمُ اللّٰہُ۔
4. بیمار ہو تو اس کی عیادت کرے۔
5. فوت ہو جائے تو اس کے نماز جنازہ میں شرکت کرے۔
6. اگر خیر خواہی کا متقاضی ہے تو اس کی خیر خواہی کرے۔

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔انڈیا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 02 فروری 2022ء)

☆...☆...☆

(175)

ان شاء اللہ کہنا ضروری ہے

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے آئندہ کے متعلق ایک بات کہی کہ ایسا کیا جائے گا مگر ساتھ ہی ان شاء اللہ فرمایا اور بتلایا کہ:

ان شاء اللہ ! کہنا نہایت ضروری ہے کیونکہ انسان کے تمام معاملات اس کے اپنے اختیار میں نہیں۔ وہ طرح طرح کے مصائب اور مکارہ و موانع میں گھرا ہوا ہے۔ ممکن ہے کہ جو کچھ ارادہ اس نے کیا ہے وہ پورا نہ ہو۔ ان شاء اللہ کہہ

کر اللہ تعالیٰ سے جو تمام طاقتوں کا سر چشمہ ہے مدد طلب کی جاتی ہے۔ آج کل کے ناعاقبت اندیش و نادان لوگ اس پر ہنسی اڑاتے ہیں۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 631 مطبوعہ 2010ء)

(مرسلہ: فرخ شبیر لودھی۔ مبلغ سلسلہ لائبیریا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 03 فروری 2022ء)

☆...☆...☆

(176)

ہمسایوں سے حسنِ سلوک

اسلام نے ہمسایوں سے حسنِ سلوک پر بہت زور دیا ہے۔ ہمسایوں سے حسن سلوک کے بہت سے طریق ہیں مثلاً ہم جب اپنے گھر کے سامنے سے گھاس کاٹیں تو ساتھ میں ہمسایوں کے فرنٹ یارڈ (front yard) سے گھاس کاٹ دیں، جب اپنے گھر کے سامنے سے برف ہٹائیں تو ہمسائے کے فٹ پاتھ سے برف ہٹا دیں تو ہمارا یہ عمل جہاں ہمسایوں سے حسنِ سلوک کے زمرے میں آئے گا وہاں خدا تعالیٰ کی خوشنودی کا باعث بھی بنے گا۔

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 04 فروری 2022ء)

☆...☆...☆

(177)

مہمان کا قیام

اسلام میں مہمان نوازی اور اکرام ضیف کی بہت اہمیت ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ نے اپنے مہمانوں کے اکرام ضیف میں مہمان نوازی کی اعلیٰ مثال قائم کی ہے۔ کسی کے ہاں مہمان بن کر جانے کے بھی اپنے اخلاقی تقاضے ہوتے ہیں جن کو ملحوظ رکھنا بھی مہمان پر فرض ہے تاکہ وہ میزبان پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہ بنے۔ جب بھی کسی کے ہاں

قیام کا ارادہ ہو تو آنے سے پہلے اپنے قیام کی مدت واضح کر دینے سے میزبان کو بہت سے غیر ضروری مسائل سے بچایا جا سکتا ہے۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 05 فروری 2022ء)

☆...☆...☆

(178)

سنی سنائی بات کی تشہیر کرنا

افواہیں اور سنی سنائی باتیں ازمنۂ قدیم میں بھی پھیلائی جاتیں تھیں مگر اُس وقت بات پھیلنے میں کچھ وقت لگتا تھا۔ دورِ حاضر میں ٹیکنالوجی میں جدت، سوشل میڈیا، پرنٹنگ میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا کے بے جا اور غلط استعمال کی وجہ سے صحیح اور غلط خبر آندھی اور طوفان کی سی تیزی سے ایک جگہ سے دوسری جگہ تک پہنچ جاتی ہے اور بعض اوقات افواہیں اور بغیر تحقیق کے پھیلائی جانے والی من گھڑت خبریں کمزور دل لوگوں کے لئے جان لیوا بھی ثابت ہوتی ہیں۔ یہ مومن کے شایانِ شان نہیں ہے کہ وہ بغیر تحقیق کے خبریں آگے پھیلاتا پھرے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک کلام میں فرمایا ہے کہ جب بھی تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو اس کی تحقیق کر لیا کرو۔

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 07 فروری 2022ء)

☆...☆...☆

(179)

قبولیت دعا کے لئے استقامت شرط ہے

دعا کے معاملہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے خوب مثال بیان کی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک قاضی تھا جو کسی کا انصاف نہ کرتا تھا اور رات دن اپنی عیش میں مصروف رہتا تھا۔ ایک عورت جس کا ایک مقدمہ تھا وہ ہر وقت اس کے دروازہ پر آتی

اور اس سے انصاف چاہتی۔ وہ برابر ایسا کرتی رہتی یہاں تک کہ قاضی تنگ آگیا اور اس نے بالآخر اس مقدمہ کا فیصلہ کیا اور اس کا انصاف اسے دیا۔ دیکھو کیا تمہارا خدا قاضی جیسا بھی نہیں کہ وہ تمہاری دعا سنے اور تمہیں تمہاری مراد عطا کرے۔ ثابت قدمی کے ساتھ دعا میں مصروف رہنا چاہیئے۔ قبولیت کا وقت بھی ضرور آہی جائے گا۔ استقامت شرط ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 45 مطبوعہ 2010ء)

(مرسلہ: فرخ شبیر لودھی۔ مبلغ سلسلہ لائبیریا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 09 فروری 2022ء)

☆...☆...☆

(180)

احترامِ آدمیّت

تم سب کے سب آدم کی اولاد ہو۔ ساری دنیا خدا کا کنبہ ہے۔ اسی مساواتِ انسانی کی بناء پر آپ ﷺ کا عمل تھا کہ اگر کسی یہودی کا جنازہ بھی آپ کے پاس سے گزرتا تو آپ ﷺ اس کے احترام میں کھڑے ہوتے تھے۔ صحابہ کرامؓ کے تعجب پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ کیا یہ انسان نہیں۔

(بخاری)

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔ انڈیا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 فروری 2022ء)

☆...☆...☆

(181)

ہمسائیوں کے حقوق

خاکسار کل اپنی بہن کے ساتھ اس کی ایک واقف جرمن خاتون جن کی عمر لگ بھگ اسی برس کے قریب ہو گی، سے کسی بات کی معلومات حاصل کرنے کے لئے گئی۔ دروازہ پر ہی اس نے حال چال پوچھا اور صحت و سلامتی کی دعا دی اور بہت شکر گزاری سے کہنے لگیں کہ اس عمر میں اس سے زیادہ اور کیا چاہیے۔ یعنی صحت و سلامتی کے علاوہ، پھر ہم نے

اسکی ساتھ والی ہمسائی کا جس کا پچھلے ماہ انتقال ہو گیا تھا تعزیت کی۔ جرمن خاتون بڑی محبت لیکن تاسف سے کہنے لگیں کی ہم دونوں ساٹھ (60) سال سے ہمسائیاں تھیں۔ روزانہ صبح ایک دوسرے کا چہرہ دیکھ لیتی تھیں۔ سلام دعا ہو جاتی تھی۔ اس کی اس بات کا میرے پہ بہت ہی خوشگوار اثر ہوا۔ اسلام نے ہمسایوں کے بہت حقوق رکھے ہیں۔ اللہ کرے ہم بھی انکا خیال رکھنے والے ہوں، آمین۔

(مرسلہ: مبارکہ شاہین۔ جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 فروری 2022ء)



(182)

غصہ

بے جا غصہ انسانی عقل، حکمت، شخصیت اور صحت کا دشمن ہے۔ اکثر جھگڑے غصے کی وجہ سے وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ غصے میں انسان اپنے ہوش و حواس کھو دیتا ہے اور ایسی باتیں اور حرکتیں کر دیتا ہے جس سے بعد میں ندامت ہوتی ہے۔ کسی بھی مشکل وقت میں غصے کی بجائے اپنے حوصلے بلند رکھیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کریں وہی مشکل کشا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

ہماری جماعت میں شہ زور اور پہلوانوں کی طاقت رکھنے والے مطلوب نہیں بلکہ ایسی قوت رکھنے والے مطلوب ہیں جو تبدیلِ اخلاق کے لئے کوشش کرنے والے ہوں۔ یہ ایک امر واقعی ہے کہ وہ شہ زور اور طاقت والا نہیں جو پہاڑ کو جگہ سے ہٹا سکے۔ نہیں نہیں۔ اصل بہادر وہی ہے جو تبدیلِ اخلاق پر مقدرت پاوے۔ پس یاد رکھو کہ ساری ہمت اور قوت تبدیلِ اخلاق میں صرف کرو کیونکہ یہی حقیقی قوت اور دلیری ہے۔

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 121 ایڈیشن 2016ء)

(مرسلہ: مدیحہ مصور کاہلوں۔ ریجائنا، کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 فروری 2022ء)



(183)

خاتمہ بالخیر کا ایک اہم ذریعہ

ہمارے مذہب اسلام نے جس طرح سے ہر معاملے میں ہماری راہنمائی فرمائی ہے اسی طرح سے خاتمہ بالخیر کے بھی متعدد طریق بیان کئے ہیں۔ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ انسان نیکوں کی صحبت میں رہے اور اس طرح سے ان کے انوار اور ان میں پائی جانے والی عادات واطوار سے فیض یاب ہو اور ان میں بھی نیکیوں کی تحریک پیدا ہو۔

”اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صادقوں کے ساتھ ہو جاؤ۔“

(سورۃالتوبہ : 119)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔سسکاٹون، کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 فروری 2022ء)

☆...☆...☆

(184)

آپ کے قول اور فعل میں پوری مطابقت ہو

دوران گفتگو بڑے بڑے بول بولنے سے اور بڑے بڑے دعوے کرنے سے انسان اپنے نفس کو تو دھوکہ دے سکتا ہے مگر اس کے یہ خام خیال دعوے اور قول و فعل میں تضاد اسے اللہ تعالیٰ کی نظروں میں ضرور گرا دیتا ہے۔حضرت مسیح موعودؑ نے اپنے مبارک و بابرکت ارشادات عالیہ میں بارہا اس طرف توجہ دلائی ہے کہ آپ کے قول اور فعل میں پوری مطابقت ہو۔

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔سسکاٹون، کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 فروری 2022ء)

☆...☆...☆

(185)

الحمدللہ

ادارہ الفضل نے اپنے قارئین کے لیے اسلامی اصطلاحات کے درست استعمال پر ایک خصوصی شمارہ بھی جاری کیا تھا اور گاہے بگاہے مختلف حوالوں سے توجہ بھی دلائی جاتی ہے۔ ابھی بھی بعض قارئین الحمدللہ درست نہیں لکھتے اور الحمد کے بعد الف ڈال دیتے ہیں جو درست نہیں ہے۔ اس کے لئے قرآن کریم کی پہلی آیت کو دیکھیں جس میں الف نہیں۔ اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

(مرسلہ: حنیف محمود۔ لندن)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 فروری 2022ء)

☆...☆...☆

(186)

قضاء نماز

ایک شخص نے سوال کیا کہ چھ ماہ تک تارک صلوۃ تھا۔ اب میں نے توبہ کی ہے۔ کیا وہ سب نمازیں اب پڑھوں؟

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:-

نماز کی قضا نہیں ہوتی۔ اب اس کا علاج توبہ ہی کافی ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 479 مطبوعہ 2010)

(مرسلہ: فرخ شبیر لودھی۔ مبلغ سلسلہ لائبیریا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 فروری 2022ء)

☆...☆...☆

(187)

جماعتی اجلاسات میں شمولیت کے فوائد

الحمد للہ! ہم افراد جماعت احمدیہ اس لحاظ سے بہت ہی خوش نصیب ہیں کہ ہماری اور ہمارے بچوں کی تربیت کے سامان نہ صرف جماعتی کتب یا اخبار و رسائل کے ذریعے ہو رہے ہیں بلکہ ذیلی تنظیموں کے ذریعے بڑی محنت سے تشکیل دیئے جانے والے ماہانہ اجلاسات میں ہماری اور ہمارے بچوں کی شمولیت ہمارے لئے بہت فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہے۔ کیونکہ ان اجلاسات میں پیش ہونے والا روحانی مائدہ احباب جماعت کی تعلیم و تربیت کو مد نظر رکھ کر تیار کیا جاتا ہے۔

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 فروری 2022ء)

☆...☆...☆

(188)

اخلاقی تعارف

شکل و صورت انسان کا پہلا تعارف ہے، انسان کا دوسرا اور اصل تعارف اسکے اخلاق ہیں، اپنا دوسرا تعارف مکمل کر لیں اتنا مکمل کر لیں کہ لوگ پہلا تعارف بھول جائیں، جب بولیں تو محبتوں کی سلطنت کے بادشاہ بن کر، سوچ سمجھ کر اور دوسرے کی بات کو اچھی طرح سن کر اور سمجھ کر، صرف جواب دینے اور سبقت لے جانے کی غرض سے نہیں، کیونکہ زندگی کی سختیوں کے درمیان ہر وہ لمحہ حسین ہے جس میں محبت کا جواب محبت سے ملے۔ مگر محبت کا مطلب صرف اچھا اچھا اور میٹھا میٹھا ہرگز نہیں اس کا مطلب ہر قیمت پر بھلائی اور بہتری چاہنا ہے، چاہے اس کے لئے کڑواہٹ اور سختی سے بھی کام لینا پڑے ضرور لیں۔

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 فروری 2022ء)

☆...☆...☆

(189)

مشورہ لینا اور مشورہ دینا سنتِ انبیاء ہے

مشورہ لینا اور مشورہ دینا سنتِ انبیاء ہے۔ اس لئے جب کوئی ہم سے مشورہ مانگے تو دیانت داری سے مخلصانہ مشورہ دینا چاہیئے اور اگر جس بارے میں مشورہ لیا جارہا ہو اس بارے میں ہمیں مہارت نہ ہو یا پوری طرح سے شرح صدر نہ ہو تو مشورہ نہ دیں بلکہ کسی ایسے شخص کی طرف بھیج دیں جو ایسے بھائی بہن کی صحیح رنگ میں مدد کر سکے۔ غلط مشورہ بد دیانتی کے زمرے آتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ: ''جس سے مشورہ لیا جائے وہ امین ہوتا ہے۔''

(صحیح بخاری، کتاب الآداب، باب الحذر و التأنی فی الأمور)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 فروری 2022ء)

☆...☆...☆

(190)

دل ایک پیالہ

دل ایک پیالہ ہے۔ اگر اس کو رحم، پیار، محبت، شفقت سے نہ بھرا جائے تو یہ بغض، حسد، کینہ اور تکبر سے بھر جاتا ہے۔ نرم دل، دوسروں کے لیے حوصلہ افزائی اور ستائش اور اچھے لہجے سے ہمیشہ مضبوط اور دیر پا رشتے تخلیق پاتے ہیں۔ جبکہ مسکراہٹ درد کی شکست اور چہرے کی رونق ہے۔ لیکن بلا وجہ مسکرانا بھی ایک طرح کی حماقت ہے۔

(مرسلہ: کاشف احمد)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 فروری 2022ء)

☆...☆...☆

(191)

احساس کمتری

احساس کمتری ایک ایسا نفسیاتی مرض ہے کہ جسے شکست خوردہ ذہنیت کا نام دیا جاتا ہے۔اس کے نتائج میں انسان خود کو دوسروں سے حقیر اور ناکام خیال کرتا ہے۔ کئی دفعہ لوگ دوسروں کی خامیاں منہ پر بیان کرنے لگ جاتے ہیں یا ناکامیوں اور چھوٹی چھوٹی غلطیوں پر مایوس کن فقرات کہنے لگ جاتے ہیں جو انتہائی نامناسب اور سنت رسول ﷺ کے خلاف ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ لوگوں کے دلوں میں امید، رجاء، اور خود اعتمادی پیدا کرنے والے جذبات پیدا کرو نہ کہ پست ہمتی پیدا کرکے انہیں ذلت میں دھکیل دو۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 فروری 2022ء)

☆...☆...☆

(192)

بُرے ناموں سے پکارنا اور جسمانی عیب نکالنا

یقیناً ہم نے انسان کو موزوں سے موزوں حالت میں پیدا کیا ہے۔ (التین:5)

اللہ تعالیٰ تمام چیزوں کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس نے ہر ایک چیز کیا اندازے کے مطابق بنایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ایک صفت المصور ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ اس کائنات میں سب سے بڑا مصور ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مختلف رنگ و نسل کے انسان بنائے۔ انسان اللہ تعالیٰ کا ایک شہکار ہے۔ اللہ تعالیٰ کی تخلیق میں نقائص تلاش کرنا، عیب نکالنا اور استہزا کرنا اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے والوں کا شیوہ نہیں ہے اور پھر انسان کو تو خالقِ کائنات نے احسنِ تقویم فرما کر یہ بتادیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ساری تخلیق میں سے انسان بہترین تخلیق ہے۔ مگر افسوس صد افسوس کہ انسان ہی انسان کے جسمانی عیوب نکالتا ہے۔ مثلاً یہ کہ فلاں کی ناک موٹی ہے، قد چھوٹا ہے، رنگت کالی ہے، جسم فربہ ہے اور چال ڈھال بھی کوئی خاص نہیں

وغیرہ وغیرہ۔اسی طرح درست نام لینے کی بجائے کسی کو اس کی جسمانی ساخت، رنگ ڈھنگ اور نقوش سے پکارنا یہ سب متکبرانہ فعل ہیں۔ایک مومن کو ان تمام افعال شنیعہ سے بچنا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

اور ایک دوسرے کو نام بگاڑ کر نہ پکارا کرو۔ایمان کے بعد فسوق کا داغ لگ جانا بہت بری بات ہے۔

(الحجرات:12)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔سسکاٹون، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 فروری 2022ء)

☆...☆...☆

(193)

عدل وانصاف

عدل وانصاف ایک بہت ہی اعلیٰ خلق اور ایک اعلیٰ معاشرے کی بنیادی خوبی ہے۔ہر مذہب نے اس خلق کو اپنانے کی تلقین کی ہے۔اس خلق کے فقدان کی وجہ سے نہ صرف معاشرے اور سوسائٹی میں بدامنی پیدا ہو رہی ہے بلکہ انصاف کے تقاضے پورے نہ کرنے کی وجہ سے ملکی اور قومی سطح پر بھی کشیدگیاں روز بروز بڑھ رہی ہیں ہے۔اللہ تعالیٰ اپنے پاک کلام میں فرماتا ہے:

اور جب بھی تم کوئی بات کرو تو عدل سے کام لو خواہ کوئی قریبی ہی (کیوں نہ) ہو۔ (الانعام:153)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔سسکاٹون، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 فروری 2022ء)

☆...☆...☆

(194)

نماز کی اہمیت

نماز ہمیں بہت سی برائیوں اور اخلاقی بیماریوں سے بچاتی ہے۔ وقت پر نماز کی ادائیگی نہ صرف اللہ کے ہاں مقبول عمل ہے بلکہ اس سے ہمیں پابندی وقت کی عادت بھی پڑتی ہے۔ نماز میں سستی سے کاموں میں بے برکتی پڑتی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

میں تمہیں مختصر نصیحت کرتا ہوں بعض لوگ ہیں جو نماز میں کسل کرتے ہیں اور یہ کئی قسم کے ہے۔

1. وقت پر نہیں پہنچتے۔
2. جماعت کے ساتھ نہیں پڑھتے۔
3. سنن اور واجب کا خیال نہیں کرتے۔

کان کھول کر سنو جو نماز کا مضیع ہے اس کا کوئی کام دنیا میں ٹھیک نہیں۔

(خطبات نور جلد دوم صفحہ 97-98)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب، سسکاٹون۔ کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 01 مارچ 2022ء)

☆...☆...☆

(195)

مناسب حال عمل

بدلتا وقت اپنے دور کے نئے تقاضے لاتا ہے جو کئی دفعہ مروج غیر ضروری عادات و روایات کو یکسر بدل دیتا ہے۔ جو کل تھا وہ آج نہیں اور جو آج ہے وہ کل نہ ہو گا۔ وہ لوگ جو صرف ماضی کے دور میں جیتے ہیں اور وہ کئی دفعہ غیر

ضروری انہونی امیدیں اپنے بچوں سے لگاتے ہوئے چاہتے ہیں کہ ہماری اگلی نسلیں بھی ماضی کے دور میں زندگی گزاریں اور بصورت دیگر انہیں مایوسی اور ناامیدی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ماضی کے خوش گوار تجربات کی روشنی میں اچھے مستقبل کی امید کرتے ہوئے حال میں جینا اور متوازن و مناسب حال عمل کرنا ہی اصل میں افضل عمل ہے۔ نئے دور کے مناسب تقاضوں کے ساتھ دین اسلام کی آفاقی تعلیم کے مطابق بھی اپنی اقدار و روایات کو لے کر چلا جا سکتا ہے بس دیر صرف مناسب حال عمل کی ہوتی ہے۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 02 مارچ 2022ء)

☆...☆...☆

(196)

تعلقات اور رشتوں کا مقصد

تعلقات اور رشتوں کا مقصد کچھ حاصل کرنا یا کسی کو قابو کرنا تو نہیں ہوتا۔ان کا مقصد تو بانٹنا ہوتا ہے سمیٹنا نہیں، ایک دوسرے کی تکمیل اور حسین یادیں تخلیق کرنا۔

اور شائد یہی یادیں وہ واحد شے ہے جو ہم تخلیق کر سکتے ہیں، باقی سب تو بس ادھر ادھر سے جوڑ کر بناتے ہیں یا پہلے سے تخلیق کی گئی شے کو اپنی ضرورت کے حساب سے کسی نئے سانچے میں ڈھال کر سمجھتے ہیں کہ کچھ تخلیق کیا ہے۔

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 03 مارچ 2022ء)

☆...☆...☆

(197)

صحبت کا اثر

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

”انسان کو ہلاک کرنے والی چیزوں میں سے ایک بد صحبت بھی ہے دیکھو! ابو جہل خود ہلاک ہوا مگر اور بھی بہت سے لوگوں کو لے کر مرا جو اس کے پاس جا کر بیٹھا کرتے تھے۔ اس کی صحبت اور مجلس میں بجز استہزاء اور ہنسی ٹھٹھے کے اور کوئی ذکر ہی نہ تھا۔“

(ملفوظات جلد اول نیا ایڈیشن صفحہ 427-428)

(مرسلہ: فریحہ سلطانہ۔ انڈیا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 04 مارچ 2022ء)

☆...☆...☆

(198)

اپنی بیوی کی تعریف

بعض شوہر اپنی بیوی کی تعریف کرنے سے گریز کرتے ہیں اور وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ عورت ہے اپنا کام کر رہی ہے۔ یہ غلط ہے۔ بیوی کی تعریف ہونی چاہئے بیوی کی خوبیوں کا ذکر کریں، اس کے لباس، اس کی پسند، اس کی شکل و صورت، اس کے پکوان اور گھر کے رکھ رکھاؤ کی تعریف کریں۔ اس طرح سے آپ اپنی بیوی کا دل جیت سکیں گے اور گھر میں بھی شانتی بنی رہے گی۔

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔ انڈیا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 05 مارچ 2022ء)

☆...☆...☆

(199)

خلافت ایک نعمت عظمیٰ

خدائے رحمان و منان کا ہم پر یہ احسان عظیم ہے کہ اس نے خلافت جیسی عظیم نعمت ہم پر اتاری۔ اس نعمت کی قدر کرنے کا بہترین طریق یہ ہے کہ ہم سب افراد خانہ خلیفہ وقت کا ہر خطبہ جمعہ براہِ راست سنیں اور پھر آپکی ہدایات پر

کماحقہ عمل کریں۔ علاوہ ازیں مسلم ٹیلی ویژن احمدیہ پر دکھائی جانے والے پروگرامز دیکھیں، حضور انور کی خدمت اقدس میں دعا کے لئے خط لکھیں اور خلافت کے استحکام کے لئے بہت دعائیں کریں۔

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 07 مارچ 2022ء)

☆…☆…☆

(200)

ذہنی غلامی یا اندھی تقلید

آج کل نئی نسل خصوصاً مغربی ممالک میں آکر اندھی تقلید کرتے ہوئے اپنے اسلامی شعار اور تہذیب و تمدن کو بھلا دیتی ہے اور دوسری قوموں کے تمدن کو اختیار کر کے اپنی انفرادیت کھو دیتی ہے۔ یہ درست ہے کہ فی الواقع اچھی اور مفید چیز کو اچھے رنگ میں لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہر چیز کو اندھے طریقے سے اختیار کر لیا جائے۔ کسی قوم کی ذہنی غلامی بدترین غلامی ہوتی ہے۔ کسی چیز کو اختیار کرتے صرف دو باتوں کا خیال رکھیں کہ اول: وہ فی الواقع اچھی ہو، دوم: وہ اسلامی تعلیم اور شعار کے خلاف نہ ہو۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 08 مارچ 2022ء)

☆…☆…☆

(201)

مقام و مرتبہ

جب کسی شخص سے مجھے تکلیف پہنچتی ہے تو میں اس کے بارے میں غور کرتا ہوں۔ اگر اس کا مرتبہ مجھ سے بڑا ہے تو اس کی بڑائی میرے جواب دینے میں مانع ہوتی ہے۔ اگر وہ میرا اہم مرتبہ ہے تو میں اس پر مہربانی کرتا ہوں اسے جواب نہیں دیتا۔ اگر وہ مجھ سے کم مرتبہ ہے تو میں اس سے مقابلہ کرنا اپنی توہین سمجھتا ہوں۔

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔ انڈیا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 09 مارچ 2022ء)

☆…☆…☆

(202)

حقیقی مومن

ایک حقیقی مومن خدا تعالیٰ کی محبت کو پانے کے ذرائع ڈھونڈتا رہتا ہے۔ رمضان کا بابرکت مہینہ آنے کو ہے اس مبارک مہینے میں داخل ہو کر عبادات کا حق ادا کرنے کے لئے ہمیں ابھی سے نیک عادات اپنانی چاہئیں۔

اللہ تعالیٰ کی سچی محبت اور لقائے الٰہی کے لئے سعی کرنے میں ایک مومن کے جو روحانی محاذ ہیں ان میں سے رمضان کا مہینہ سب سے زیادہ موزوں ہے۔ جس کے لئے بہت بڑی تیاری کی ضرورت ہے۔ کیونکہ فوج میں جتنا بڑا محاذ ہو تیاری بھی اتنی بڑی کی جاتی ہے۔ آنحضرت ﷺ کے متعلق آتا ہے کہ آپؐ رمضان کے آنے سے قبل کمر ہمت کس لیتے، نوافل اور عبادات میں اضافہ فرمادیتے، محفلوں اور مجالس عرفان میں رمضان کی برکات و اہمیت کا ذکر فرماتے اور یوں روزوں کے لئے مشقت برداشت کرنے کے لئے اپنے آپ کو تیار کرتے۔

احادیث کی رو سے حضرت رسول کریم ﷺ نفلی روزے ترجیحاً شعبان میں ہی رکھا کرتے تھے۔

(بخاری کتاب الصوم۔ باب صوم شعبان)

(مرسلہ: منزہ سلیم۔ جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 مارچ 2022ء)

☆...☆...☆

(203)

دعا دیجئے، دعا لیجیے

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے متعدد بار ہمیں اپنی دعاؤں کو وسیع کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔

سو جہاں ہمیں اپنی نمازوں میں ایک دوسرے کے لئے دعائیں کرنی چاہیں وہیں دوسری طرف اپنے پیاروں، اقارب اور دوستوں کے ساتھ گفتگو کو بھی پُر خلوص دعاؤں کے تحفہ سے سجانا چاہئے۔

(مرسلہ: ثمرہ خالد۔ جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 مارچ 2022ء)

☆...☆...☆

(204)

یہ زندگی کو ضائع کرنا نہیں

حضرت مصلحِ موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

یاد رکھو! وہ زندگی جو تم خدا کے لئے خرچ کرتے ہو، وہی تمہاری زندگی ہے۔ لیکن وہ زندگی، جو تم اپنے نفس کے لئے خرچ کرتے ہو، وہ ضائع چلی گئی۔ جو شخص خدا کے لئے اپنی زندگی قربان کرتا ہے، وہ چاہے کتنی ہی گمنامی کی زندگی بسر کرے، چاہے دنیا میں اسے کوئی شخص نہ جانتا ہو۔ آسمان پر خدا اسکو قدر کی نگاہ سے دیکھتا اور اسکو اپنے قرب میں عزت واحترام کی جگہ دیتا ہے۔ پس مت خیال کرو کہ دین کے لئے اپنی زندگی قربان کرنا۔ زندگی کو ضائع کرنا ہے۔ یہ زندگی کو ضائع کرنا نہیں بلکہ اسے ایک قیمتی اور ہمیشہ کیلئے قائم رہنے والی چیز بنانا ہے۔

(تحریک جدید ایک الٰہی تحریک جلد دوئم صفحہ 322)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 مارچ 2022ء)

☆...☆...☆

(205)

اللہ حساب دان

زندگی کی اونچ نیچ میں یہ بات یاد رکھنی ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ انسان کی زندگی میں درپیش ہر دکھ درد کا حساب رکھنے والا ہے۔ انسان کو خدا کا دامن اس امید اور یقین پر پکڑے رکھنا چاہیے کہ ایک علیم و خبیر ہستی ایسی ہے جو دکھے دل کے ساتھ صبر کرنے پر اس کے دل کی حالت سے خوب واقف ہے۔ وہ حساب دان ذات رات کی تنہائیوں میں اس کی ایک ایک بے چین کروٹ سے آگاہ درد کے انتہائی لمحوں میں بہتے ہوئے آنسوؤں سے باخبر ہر تکلیف کا حساب رکھے ہوئے ہے اور اسی کے پاس سب مشکلات کا حل ہے جو صرف اس کے ایک کُن کا محتاج ہے۔ پس اللہ کا دامن ہاتھ سے کبھی کسی حالت میں نہ چھوٹے۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 مارچ 2022ء)

☆...☆...☆

(206)

اصلاح نفس کے اصول

امام غزالی کی کتاب ''احیاء العلوم'' میں لکھا ہے کہ اصلاح نفس کے چار اصول ہیں۔

1. مشارطہ، اپنے نفس کے ساتھ شرط لگانا کہ گناہ نہیں کروں گا۔ ہر صبح اپنے نفس کے ساتھ شرط لگائی جائے کہ آج دن بھر گناہ نہیں کرنا۔
2. مراقبہ، کہ آیا گناہ تو نہیں کیا۔ دن بھر اپنی نگرانی رہے کہ گناہ نہ ہو جائے۔
3. محاسبہ، کہ اپنا حساب کرے کہ کتنے گناہ کیے اور کتنی نیکیاں۔ رات کو سونے سے پہلے دن بھر کا جائزہ لیا جائے کہ کیا غلط ہوا اور کیا اچھا۔

4. مؤاخذہ، کہ نفس نے جو دن بھر میں نافرمانیاں کیں ہیں اس کو ان کی سزا دینا یعنی عبادت کا بوجھ ڈالے۔ جو غلط ہوا اس پر شرمندگی کے ساتھ استغفار کرے اور جو اچھا ہوا اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی اصلاح کی طرف مائل کرے، آمین۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 مارچ 2022ء)

☆...☆...☆

(207)

ذکرِ الٰہی اور درود کا شیریں پھل

جماعت احمدیہ میں قرب الٰہی اور تصوف کے میدان میں حضرت مولانا غلام رسول راجیکیؓ کو ایک خاص مقام حاصل تھا۔ آپ نے یہ مقام کس طرح حاصل کرنے کی سعادت پائی؟ اس کے ایک ذریعہ کا ذکر کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے ایک بار اپنی مجلسِ عرفان میں ہدایت فرمائی کہ نوجوانوں کو چاہئے کہ وہ ہر نماز کے فرضوں کے بعد بارہ دفعہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ، سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اور بارہ دفعہ درود شریف پڑھا کریں۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے بھی یہ نصیحت سن کر اسی دن سے اس پر باقاعدہ عمل شروع کر دیا۔ آپ فرماتے ہیں کہ اس عمل سے مجھے ایک بڑا فائدہ یہ ہوا کہ مجھے تصفیۂ قلب اور تجلّیٔ روح کے ذریعہ ایک عجیب قسم کی انارت محسوس ہونے لگی اور جس طرح آفتاب و مہتاب کی روشنی کو آنکھ محسوس کرتی ہے اس طرح میرا قلب دعا کے وقت اکثر کبھی بجلی کے قمقمے کی طرح اور کبھی گیس لیمپ کی طرح منور ہو جاتا ہے اور کبھی ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میرا وجود سر سے پاؤں تک باطنی طور پر نورانی ہو گیا ہے۔

(حیات قدسی صفحہ 129)

(مرسلہ: راشدہ طلعت۔ جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 مارچ 2022ء)

☆...☆...☆

(208)

سر درد کا علاج

حضرت مولانا غلام رسول راجیکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ مجھے خواب میں بتایا گیا کہ جس شخص کے سر میں درد ہو اس کے لئے یوں عمل کیا جائے کہ اس کی پیشانی پر لا کا حرف لکھتے جائیں اور درود شریف پڑھتے جائیں تو ان شاء اللّٰہ درد دور ہو جائے گا۔ چنانچہ جب میں نے اس خواب کا ذکر ایک مرتبہ موضع پٹی مغلاں میں کیا تو وہاں کے ایک احمدی دوست مرزا افضل بیگ صاحب نے اس کا بارہا تجربہ کیا اور لوگوں کو فائدہ پہنچایا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالك

(حیاتِ قُدسی حصہ دوم صفحہ 40)

(مرسلہ: ثمرہ خالد۔ جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 مارچ 2022ء)

☆...☆...☆

(209)

نرم اور پاک زبان کا استعمال

ہمارے آقائے نامدار حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ سراپا شفقت اور مجسم رحمت تھے۔ آپؐ کی سیرت کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ آپؐ نے کبھی کسی کے ساتھ درشت کلامی نہیں کی وہ خواہ آپ کا جانی دشمن ہی کیوں نہ ہو۔ یہ آپؐ کے اعلیٰ اخلاق، نرم اور پاک زبان کا استعمال ہی تھا کہ آپؐ نے بتوں کے پجاریوں کو خدائے واحد کے پجاری بنا دیا۔

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 مارچ 2022ء)

☆...☆...☆

(210)

دوتاج

جس شخص نے قرآن پڑھا اور اس پر عمل کیا تو اس کے ماں باپ کو قیامت کے روز دو تاج پہنائے جائیں گے۔ جن کی روشنی سورج کی چمک سے بھی زیادہ ہوگی۔ یعنی اگر دنیا میں سورج تمہارے گھروں میں آجائے تو اس کی روشنی سے ان تاجوں کی روشنی زیادہ ہوگی۔ پھر جب اس کے ماں باپ کا یہ درجہ ہوا تو خیال کرو کہ خود اس شخص کا جس نے قرآن سیکھا کیا درجہ ہوگا۔

(700 احکامِ خداوندی صفحہ 22 مرتبہ حنیف احمد محمود)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 مارچ 2022ء)



(211)

صبح کی نماز

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ فرماتے ہیں۔ ”صبح کی نماز کو چھوڑنا اس مرکزی نیکی کو چھوڑنا ہے جس پر باقی نیکیاں قائم ہیں۔ اگر یہ ہاتھ سے جاتی رہے تو باقی سب نمازیں ہاتھ سے جاتی رہیں۔“

(خطبہ جمعہ 10، اکتوبر 1997ء)

نیکیوں کے مرکز پر قائم ہو جانا ہی انسان کو عبادات میں دوام بخشتا ہے۔

صبح کے وقت کی گہری نیند سے بیدار ہو کر رب کے حضور کھڑے ہو جانا گویا تمام دن کی عبادات کے لیے تیاری کا اہتمام کرنا ہے اور اس کے لیے اللہ تعالیٰ سے دن کے آغاز میں دعا سے تمام دن کی عبادات کے لیے توفیق مانگنا افضل قرار دیا گیا ہے۔ عموماً رات کو دیر تک کمپیوٹر اور ٹی وی پر گیمز اور پروگرامز دیکھتے رہنے کی عادت کی وجہ سے یا اسکول و

کالج کی رات گئے تک پڑھائی کی خاطر خصوصاً نوجوان طبقہ صبح کی نماز کی مرکزی نیکی کے ثواب اور اہمیت سے بے پرواہی برت رہا ہے، دیر سے اٹھ کر جلدی میں نماز کی ٹھونگیں مارنا ایک عام عادت بن گئی ہے۔ رات گئے تک کئے جانے والے مشاغل اگر جلدی نمٹا لیے جائیں اس خیال سے کہ نمازِ فجر وقت پر ادا ہو جائے تو صبح کے وقت کی گئی پڑھائی بھی کامیابی اور خیر و برکت کا باعث بن جائے گی۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 مارچ 2022ء)

☆...☆...☆

(212)

پیغام کا جواب

آجکل الیکٹرونک میڈیا کا زمانہ ہے منٹوں کا پیغام سیکنڈوں میں دنیا کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک پہنچ جاتا ہے گویا دنیا سمٹ چکی ہے۔ پُرانے زمانوں میں دنوں، ہفتوں بلکہ بعض جگہوں پر مہینوں میں خطوط پہنچتے تھے۔ جونہی خط پہنچتا فوراً جلد از جلد جوب دینے کی کوشش کی جاتی تھی فاصلے تو زیادہ تھے لیکن سب کے پیغامات کی بروقت جواب دے کر قدر کی جاتی تھی۔ اب فاصلے سمٹ گئے ہیں مگر WhatsApp اور دیگر پیغام رسانی کی Apps پر بھیجے گئے کئی اہم پیغامات کو درخورِ اعتنا نہیں سمجھا جاتا۔ دنوں بلکہ ہفتوں تک بہت سے اہم پیغامات کا جواب نہیں دیا جاتا بلکہ اہم ہی نہیں سمجھا جاتا کہ رسیدگی کی اطلاح دیں، حالانکہ بلو ٹِک ظاہر ہو جاتا ہے۔ اسی طرح فون پر بھیجے گئے پیغامات بھی التواء کا شکار کر دیئے جاتے ہیں لیکن سوشل میڈیا پر ایکٹیوٹیز جاری و ساری رہتی ہیں۔ عزیز اور پیارے کئی کئی دن تک اپنوں کی آواز سننے اور پیغام کے جواب کو ترس جاتے ہیں۔ جس طرح سلام کا جوب دینا اخلاقی فرض ہے اسی طرح فون اور دیگر میڈیا پر بھیجے گئے پیغامات کا بروقت جواب دینا اخلاقی اور معاشرتی فرض ہے۔ اسلام میں ہر پیغام کا جواب بروقت دینا سنت رسول ﷺ ہے جس کی بار بار تاکید کی گئی ہے۔ آیئے! دنیا میں بڑھتے ہوئے فاصلوں کو ذرا سی توجہ سے سمیٹ لیں یہ نہ ہو کہ ہم غیروں کے قریب اور اپنوں سے دور ہو جائیں۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 مارچ 2022ء)

☆...☆...☆

(213)

ماحولیاتی آلودگی

اس وقت ماحولیاتی آلودگی دنیا کا سب سے بڑا مسئلہ ہے۔آلودگی نے فضا میں گرین ہاؤس گیسیں کا انتہائی خطرناک ماحول دنیا میں بنادیا ہے۔ہر شہری کو اپنی روزمرہ کی زندگی میں یہ جائزہ لینا چاہیے کہ کہیں ہم اپنی ضرورت سے زائد گروسری اور دیگر استعمال کی اشیاء تو نہیں خرید رہے۔آج کل زندگی کی تعیشات کی انتہا کے باعث ہر چیز وافر مقدار میں لائی جاتی ہے چاہے استعمال ہو یا نہ ہو اور بعد میں وہ بے شک کوڑے کے ڈھیر پر منتج ہو جائے۔اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی دنیا میں ہر چیز کے لیے قدرت کی طرف سے Recycling کا خودکار نظام موجود ہے، مگر انسان ایسا نہ کر کے اپنے لیے مشکلات کا سامان کر رہا ہے اور فطرت کے نظام میں خلل ڈال کر شاید یہ سمجھا جارہا ہے کہ خدا کی دنیا ہے خود ہی ٹھیک کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں کُلُوۡا وَ اشۡرَبُوۡا وَ لَا تُسۡرِفُوۡا اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الۡمُسۡرِفِیۡنَ (الاعراف : 32) ترجمہ: اے ابنائے آدم! کھاؤ اور پیو لیکن حد سے تجاوز نہ کرو۔یقیناً وہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

زندگی آسان بنائیے فطرت کے سادہ اور آسان اصول اپنا کر زائد از ضرورت اشیاء کو ضرورت مندوں میں تقسیم کریں، بنیادی ضروریات اور کھانے پینے کی اشیاء کو ضائع ہونے سے بچائیں کہ اللہ تعالیٰ اسراف کو ناپسند کرتا ہے۔ماحول دوست بن کر رہیں اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو ضائع ہونے سے بچائیں اور زندگی کو صحیح معنوں میں ایک نعمت سمجھ کر گزاریں۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 مارچ 2022ء)



(214)

ہمارا کام اچھی بات پہنچانا ہے

نسانوں کو بدلنا ہمارا کام نہیں، ہمارا کام تو اچھی بات پہنچانا اور اچھا عمل کیسے کرتے ہیں، یہ کر کے دکھانا ہے۔ ہر پھول کی طرح ہر انسان میں بھی اپنی ایک خوبصورتی اور مہک ہوتی ہے جسے صرف اپنی پسند کے حساب سے محسوس کیا جاسکتا ہے۔ ہر پھول ہر ایک کے لئے نہیں ہوتا اور نہ ہی اپنی مرضی کے مطابق تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ صرف مسلا جاسکتا ہے یا توڑ کر مرجھانے کے لئے چھوڑا جاسکتا ہے۔

(مرسلہ: کاشف احمد)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 مارچ 2022ء)

☆...☆...☆

(215)

دھوکے بازی سے بچنا

آج کل کے مادیّت کے دور میں لوگوں کی اکثریت جن میں مسلمان بھی شامل ہیں ربّ العالمین کو چھوڑ کر دنیا کمانے کی ہوس میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش میں ہیں۔ دنیادار لوگ دولت کمانے کی حرص میں ایک دوسرے کو چکمہ دینے، جھوٹ بولنے، بدمعاملگی کرنے اور دھوکہ اور فریب دہی سے بھی گریز نہیں کرتے۔ حالانکہ اللہ کے پیارے رسولؐ نے تو یہ فرمایا ہے۔

جو (لین دین وغیرہ میں) دھوکے بازی سے کام لے، اسکا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ (مسلم)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 مارچ 2022ء)

☆...☆...☆

(216)

فتح مکہ اور پیغمبر اسلام کے عفوودر گزر کا اعلیٰ نمونہ

وہ مکہ جو آپ ﷺ کو بہت پیارا تھا، جس کے باسیوں نے آپؐ اور آپؐ کے ساتھیوں پر اسی مکہ میں طرح طرح کے ظلم روا رکھے تھے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو ہجرتِ مدینہ کا حکم دے دیا، مگر جب حضورؐ ایک فاتح کی حیثیت سے دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ مکہ میں داخل ہوئے تو سب دشمنوں کو یہ کہہ کر معاف فرمادیا کہ ''جاؤ! آج تم سب آزاد ہو صرف میں ہی تمہیں معاف نہیں کرتا بلکہ اپنے اللہ سے بھی تمہارے لئے معافی کا طلبگار ہوں۔''

(ابنِ ہشام)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 مارچ 2022ء)



(217)

مصروفیت کوئی شے نہیں

یاد رکھنا چاہئے کہ مصروفیت کوئی شے نہیں ہوتی، ہم صرف اپنی ترجیحات کو مصروفیت کا نام دیتے ہیں اس لئے اپنی ترجیحات کا رخ ہمیشہ اپنے اصل، جیتے جاگتے اور بے لوث تعلقات کی طرف رکھنا چاہئے۔ ہر وقت ایسے بیش قیمت تعلقات کی پہچان کی صلاحیت طلب کرتے رہنا چاہئے۔ اس سے قبل کے دیر ہو جائے اور یہ تعلقات اور رشتے باقی نہ رہیں۔

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 مارچ 2022ء)



(218)

انسانیت سے ہمدردی

ایک احمدی کو کیونکہ عمومی طور پر انسانیت سے بھی ہمدردی ہے۔ ہم پر فرض بنتا ہے کہ ان کو ان اندھیروں سے نکالیں۔ ان تک اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچائیں کہ مسیح اور مہدی کی جماعت میں شامل ہو جاؤ تو فلاح پاؤ گے۔ دنیا میں تیزی سے تباہی آرہی ہے اور بڑی تیزی سے تباہی کی طرف دنیا بڑھ رہی ہے۔ اس کی نزاکت کے پیش نظر ہمیں اس طرف بہت توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ بہت توجہ دینی چاہیے۔ تبھی ہم اللہ تعالیٰ کی نظروں میں بہترین ٹھہر سکتے ہیں۔ تبھی ہم خیر امت ہونے کا حق ادا کر سکتے ہیں۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الخامس از خطبہ جمعہ جون 2004ء)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 مارچ 2022ء)

☆...☆...☆

(219)

اصلاح معاشرہ اور خود احتسابی

اصلاح معاشرہ کے نام پر عام طور پر کہنے کو تو مختلف تنظیموں اور اجتماعات میں مجموعی طور پر کام ہو رہا ہوتا ہے مگر دیکھا جائے تو کوئی نمایاں اثر نظر نہیں آتا۔ اس کی کیا وجہ ہے؟ دراصل ہر شخص کو اپنے سے زیادہ دوسروں کی فکر رہتی ہے۔ دوسروں کی عیب جوئی میں تنقید و تبصرہ کرنے کی بجائے ہر شخص اپنا محاسبہ کرے اور سچائی و ایمانداری سے اپنی کمزوریوں کو درست کرنے کا پختہ ارادہ کرتے ہوئے عمل کرے تو وہ سمجھ لے کہ اسی وقت معاشرے کی سدھار کا عملی کام شروع ہو گیا ہے۔ مثلاً آپ کا محلہ اس وقت تک صاف نہیں رہ سکتا جب تک آپ خود اپنے گھر اور اس کے گرد و نواح کو صاف اور پھول پودوں سے مزیّن نہ کر لیں۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 مارچ 2022ء)

☆...☆...☆

(220)

اکرام اولاد اور حسنِ آداب کی تلقین

والدین اپنے بچوں کو ’’والدین کی اطاعت و اکرام‘‘ کی طرف تو بہت توجہ دلاتے ہیں جو کہ بہت خوش آئند بات ہے، مگر ہم میں سے اکثر رسولِ کریمؐ کے اس فرمان کو کلیۃً فراموش کر دیتے ہیں کہ: ’’اپنی اولاد کی عزت کرو اور ان کو احسن آداب سکھاؤ‘‘ بچوں کی عزت نفس کا خیال رکھنا، ان کی غلطی کی نشاندہی احسن رنگ میں کرنا نہ یہ کہ دوسروں کے سامنے بچوں کو ڈانٹنا، ان سے مشورہ کرنا اور ان کی رائے کا احترام کرنا، بچوں کی بات غور سے سننا یہ سب باتیں بچوں کی شخصیت پر مثبت اثر ڈالنے کے ساتھ ساتھ ان کے دلوں میں والدین کا عزت اور احترام بڑھاتی ہیں۔

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 31 مارچ 2022ء)

☆...☆...☆

(221)

بیٹوں کو بیٹیوں پر ترجیح دینا

اولاد خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک نعمت ہے۔ لڑکا ہو یا لڑکی دونوں کی تخلیق خالقِ کائنات نے احسن رنگ میں کی ہے اور ہر دو کو ایک جیسے حقوق سے نوازا ہے۔ مگر بڑے ہی درد سے یہ کہنا پڑتا ہے کہ ہمارے اسلامی معاشرے میں ابھی بھی لڑکی کی پیدائش پر ماں کو طعنہ دیا جاتا ہے اور ایسی ماؤں کے لئے بیٹی کی پیدائش آزمائش بن جاتی ہے اور اس طرح سے بیٹوں کو بیٹیوں پر فوقیت دی جاتی ہے۔ حالانکہ محسنِ نسواں ﷺ نے تو بیٹیوں کی اچھی تعلیم و تربیت کرنے والے والدین کو جنت کی نوید سنائی ہے۔

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 01 اپریل 2022ء)

☆...☆...☆

(222)

شکریہ ادا کرنے کا ایک عملی اور پیارا انداز

ہر اچھی بات مومن کی میراث ہوتی ہے اس کو سامنے رکھ کر پیش کرنا چاہوں گی کہ ڈینش لوگوں کی ایک پیاری عادت دل کو بہت بھاتی ہے کہ جب کبھی آپ ایک معمولی سی فیور کریں یا ان کو اپنے گھر یا باہر کھانے یا لنچ پر مدعو کریں تو بڑی ہی انکساری سے آپ سے معلوم کریں گے کہ گھر سے کون کون مدعو ہے اور وقت کیا ہے؟ جب آ جائیں تو پوچھ کر اپنی مقررہ کرسی پر بیٹھیں گے اور آپ کی پیش کی جانے والی ہر چیز کی تعریف بھی کریں گے اور اس کے بارے میں شوق سے معلوم کریں گے کہ یہ کیا ہے اور اس کو کھانے کا کیا طریق ہے؟۔ جاتے ہوئے کمال عاجزی سے شکریہ ادا کریں گے اور اگلے دن ہی آپ کو ہاتھ سے لکھ کر کارڈ بھجوائیں گے یا پھولوں کے پودے، گلدستے کی شکل میں جو اگر ممکن ہو گا تو آپ کے دروازے کے سامنے رکھ دیں گے۔ چاکلیٹ کے پیکٹ سے یا ایک خوبصورت ڈرائنگ بنا کر خوشنودی کا اظہار کریں گے اور آپ کو انہیں مدعو کرنے اور انکی عزت افزائی کرنے کا شکریہ ادا کرنے کا عملی مظاہرہ بھی کریں گے۔

یہ ایک اچھی بات ہے کہ اس سے دل کو خوشی تو ہوتی ہی ہے مگر اگلی دفعہ بلانے کو دل بھی چاہتا ہے۔

(مرسلہ: عفت وہاب بٹ۔ڈنمارک)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 02 اپریل 2022ء)

☆...☆...☆

(223)

تیاری رمضان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جو کہ جدا تعالی کی محبت پانے میں کوئی دقیقہ فروگداز نہ ہونے دیتے۔ اپنے رب کو راضی کرنے کے حسین ذرائع تلاش کرتے رہتے۔ وہ رمضان آنے سے قبل رمضان کی بھرپور تیاری کرتے۔

ایک روایت کے مطابق آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم رجب کے مہینہ میں یہ دعا مانگا کرتے:۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَّشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَانَ

(شعب الایمان للبیھقی جلد 3 صفحہ 375 من طریق ابی عبداللہ)

یعنی اے اللہ! ہمیں رجب اور شعبان میں برکت عطا فرما اور رمضان نصیب فرما۔

جب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کے مہینہ میں داخل ہوتے تو یہ ذوق وشوق مزید بڑھ جاتا اور آپ کے شب و روز گویا رمضان جیسا رنگ اختیار کر لیتے۔ گویا رمضان کی برکات سے بھرپور طریق سے فیضیاب ہونے کی خاطر سعی پہلے سے ہی شروع فرما رہے ہوں۔ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَصُوْمُ حَتّٰی نَقُوْلَ لَا یَفْطُرُ وَیَفْطُرُ حَتّٰی نَقُوْلَ لَا یَصُوْمُ فَمَا رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِسْتَکْمَلَ صِیَامَ شَھْرٍ اِلَّا رَمَضَانَ وَمَا رَأَیْتُہٗ اَکْثَرَ صِیَامًا مِّنْہُ فِیْ شَعْبَانَ

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کے مہینہ میں اس قدر نفلی روزے رکھتے کہ ہمیں محسوس ہوتا گویا آپ مسلسل روزے رکھتے چلے جائیں گے اور جب روزہ رکھنا چھوڑ دیتے تو ہمیں لگتا کہ آپ مزید روزے نہ رکھیں گے۔ نیز آپ بیان فرماتی ہیں کہ میں نے رمضان کے علاوہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی پورے مہینے کے نفلی روزے رکھتے نہیں دیکھا اور جتنے روزے آپ شعبان میں رکھتے میں نے کسی مہینہ میں اس سے زیادہ روزے رکھتے آپ کو نہیں دیکھا۔

(صحیح بخاری، کتاب الصوم باب صوم شعبان)

(مرسلہ: منزہ سلیم۔ جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 04 اپریل 2022ء)

☆...☆...☆

(224)

سفر میں امیر مقرر کرنا

سفر پر تین یا اس سے زائد افراد کے اکھٹے جانے کی صورت میں ایک کو امیر قافلہ مقرر کر لینے کا آنحضورﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔ آنحضورﷺ ہمیشہ اس امر کا خیال رکھا کرتے تھے اور اپنے سفروں میں ایک کو امیر قافلہ مقرر فرماتے۔ امیر قافلہ کی قیادت ور ہنمائی دوران سفر مسافروں کو رستے کے تعین اور قیام وبعام جیسے کئی اور درپیش باہمی معاملات کو مسائل سے بچانے کے ساتھ ساتھ سفر کو کامیاب اور بابرکت بناتی ہے۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 06 اپریل 2022ء)

☆...☆...☆

(225)

ایم ٹی اے سے استفادہ

ایم ٹی اے کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے دنیا کے کونے کونے میں پیغام حق پہنچانے کے رستے ہموار کر دیئے ہیں۔ الحمدُ للہ۔ علم کے اضافے اور دینی دنیاوی معلومات کے پروگرام بچوں اور بڑوں کے لیے انتہائی اعلیٰ اخلاقی معیار کے ساتھ حاصل کرنے کا وسیلہ اللہ تعالیٰ نے ایک روحانی مائدہ کی صورت میں ہمارے گھروں میں اُتار دیا ہے۔ اب ہم نے یہ جائزہ لینا ہے کہ اس روحانی مائدہ سے ہم اور ہمارا خاندان کس حد تک فائدہ اٹھاتے ہیں۔ آج کی بے سکون اور اضطراب کی شکار دنیا میں ہمیں بفضل خدا وسائل تو میسر ہیں لیکن اس عظیم روحانی مائدہ سے فائدہ اٹھانا ہماری اپنی ذمہ داری ہے۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 07 اپریل 2022ء)

☆...☆...☆

(226)

السلام علیکم ایک نیکی، ایک دعا

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ سلام کو رواج دینے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے فرماتے ہیں۔

”جب تم کسی بھائی کو سلام کہتے ہو تو تم نہیں کہتے بلکہ خدا تعالیٰ کی دعا اسے پہنچاتے ہو۔ لیکن میں دیکھتا ہوں کہ ہمارے ملک میں لوگ عموماً اپنے گھروں میں داخل ہوتے ہوئے السلام علیکم نہیں کہتے گویا ان کے نزدیک دوسروں کے لئے تو یہ دعا ہے لیکن اپنے ماں باپ اور بیوی بچوں کے لئے نہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے سارے مسلمانوں کو یہ حکم دیا ہے کہ وہ جب بھی اپنے گھروں میں جائیں السلام علیکم کہا کریں۔۔۔ سلام کہنا ایک بہت بڑی نیکی ہے اور رسول کریمؐ نے اخوت اسلامی کے قیام کے لئے اسے ضروری قرار دیا ہے۔ پس تم کسی بات کو معمولی اور چھوٹی سمجھ کر نہ چھوڑو بلکہ اس کی نگہداشت کرو۔“

(تفسیر کبیر جلد ششم صفحہ 405-406)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 08 اپریل 2022ء)

☆...☆...☆

(227)

حسنِ اخلاق ہی تمام ترقیات کا زینہ ہے

تاریخ مذاہب پر نظر ڈالنے سے پتا چلتا ہے کہ ہر مذہب نے اپنے پیروکاروں کو اچھے اخلاق اپنانے کی تعلیم دی ہے، مگر اسلام کی اعلیٰ و ارفع تعلیمات میں جتنا اخلاق حسنہ اور اخلاق فاضلہ پر زور دیا گیا ہے اس کی نظیر باقی مذاہب میں نہیں ملتی۔ اچھے اخلاق سے بہتر کوئی عمل نہیں۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنا نمونہ لوگوں کے سامنے پیش کیا اور ایسے اخلاق دکھائے کہ دنیا میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔ بانی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حسن اخلاق

سے نہ صرف پتھر دلوں کو موم کیا بلکہ خدا سے دور اور شراب کے رسیا لوگوں کو خدا کی محبت کا اسیر بنا ڈالا۔ اسلام نے اخلاق پر انتہائی زور دیا ہے یہاں تک کہ حضورؐ نے فرمایا ہے کہ خدا کے تول میں کوئی چیز اچھے اخلاق سے زیادہ وزن نہیں رکھتی۔

(ابوداؤد)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 09 اپریل 2022ء)

☆...☆...☆

(228)

روشنی اور وقت کو روکنا حماقت ہے

روشنی اور وقت کو کبھی روکا نہیں جا سکتا انہیں کبھی روکنے کی حماقت نہیں کرنی چاہیے۔ صرف قبول کر لینا چاہیے، راستہ دے دینا چاہیے اور مٹھی کو کھول دینا چاہیے کیونکہ بند مٹھی میں کوئی کچھ نہیں رکھ سکتا۔

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 اپریل 2022ء)

☆...☆...☆

(229)

الفاظ کی اہمیت

لفظ کسی بھی تعلق یا رشتے میں بہت اہم ہوتے ہیں، یہی لفظ دنیا کی ہر جنگ کا موجب بنے اور یہی دنیا کو امن کا گہوارہ بناتے ہیں۔

لیکن کبھی کبھی بڑے بڑے الفاظ بھی بے جان ہو کر رہ جاتے ہیں اور ایک چھوٹا سا عمل جاندار اور مؤثر ثابت ہوتا ہے. کیونکہ بے عمل کی لفاظی زیادہ دیر نہیں چلتی۔

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 اپریل 2022ء)

☆...☆...☆

(230)

گری پڑی چیز

کئی دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ لوگوں کی قیمتی اشیاء گم ہو جاتی ہیں مثلاً سڑک، فٹ پاتھ، مال، اسٹور و آفس وغیرہ میں گر جاتی ہیں۔ اگر گری پڑی کوئی چیز ملے تو متعلقہ اداروں یا مال کی کسٹمر سروس انتظامیہ، پولیس اسٹیشن یا گیس اسٹیشن وغیرہ پر دے دی جائے تاکہ ڈھونڈنے پر گمشدہ مال مالک تک بحفاظت پہنچ جائے۔ یہ سنت رسولؐ بھی ہے۔

حدیث میں آیا ہے کہ ایک مرتبہ کسی آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ اگر مجھے گری پڑی کسی کی تھیلی میں چاندی مل جائے آپؐ کا کیا ارشاد ہے؟ آپؐ نے فرمایا اس کا ظرف اس کا بندھن اس کی تعداد اچھی طرح محفوظ کر کے ایک سال تک اس کی تشہیر کرو اس دوران اگر اس کا مالک آ جائے تو اس کے حوالے کر دو ورنہ وہ تمہاری ہو گئی۔

(مسند احمد)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 اپریل 2022ء)

☆...☆...☆

(231)

پیار کا تحفہ

پیار کا مطلب کسی کی کمیوں سے بھی پیار کرنا ہوتا ہے۔ بظاہر کمی دکھائی دینے والی شے میں چھپی طاقت اور حسن تلاش کرنا ہی دراصل وہ معجزہ ہے جسے پیار کہا جاتا ہے اور سب سے قیمتی تحفہ جو ہم کسی کو دے سکتے ہیں یہی پیار ہوتا ہے جو بنا کسی شرط، ہر قیمت پر صرف بھلائی اور اچھائی چاہنے کا نام ہے۔

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 اپریل 2022ء)

☆...☆...☆

(232)

بُرے ناموں سے پکارنا اور جسمانی عیب نکالنا

اللہ تعالیٰ کی تخلیق میں نقائص تلاش کرنا، عیب نکالنا اور استہزا کرنا اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے والوں کا شیوہ نہیں ہے اور پھر انسان کو تو خالقِ کائنات نے احسنِ تقویم فرما کر یہ بتا دیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ساری تخلیق میں سے انسان بہترین تخلیق ہے۔ مگر افسوس صد افسوس کہ انسان ہی انسان کے جسمانی عیوب نکالتا ہے۔ مثلاً یہ کہ فلاں کی ناک موٹی ہے، قد چھوٹا ہے، رنگت کالی ہے، جسم فربہ ہے اور چال ڈھال بھی کوئی خاص نہیں وغیرہ وغیرہ۔ اسی طرح درست نام لینے کی بجائے کسی کو اس کی جسمانی ساخت، رنگ ڈھنگ اور نقوش سے پکارنا یہ سب متکبرانہ فعل ہیں۔

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 اپریل 2022ء)

☆...☆...☆

(233)

خطبات و خطابات باقاعدگی سے سنیں

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پر معارف و زندگی بخش خطبات و خطابات اور ارشادات جو ہر احمدی مسلمان کے لئے اکسیر کا کام دیتے ہیں ان کی اور ان کے بچوں کی تعلیم و تربیت میں ممد و معاون ثابت ہوتے ہیں۔ اس لئے بحیثیت والدین ہمیں یہ بات اچھی طرح سے ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ اگر ہم اپنے بچوں میں خدا کی محبت پیدا کرنی چاہتے ہیں، انہیں سلامتی کے راستوں پر چلانا چاہتے ہیں اور انھیں کامیاب و کامراں دیکھنا چاہتے ہیں تو انہیں خلافت سے جوڑیں، نظام جماعت سے وابستہ کریں اور مسلم ٹیلی ویژن احمدیہ پر نشر ہونے والا ہر وہ پروگرام جس میں ہمارے پیارے آقا، ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز موجود ہوں خود بھی سنیں، دیکھیں اور بچوں کو بھی ضرور بضرور سنائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"ایم ٹی اے پر کم از کم میرے خطبات جو ہیں وہ باقاعدگی سے سننے ہوں گے اور یہ باتیں صرف واقفین نَو کے والدین کے لئے ضروری نہیں بلکہ ہر وہ احمدی جو چاہتا ہے کہ ان کی نسلیں نظام جماعت سے وابستہ رہیں انہیں چاہئے کہ اپنے گھروں کو احمدی گھر بنائیں، دنیاداروں کے گھر نہ بنائیں ورنہ اگلی نسلیں دنیا میں پڑ کر نہ صرف احمدیت سے دور چلی جائیں گی بلکہ خدا تعالیٰ سے بھی دور ہو جائیں گی اور اپنی دنیا و عاقبت دونوں برباد کریں گی۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 28ء اکتوبر 2016ء بمقام مسجد بیت السلام، ٹورانٹو، کینیڈا)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 اپریل 2022ء)



(234)

روحانیت کا موسم بہار

الحمد للہ ! ہم سب ایک دفعہ پھر روحانیت کے موسم بہار یعنی رمضان المبارک میں سے گزر رہے ہیں۔اللہ کرے کہ ہم اس مہینہ میں اپنی تمام چھوٹی بڑی کمزوریوں پر خاص نظر رکھتے ہوئے ان کو اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے دور کرنے والے ہوں۔ نیکیوں اور حسن اعمال میں ترقی کرتے ہوئے ان میں دوام اختیار کرنے والے ہوں۔خدا جانے کہ بہار اندر بہار پیدا کرنے والا یہ روحانیت کا موسم بہار پھر کسے نصیب ہو۔

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔سسکاٹون، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 اپریل 2022ء)

☆...☆...☆

(235)

خود تو مرے مگر گناہ زندہ رہے

اپنے دل کی حالت کو گرنے مت دو۔ کیونکہ لوگ تو گرے ہوئے مکان کی اینٹیں بھی اٹھا کر لے جاتے ہیں۔ بدنصیب ہے جو خود تو مرے مگر اس کا گناہ زندہ رہے۔

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔انڈیا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 اپریل 2022ء)

☆...☆...☆

(236)

رشتہ مت توڑنا

کچے مکان کو دیکھ کر ان سے رشتہ مت توڑنا۔ تجربہ یہ بتاتا ہے کہ مٹی کی پکڑ بہت مضبوط ہوتی ہے۔ سنگ مرمر پر تو اکثر پیر پھسلتے دیکھا ہے۔

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔انڈیا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 اپریل 2022ء)

☆...☆...☆

(237)

اللہ کا شکر ادا کریں

اگر آپ کو کوئی روکنے ٹوکنے والا اور آپ کی اصلاح کرنے والا ہے تو اللہ کا شکر ادا کریں۔ کیونکہ جس باغ کا مالی نہ ہو وہ بہت جلد اجڑ جاتا ہے اور ویران ہو جاتا ہے۔

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔انڈیا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 اپریل 2022ء)

☆...☆...☆

(238)

سراسر رحمت اور مغفرت کا مہینہ

رمضان المبارک سراسر رحمت اور مغفرت کا مہینہ ہے۔آیئے ان گنتی کے چند ایام میں اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے خدا کے در پر جھک جائیں۔تاکہ وہ ہمیں اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے،اپنی رحمت کی نظر ہم پر فرمائے اور ہمارا خاتمہ بالخیر کرے۔آمین

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔سسکاٹون، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 اپریل 2022ء)

☆...☆...☆

(239)

دلوں کی ویران زمینوں کو شاداب کرنے والا مہینہ

رمضان کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس میں قرآن کریم کا نزول ہوا۔قرآن کریم کی اعلیٰ و ارفع تعلیمات ویران اور بنجر زمینوں کی شادابی کا ذریعہ ہیں۔جیسا کہ حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا ہے کہ: ''قرآن ایک ہفتہ میں انسان کو پاک کر سکتا ہے اگر صوری یا معنوی اعراض نہ ہو قرآن تم کو نبیوں کی طرح کر سکتا ہے اگر تم خود اس سے نہ بھاگو۔''

(کشتی نوح،روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 27)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔سسکاٹون، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 اپریل 2022ء)

☆...☆...☆

(240)

دعا کے ذریعہ بیماریوں کی شفاء

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

میرا مذہب بیماریوں کے لئے دعا کے بذریعہ شفاء کے متعلق ایسا ہے کہ جتنا میرے دل میں ہے اتنا میں ظاہر نہیں کر سکتا۔

طبیب ایک حد تک چل کر ٹھہر جاتا ہے اور مایوس ہو جاتا ہے مگر اس کے آگے خدا دعا کے ذریعہ سے راہ کھول دیتا ہے۔

(تفسیر مسیح موعود جلد 2 صفحہ 276)

(مرسلہ: انجینئر محمود مجیب اصغر۔ سویڈن)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 اپریل 2022ء)

☆...☆...☆

(241)

صدق کا قدم

حضرت مسیحِ موعودؑ فرماتے ہیں کہ:۔ ’’خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں اپنی جماعت کو اطلاع دوں کہ جو لوگ ایمان لائے، ایسا ایمان جو اُس کے ساتھ دنیا کی ملونی نہیں اور وہ ایمان نفاق یا بزدلی سے آلودہ نہیں اور وہ ایمان اطاعت

کے کسی درجہ سے محروم نہیں ایسے لوگ خدا کے پسندیدہ لوگ ہیں اور خدا فرماتا ہے کہ وہی ہیں جن کا قدم صدق کا قدم ہے۔"

(الوصیت صفحہ 14تا15اڈیشن 2004ءیو کے)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 اپریل 2022ء)

☆...☆...☆

(242)

خلافت سے محبت اور ادب کا تقاضا

حضورِ انور ایّدہ اللہ بنصرہ العزیز کے لائیو خطبہ جمعہ کے دوران اکثر اوقات لوگ اپنے شعبہ جات سے متعلق پیغامات تنظیمی گروپس پر بھیج دیتے ہیں اور یوں ضروری میسج سمجھ کر فون پکڑا جاتا ہے جو کہ خطبہ سے توجہ ہٹانے کا باعث بنتا ہے۔

خلافت سے محبت اور ادب کا تقاضا یہ ہے کہ خطبہ جمعہ کے دوران فون کے ہر دو استعمال (میسج بھیجنے اور وصول کرنے) سے گریز کیا جائے چاہے وہ جماعتی نوعیت کے ہوں یا ذاتی نوعیت کے۔

(مرسلہ: ثمرہ خالد۔ جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 اپریل 2022ء)

☆...☆...☆

(243)

سلام

ایک دوست نے عرض کی کہ مخالفین نے ہم کو سلام کہنا چھوڑ دیا ہے۔

فرمایا۔ تم نے ان کے سلام سے کیا حاصل کر لینا ہے۔ سلام تو وہ ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ہو۔ خدا تعالیٰ کا سلام وہ ہے جس نے ابراہیم کو آگ سے سلامت رکھا۔ جس کو خدا کی طرف سے سلام ہو بندے اس پر ہزار سلام کریں اس کے واسطے کسی کام نہیں آسکتے۔ قرآن شریف میں آیا ہے۔

سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ

(یٰس:59)

(ملفوظات جلد نہم صفحہ 318)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 اپریل 2022ء)

☆...☆...☆

(244)

مومن کی شان

آج کل دُنیا کی چکا چوند اور مادیت نے جہاں ایک طرف انسان کو دُنیاوی خواہشات کے حصول کے لئے بہت حریص بنا دیا ہے تو وہیں دینی معاملات میں قانع کہ معمولی نیکی بجالانے پر بھی انسان مطمئن ہو جاتا ہے کہ وہ بہت نیک ہے.

اسلامی تعلیمات مومن کی یہ شان بتاتی ہیں کہ وہ دُنیاوی معاملات میں حرص و ہوس سے پاک اور قانع ہوتا ہے. جبکہ اخلاص و دین اور نیکی کے ہر پہلو کو اختیار کرنے کا حریص ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں زندگی کی اِن حقیقتوں کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(مرسلہ: ثمرہ خالد۔ جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 اپریل 2022ء)

☆...☆...☆

(245)

پیغام حق

چاہیے کہ جب تو کلام کرے تو سوچ کر اور مختصر کام کی بات کرے۔ بہت بحثیں کرنے سے کچھ بھی فائدہ نہیں ہوتا۔ پس چھوٹا سا چٹکلہ کسی وقت چھوڑ دیا جو سیدھا کان کے اندر چلا جائے پھر کبھی اتفاق ہوا تو پھر سہی۔ غرض آہستہ آہستہ پیغام حق پہنچاتا رہے اور تھکے نہیں۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 441)

تبلیغ کے سلسلے میں ایک زریں اصول یہی ہے کہ پیغام حق پہنچانے کے کام کو تسلسل کے ساتھ بغیر ناامید ہوئے آہستہ آہستہ کیا جائے۔ بہت بحثیں کرنے کا یہ نقصان ہوتا ہے کہ فوری نتائج کی امید میں انسان گھبرا کر پیغام حق پہنچانے کے کام کو چھوڑ دیتا ہے۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 اپریل 2022ء)

☆...☆...☆

(246)

ایمان کی حفاظت

آج کا دور فتنوں، آزمائشوں سے پُر ہے۔ اس دور میں سب سے بڑی آزمائش ایمان کے امتحان کی ہوا کرتی ہے۔ اس لئے اپنے گھروں میں اپنی اولادوں کو دعا کی اہمیت سے آگاہ کرتے ہوئے ایمان کی حفاظت کی دعا کی طرف خاص طور سے توجہ دلانا ایک بہت اہم امر ہے۔ سچے دل سے استغفار کرتے ہوئے رب کی طرف جھکنا اور خلوص دل کے ساتھ ایمان کی سلامتی کی دعا کو ہر نماز میں مقدم کر لینا یقیناً ایسے ہی ایمان کی حفاظت کا باعث ہوتا ہے جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے اصحاب کہف کے ایمان کی حفاظت خود فرمائی تھی۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 03 مئی 2022ء)

☆...☆...☆

(247)

مسکرانے پر ثواب

مسکرا کر بات کرنا نیکی میں شامل ہے۔ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں کہ کہ اگر تم اپنے ملنے والوں کو مسکراتے ہوئے چہرے سے مل کر ان کے دل کو خوش کرو تو یہ تمہارا ایک نیک خُلق ہوگا اور تمہیں خدا کے حضور ثواب کا مستحق بنائے گا۔ اسلام ایک ایسا حسین مذہب ہے کہ مسکرا کر بات کرنے والے کو بھی ثواب کا حق دار قرار دیتا ہے۔ اس لیے کوشش کیجیئے کہ ہمیشہ مسکراتے رہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے بھی ایک دفعہ فرمایا تھا کہ ہمیشہ مسکراتے رہو، دنیا تمہارے چہروں سے مسکراہٹوں کو نہیں چھین سکتی۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 04 مئی 2022ء)

☆...☆...☆

(248)

ایفائے عہد

حسن اخلاق میں ایفائے عہد کی ایک بڑی خصوصیت ہے۔ اگر وعدہ کر لیا جائے تو اسے اچھے طریقے سے پورا کرنا انسان کو قابل بھروسہ اور بااعتبار شخصیت بنا دیتا ہے۔ آنحضرت ﷺ سب سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والے انسان تھے۔ ابوسفیان سے جب قیصر روما نے پوچھا کہ محمد لوگوں کو کیا تعلیم دیتا ہے اور کیا اس نے تمہارے ساتھ کوئی بدعہدی یا غداری کی ہے تو ابوسفیان کی زبان سے اس کے سوا کوئی الفاظ نہ نکل سکے کہ وہ بت پرستی سے روکتا ہے اور حسن اخلاق کی تعلیم دیتا ہے اور اس نے آج تک ہمارے ساتھ کوئی بدعہدی نہیں کی۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 05 مئی 2022ء)

☆...☆...☆

(249)

انسانیت

انسان تو ہر گھر میں جنم لیتے ہیں اور ہر جگہ دکھائی دیتے ہیں لیکن انسانیت کہیں کہیں جنم لیتی ہے۔ کہیں کہیں یہ دکھائی دیتی ہے۔ بہت نایاب ہے۔

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔ انڈیا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 06 مئی 2022ء)

☆...☆...☆

(250)

لوگ یاد کریں گے

اگرلوگ آپ کو ضرورت پر یاد کریں تو برا نہ منائیں۔چراغ کی ضرورت اندھیرے میں ہی پڑتی ہے

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔انڈیا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 07 مئی 2022ء)

☆...☆...☆

(251)

سادہ جائے نماز

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک روز اُون کے کپڑے پر نماز پڑھی جس میں نقش و نگار بنے ہوئے تھے۔ پھر فرمایا کہ اس کے نقش و نگار نے مجھے غافل کر دیا اسے لے جا کر ابو جہم کو واپس کر دو اور اس کے بدلے سادی چادر مانگ لاؤ۔ (بخاری)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 09 مئی 2022ء)

☆...☆...☆

(252)

آسانیاں بانٹیں

کووڈ19 نے جہاں ہمارے جماعتی پروگرامز کی راہیں مسدود کیں۔ تو وہیں جدید ٹیکنالوجی نا صرف نئی راہیں کھولنے بلکہ بہت سے کاموں کو آسان بنانے کا باعث بھی بنی۔ ایسے میں ایک طبقہ تو وہ تھا جس نے اس ٹیکنالوجی کو متعارف کروایا۔ ایک طبقہ وہ تھا جس نے وقت کے تقاضوں کو سمجھتے ہوئے قدم سے قدم ملا کر چلنے کی کوشش کی۔ لیکن ایک طبقہ ایسا ہے جو آج بھی (ڈھائی سال گزر جانے کے باوجود) کانفرنس کالز، زوم، اور ویبکس میٹنگز میں شامل ہو کر اپنے فون کا مائیک بند کرنا نہیں سمجھ پایا اور مائیک بند نہ ہونے کے باعث اُن کے گھر کا شور اور آپس کی گفتگو پروگرامز میں خلل کا باعث بنتی ہے۔

یہ بات بجا ہے کہ ہر شخص ٹیکنالوجی کو نہیں سمجھ سکتا لیکن اگر صرف اِس نیت سے کسی کام کو کرنے یا سیکھنے کی کوشش کی جائے کہ میری لاعلمی کسی کے لیے پریشانی اور تکلیف کا باعث نہ بن جائے تو اللہ تعالیٰ انسان کے خلوصِ نیت کی بدولت ہر امر کو آسان کر بنا دیتا ہے۔ سو کوشش کرنی چاہیے کہ ہم لوگوں میں آسانیاں بانٹنے کی غرض سے کچھ نیا سیکھنے کے عمل کو ہمیشہ جاری رکھیں۔

(مرسلہ: ثمرہ خالد۔ جرمنی)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 مئی 2022ء)



(253)

واٹس ایپ میسجز

واٹس ایپ کے میسجز میں کئی دفعہ ایسے پیغام بار بار گھوم پھر کر آتے ہیں کہ اس دعا، درود یا وظیفے کو زیادہ سے زیادہ شئیر کرنے پر جنت کی بشارت ملتی ہے وغیرہ وغیرہ۔ چند باتوں کو ذہن میں رکھیں کہ ، کوئی بھی قرآنی آیت، حدیث یا صحابی کا قول مستند حوالے کے بغیر شئیر نہ کریں۔ دعا وہی مقبول ہے جو صاف و پاک اعمال کے ساتھ رب کو حاضر ناظر جان کر خلوص نیت کے ساتھ کی جائے۔ کسی بھی اسلامی مہینے کی مبارکباد دینا پسندیدہ امر ہے مگر اس سے جنت واجب نہیں ہوتی۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 مئی 2022ء)

☆…☆…☆

(254)

ایفائے عہد

اسلام کی جامع تعلیم میں ایفائے عہد پر بہت زور دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآنِ مجید فرقانِ حمید میں وعدوں کی پاسداری سے متعلق فرماتا ہے:۔ اَوْفُوْا بِالْعَهْدِ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا (بنی اسرائیل : 35)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 مئی 2022ء)

☆…☆…☆

(255)
ظلمت کی قسمیں

’’ظلمت کئی قسم کی ہوتی ہے۔ایک جہالت کی ظلمت ہے۔ پھر رسومات، عادات، عدم واستقلال کی ظلمت ہوتی ہے۔ جس قدر ظلمت میں پڑتا ہے اسی قدر اللہ تعالیٰ سے دور ہوتا جاتا ہے اور جس قدر قرب حاصل ہوتا اسی قدر امتیازی قوت پیدا ہوتی ہے۔‘‘

(خطباتِ نور ایڈیشن چہارم صفحہ 130)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 مئی 2022ء)



(256)
سوء ظن

حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ فرماتے ہیں:۔

یہ بھی یاد رکھو کہ سوء ظن بہت بُری چیز ہے۔اس سے بہت بڑی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔ غیبت اور دروغ گوئی یہ اسی سوء ظن سے پیدا ہوتی ہیں۔اس واسطے آنحضرت ﷺ نے اس سے منع فرمایا۔ اِیَّاکَ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَکْذَبُ الْحَدِیْثِ (بخاری۔ کتاب الوصایا) سوء ظن سے انسان بہت جھوٹا ہو جاتا ہے اور ظنون بجائے خود بھی جھوٹے ہوتے ہیں۔ میں نے دیکھا ہے کہ اس جھوٹ اور بدظنی سے بڑی ٹھوکریں لگتی ہیں اور انسان ہلاک ہو جاتا ہے۔اس سے بچو! پھر بچو!! اور پھر بچو!!!

(خطباتِ نور صفحہ 190 ایڈیشن چہارم)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 مئی 2022ء)



(257)

نظر بٹو

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں: ”میں دیکھتا ہوں کہ اولیاءاللہ میں کسی ایسی بات کا ہونا بھی سنت اللہ میں چلا آتا ہے جیسا کہ خوبصورت بچے کو جب ماں عمدہ لباس پہنا کر باہر نکالتی ہے تو اس کے چہرے پر سیاہی کا داغ بھی لگا دیتی ہے تا کہ وہ نظر بد سے بچا رہے۔ ایسا ہی خدا بھی اپنے پاکیزہ بندوں کے ظاہری حالات میں ایک ایسی بات رکھ دیتا ہے جس سے بد لوگ اس سے دور رہیں اور صرف نیک ہی اس کے گرد جمع رہیں۔ سعید آدمی چہرے کی اصلی خوبصورتی کو دیکھتا ہے اور شقی کا دھیان اس داغ کی طرف رہتا ہے۔“

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ 209-210)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 مئی 2022ء)

☆...☆...☆

(258)

کھانے پینے میں اعتدال اور سادگی

اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتیں آج کے دور میں خوراک کی صورت میں وافر مقدار میں ہر جگہ دستیاب ہیں۔ جہاں اسلام پاکیزہ اور طیب غذا کے استعمال کرنے کا حکم دیتا ہے وہاں کھانے پینے میں اعتدال اور سادگی کا حکم بھی دیتا ہے۔ آنحضورؐ اس بات کی تاکید بھی کرتے تھے کہ اپنے پڑوسی کا بھی خیال رکھو۔

گھر میں کوئی اچھی چیز پکتی تو آنحضورؐ اپنے ہمسائیوں کے گھر بھجواتے۔ آپؐ اپنے صحابہ کو نصیحت فرماتے کہ پیٹ بھرنے سے پہلے کھانا چھوڑ دو۔ ایک انسان کا کھانا دو افراد کے لیے کافی ہونا چاہئے۔ (بخاری)

اسی طرح کھانے میں کبھی نمک کی تیزی یا خراب پکنے کی صورت میں ہر ممکن پکانے والے کی دل شکنی نہ کرتے اور نہ ہی ناراضگی کا اظہار کرتے اور یہ ظاہر نہ کرتے کہ اس کھانے سے مجھے تکلیف پہنچی ہے۔ (بخاری)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 مئی 2022ء)

☆...☆...☆

(259)

ہاتھ دھونا

ہاتھ دھونا ہمیں کس قدر بیماریوں اور جراثیموں سے بچاتا ہے اس کا اندازہ پہلے سے کہیں زیادہ پچھلے ڈیڑھ سال میں ہم سب کو ہوا ہے۔ آج کل، کام اور شاپنگ سے گھر آکر پہلا کام یہی کیا جاتا ہے کہ فوراً ہاتھ اچھی طرح دھو لیں۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونے کا ارشاد فرمایا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کھانا کھانے سے پہلے بھی ہاتھ دھوتے تھے کھانا کھانے کے بعد بھی ہاتھ دھوتے اور کلی کرتے تھے بلکہ ہر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد کلی کیے بغیر نماز پڑھنے کو ناپسند کرتے تھے۔ (بخاری) آنحضورؐ نے یہ بھی ہدایت فرمائی ہے کہ صبح بیدار ہوتے تین دفعہ ہاتھ دھولیا کریں۔ نجانے رات کو بے خوابی میں ہاتھ کہاں کہاں لگتے ہیں۔ بعض اوقات ریسٹورنٹ یا گھر میں بچے یا بڑے جلدی میں ہاتھ دھوئے بغیر کھانا شروع کر دیتے ہیں جو حفظان صحت کے اصولوں کے خلاف ہونے کے ساتھ ساتھ سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بھی خلاف ہے۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 مئی 2022ء)

☆...☆...☆

(260)

صفائی

ہمارے مذہب اسلام نے صفائی پر بہت زور دیا ہے یہاں تک کہ اسے ایمان کا حصہ قرار دیا ہے۔ آیئے! آج کی چھوٹی سی بات میں اس بات کا جائزہ لیں کہ آیا ہم اسلام کے اس حکم پر عمل کر رہے ہیں۔

- کیا ہم پسینے سے شرابور کپڑے بدل کر نہا دھو کر کسی مسجد یا مجلس جاتے ہیں؟
- کیا ہم غسل لینے کے بعد اپنی میل کچیل اور بالوں سے آلود صابن کی ٹکیہ کو بھی غسل دیتے ہیں تا کہ ہمارے بعد میں نہانے والا اس صابن کی ٹکیہ کو دیکھ کر کراہت محسوس نہ کرے؟
- کیا ہم صاف ستھری جرابیں پہن کر مسجد میں جاتے ہیں کہ پچھلی صف میں کھڑے نمازی ہماری جرابوں کے تعفّن کی وجہ سے بیزار نہ ہوں؟
- کیا ہم دوسروں سے بات کرتے ہوئے اتنا قریب تو نہیں ہوتے کہ ہمارے منہ کے چھینٹے ان کے منہ پر پڑ رہے ہوں اور یہ سپرے انکے لئے ناقابل برداشت ہو؟

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 مئی 2022ء)

☆...☆...☆

(261)

صبر اور وسعت حوصلہ

صبر اور وسعتِ حوصلہ اسلام کا ایک انتہائی اہم خُلق ہے جس پر عمل کرنے سے ایک جنت نظیر معاشرے کی بنیاد ڈالی جاسکتی ہے۔

ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں: بعض دفعہ گھروں میں میاں بیوی کی چھوٹی چھوٹی باتوں پر تلخ کلامی ہو جاتی ہے، تلخی ہو جاتی ہے۔ مرد کو اللہ تعالیٰ نے زیادہ مضبوط اور طاقتور بنایا ہے اگر مرد خاموش ہو جائے تو شاید اسّی فیصد سے زائد جھگڑے وہیں ختم ہو جائیں۔ صرف ذہن میں یہ بات رکھنے کی ضرورت ہے کہ میں نے حسنِ سلوک کرنا ہے اور صبر سے کام لینا ہے۔

(خطبات مسرور جلد 2 صفحہ 64-65)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 مئی 2022ء)

☆...☆...☆

(262)

بُری صحبت سے بچیں

ہر بُری صحبت، ہر بُرا دوست جو تمہارے گھر کو برباد کرنے کی کوشش کرے، جو خاوند کے خلاف یا ساس کے خلاف یا نند کے خلاف یا خاوند کو بیوی کے خلاف بھڑکانے کی کوشش کرے، یا کوئی ایسی چھوٹی سی بات کر دے جس سے دل میں بے چینی پیدا ہو جائے تو وہ شیطان ہے۔ پس ایسے شیطانوں کا خیال رکھنا ہر مومنہ اور مومن کا فرض ہے اور پھر جب یہ اعتماد قائم ہو جاتا ہے تبھی اس بندھن کی جو بنیاد ہے وہ مضبوط ہو جاتی ہے۔ اگر یہ اعتماد ختم ہو جائے تو وہی محل جو پیار اور محبت کے عہد کے ساتھ تعمیر کیا گیا ہوتا ہے زمین بوس ہو جاتا ہے بلکہ کھنڈر بن جاتا ہے۔

(جلسہ سالانہ برطانیہ 23 جولائی 2011ء)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 مئی 2022ء)

☆...☆...☆

(263)

سچی اطاعت اور پوری فرمانبرداری

اس وقت خدا تعالیٰ پھر ایک قوم کو معزّز بنانا چاہتا ہے اور اس پر اپنا فضل کرنا چاہتا ہے لیکن اس کے لئے بھی وہی شرط اور امتحان ہے جو ابراہیم علیہ السلام کیلئے تھا۔ وہ کیا؟ سچی اطاعت اور پوری فرمانبرداری۔ اس کو اپنا شِعار بناؤ اور خدا تعالیٰ کی رضا کو اپنی رضا پر مقدم کر لو۔ دین کو دُنیا پر اپنے عمل اور چلن سے مقدم کر کے دکھاؤ۔ پھر خدا تعالیٰ کی نصرتیں تمہارے ساتھ ہونگی۔ اس کے فضلوں کے وارث تم بنو گے۔

(خطباتِ نُور۔ صفحہ 189، ایڈیشن چہارم۔ سنِ اشاعت دسمبر 2003ء)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 مئی 2022ء)

☆...☆...☆

(264)

"خدا دیکھ رہا ہے"

مؤرخہ 17ء مئی 2022ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے خاکسار کو ملاقات کی سعادت ملی۔ دورانِ ملاقات خاکسار نے عرض کی کہ حضور نیکی کے بہت سے احکامات ہیں، حضور کی بہت سی قیمتی نصائح ہوتی ہیں جنہیں میں ڈائری میں لکھ لیتا ہوں کہ ان پر عمل کروں گا لیکن بعض اوقات موقع پر وہ نصیحت یاد نہیں رہتی۔

حضور میری آسانی کے لئے مجھے کوئی ایک ایسی نصیحت فرمائیں جو میں ہمیشہ یاد رکھوں اور جس سے دونوں جہانوں میں کامیابی کی امید پیدا ہو جائے، پیارے حضور بہت مسکرائے پھر فرمایا!

"کچھ بھی کرنے سے پہلے یاد رہے کہ خدا مجھے دیکھ رہا ہے۔"

میں نے نہایت ادب و احترام سے حضور انور کا شکریہ کہتے ہوئے دوسرا سوال پوچھا کہ حضور! عام طور پر ہر انسان کو لاشعوری طور پر اپنی موت کا خوف رہتا ہے، کسی کو کم کسی کو زیادہ، کیا کیا جائے کہ یہ خوف کم ہو جائے یا یہ خوف خوشی میں بدل جائے؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا!

”وہی پہلے والا اصول کہ کچھ بھی کرنے سے پہلے یاد رہے کہ خدا تعالیٰ دیکھ رہا ہے، اگر ایسی زندگی گزاری جائے تو مرنے سے ڈر نہیں لگتا۔“

قارئین کرام! خاکسار نے سوچا کہ اتنی خوبصورت نصیحت آپ کے فائدہ کے لئے بھی تحریر کر دی جائے۔

(مرسلہ: مبارک صدیقی۔ لندن)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 مئی 2022ء)

☆...☆...☆

(265)

نشہ آور اشیا کا استعمال عمر کو گھٹا دیتا ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

کیا ہی عمدہ قرآنی تعلیم ہے کہ انسان کی عمر کو خبیث اور مضر اشیاء کے ضرر سے بچا لیا۔ یہ مُنَشِّی شراب وغیرہ انسان کی عمر کو بہت گھٹا دیتی ہیں۔ اس کی قوت کو برباد کر دیتی ہیں اور بڑھاپے سے پہلے بوڑھا کر دیتی ہیں۔ یہ قرآنی تعلیم کا احسان ہے کہ کروڑوں مخلوق ان گناہ کے امراض سے بچ گئی جو ان نشہ کی چیزوں سے پیدا ہوتا ہے۔

(الحکم 10 مارچ 1903ء صفحہ 9)

(مرسلہ: بشریٰ نذیر آفتاب۔ سسکاٹون، کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 مئی 2022ء)

☆...☆...☆

(266)

کھانے کی دعا

کئی دفعہ چھوٹے بچے گھر میں کھانا شروع کرنے اور کھانا ختم کرنے کی دعائیں پڑھنا بھول جاتے ہیں اور یاد دہانی بھی والدین کروادیتے ہیں۔ اصل طریق تو یہ ہونا چاہیے کہ گھر کا سربراہ بلند آواز میں پڑھے تاکہ سب پڑھ لیں۔ بچوں کو اسکول بھیجتے وقت لنچ بیگ میں اگر ایک چھوٹا سانوٹ رکھ دیا جائے جس میں اسکول میں دن اچھا گزرنے کی دعا کے ساتھ کھانا شروع کرتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ اور ختم کرتے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ دعا کی یاد دہانی شامل ہو تو بچے کے لیے جہاں یہ نوٹ خوشی کا باعث ہوگا وہاں وہ یہ دعائیں بھی پڑھ لے گا اور رفتہ رفتہ یہ اس کی عادت میں شامل ہو جائے گا۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 مئی 2022ء)

☆...☆...☆

(267)

زمانہ خراب نہیں

کئی دفعہ زمانے اور حالات کے بارے میں یہ کہہ دیا جاتا ہے کہ ”آج کل زمانہ بہت خراب ہو گیا ہے“ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے زمانے کو بُرا بھلا کہہ کر انسان مجھے دُکھ دیتا ہے کیوں کہ میں ہی زمانہ ہوں یعنی میرے ہاتھ میں ہی زمانے کے تغیرات ہیں۔ میں ہی دن رات کو بدلتا ہوں اور زمانہ میری قدرتوں کا ہی مظہر ہے۔ (بخاری کتاب الادب) کبھی بھی کوئی ایسی بات اپنے منہ سے نہیں نکالنی چاہیے جس کے کسی بھی پہلو میں رب کریم کی ناپسندیدگی شامل ہو۔ حالات کے کسی بھی تناظر میں یہ کہنا کہ ”زمانہ خراب ہے“ درست نہیں ہے۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 مئی 2022ء)

☆...☆...☆

(268)

بیماری کی دوا

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ہر بیماری کی دوا ہے۔ پس اگر بیماری کی صحیح دوامل جائے اللہ تعالیٰ کے اذن سے وہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (مسلم کتاب السلام) آج کل ساری دنیا میں کرونا وباء پر قابو پانے کے لیے ویکسین لگائی جارہی ہے۔ بعض لوگ Vaccines کے بارے میں بے بنیاد افواہوں کی وجہ سے وہم اور شکوک رکھتے ہیں جو درست نہیں ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ نے طاعون کے زمانہ میں اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر مسیح و مہدیؑ کے ماننے والے لوگوں کو جہاں طاعون سے محفوظ رہنے کی خوش خبری دی تھی وہاں جماعت کے افراد کو طاعون کا ٹیکا لگوانے اور گورنمنٹ کے تمام حفاظتی انتظامات اختیار کرنے کا بھی حکم دیا تھا۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 مئی 2022ء)

☆...☆...☆

(269)

دکھاوا اور ریاکاری، عبادات اور نیک اعمال کی بربادی کا سبب

آج کل لوگ سوشل میڈیا کے جال میں اِس بری طرح سے پھنسے ہوئے ہیں کہ ہر کسی کو ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی ہوس لگی ہوئی ہے ہر کوئی چاہتا ہے کہ وہ اپنی چیزیں ایک دوسرے کو دکھائیں اور اِس دکھانے کے چکر میں وہ یہ بات بھول جاتے ہیں کہ اس سے کسی کی دل آزاری بھی ہو سکتی ہے۔ (ٹویٹر، فیس بک، انسٹا گرام، واٹس اپ سٹیٹس) پے اپنی چیزیں شو کرنا سب کا معمول بن گیا ہے جب کے یہ بھی ایک گناہ ہے جیسا کہ ایک حدیث نبوی صل اللہ علیہ وسلم ہے:

رسول للہ نے اپنی اُمت کے بارے میں شرک کا خوف ظاہر فرمایا۔آپ ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ کیا آپ کے بعد آپ کی اُمت شرک میں مبتلا ہو جائیگی ؟آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ہاں ! پھر یہ وضاحت فرمائی کہ وہ لوگ چاند سورج کی پتھر اور بتوں کی پرستش نہیں کرینگے لیکن ریاکاری کریں گے اور لوگوں کو دکھانے کیلئے نیک کام کرینگے۔

(ابن ماجہ، کتاب الزہد باب الریاوالسمعہ)

اللہ تعالیٰ بھی دکھاوا اور ریاکاری کو پسند نہیں کرتا لہٰذا ہمیں چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں ہمیں عطا فرمائی ہیں اس کا شکر ادا کرتے رہیں اور اپنے مالوں میں سے صدقات نکالتے رہیں اور لوگوں کی دل آزاری کا سبب نہ بنیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس برائی سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین ثم آمین

(مرسلہ: ڈاکٹر نجم السحر صدیقی۔ جرمنی)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 مئی 2022ء)

☆...☆...☆

(270)

فن گفتگو

فن گفتگو واقعی ایک فن ہے اس پر بہت کچھ لکھا گیا اور کہا گیا ہے لیکن سننے کے فن پر زیادہ بات نہیں کی گئی۔ کہتے ہیں ایک اچھا سننے والا، ان سب لوگوں کا ایک بہترین معالج ہوتا ہے جو اپنی سوچوں اور احساسات کے مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

(مرسلہ: کاشف احمد)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 31 مئی 2022ء)

☆...☆...☆

(271)

گفتگو کا ڈھنگ

گفتگو ایسی کرو کہ دوسروں کو تمہیں سننے کا شوق ہو اور سنو اس ڈھنگ سے کہ لوگ تم سے بات کرنا پسند کرنے لگیں۔

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 01 جون 2022ء)

☆...☆...☆

(272)

اشرف المخلوقات۔ سمیع اور بصیر

اشرف المخلوقات ہونے کی سب سے بڑی پہچان آدمی کا سمیع اور بصیر ہونا ہے یعنی انسان کے پاس سماعت اور بصارت کا ہونا۔ ہیلن کیلر ایک مشہور مصنفہ جو سماعت، گویائی اور نظر سے محروم تھیں، کہا کرتی تھیں کہ دیکھنے کی صلاحیت تو بہت سے لوگ پاس ہے مگر بصیرت کسی کسی کے پاس ہوتی ہے اور میرا کہنا ہے کہ سننے کی صلاحیت تو اکثر لوگ رکھتے ہیں مگر سماعت کسی کسی کو نصیب ہوتی ہے۔

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 02 جون 2022ء)

☆...☆...☆

(273)

سننے کی صلاحیت

سماعت کے لئے بات کو صرف رد عمل ظاہر کرنے کے خاطر نہیں غور کرنے اور جذب کرنے کے لئے سننے کی صلاحیت ہونا لازمی ہے۔نہ کہ جھٹ سے جواب داغ دینے کے لئے۔ہماری شخصیت میں نکھار صرف اس ایک ہی وجہ سے پیدا ہوتا ہے کہ ہم حالات وواقعات پر یکسارد عمل ظاہر کرتے ہیں۔اکثر لوگ ماضی کے تجربات اور ملتی جلتی صورتحال پر ہی اکتفا کرتے ھوئے بلا سوچے سمجھے اپنارد عمل یا فوری جواب دے مارتے ہیں۔

(مرسلہ: کاشف احمد)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 03 جون 2022ء)

☆...☆...☆

(274)

نئی سوچ

دماغی ماہرین کہتے ہیں کہ انسانی دماغ میں روزانہ 95000 کے قریب سوچیں موجود ہوتی ہیں جن میں سے 99 فیصد سوچیں پرانی ہی ہوتی ہیں اور نئی سوچ صرف ہمارے نئے اور بہتر رد عمل سے جنم لیتی ہے- یہی نئی سوچ دراصل آئندہ کے لئے ہمارا رویہ تبدیل کرکے پہلے سے بہتر بناتی ہے۔

(مرسلہ: کاشف احمد)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 04 جون 2022ء)

☆...☆...☆

(275)

بہتر ردعمل

کسی بھی صورت حال یا اپنے ساتھ پیش آنے والے واقعہ پر فوری ردعمل سے پہلے اگر تھوڑی دیر توقف کرکے غور کر لیا جائے تاکہ بہتر ردعمل دکھایا جاسکے تو دھیرے دھیرے اس بہتر ردعمل کی عادت ہو جاتی ہے اور پھر ہر ردعمل بہت بہتر اور خوبصورت ہونے سے شخصیت میں نکھار آنے لگتا ہے۔

(مرسلہ: کاشف احمد)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 06 جون 2022ء)

☆...☆...☆

(276)

لغویات اور اعلیٰ لذات کا فرق

سماعت میں بہتری سے وقت کے ساتھ ساتھ ہماری ترجیحات میں بھی تبدیلی آنے لگتی ہے اور ہمیں لغویات اور اعلیٰ لذات کا فرق سمجھ میں آنے لگتا ہے۔ ہمارا دل دنیاوی کھیل تماشوں، نام نہاد روشن خیالی اور آزادی کے نام پر اختیار کی جانے والی بے راہ روی سے اچاٹ ہو جاتا ہے۔

(مرسلہ: کاشف احمد)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 07 جون 2022ء)

☆...☆...☆

(277)

بصیرت

بصیرت بھی ہمیں غور کرنے اور تھوڑا رک کر گہرائی میں سوچنے سے حاصل ہوتی ہے۔آنکھوں دیکھی صورت حال بھی کئی بار ہماری پرانی سوچ اور یادداشتوں کی بنا پر ہمیں وہی کچھ دکھاتی ہے جو ہم دیکھنا چاہتے ہیں۔اسی لئے کہا جاتا ہے کہ خوبصورتی منظر میں نہیں ہماری آنکھ یعنی ہماری بصیرت میں ہوتی ہے۔

(مرسلہ:کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 08 جون 2022ء)

☆…☆…☆

(278)

"آپ یہ کر سکتے ہیں"

"آپ یہ کر سکتے ہیں" یہ ایک ایسا جادوئی جملہ ہے جو کچھ نہ کر سکنے والے کو کچھ کرنے کا حوصلہ اور تھوڑی سی ہمت دِکھانے والوں کو مزید آگے بڑھنے کا حوصلہ دِلاتا ہے۔کوشش کرنی چاہیے کہ ہم ہمیشہ اُن لوگوں میں سے بنیں جو حوصلہ افزائی کے ذریعے کھڑے ہوؤں کو چلنے اور چلنے والوں کو دوڑنے کا جذبہ عطا کردیں۔

(مرسلہ:ثمرہ خالد۔جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 09 جون 2022ء)

☆…☆…☆

(279)

غلبہ احمدیت

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

ہر فرد جماعت وہ فیض پانے والا بنے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کی کوشش کرنے والے پاتے ہیں۔ جتنا زیادہ ہر فرد جماعت کے تقویٰ کا معیار بڑھے گا اتنی جلدی ہم احمدیت کے غلبہ کے نظارے دیکھنے والے ہوں گے۔

(خطبہ جمعہ 28۔نومبر 2008ء بحوالہ الاسلام ویب سائٹ)

(مرسلہ: سید عمار احمد۔ جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 جون 2022ء)

☆...☆...☆

(280)

مہمان نوازی

اسلام میں مہمان نوازی اور اکرام ضیف کی بہت اہمیت ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ نے اپنے مہمانوں کی مہمان نوازی میں اعلیٰ مثال قائم کی ہے۔

کسی کے ہاں مہمان بن کر جانے کے بھی اپنے اخلاقی تقاضے ہوتے ہیں جن کو ملحوظ رکھنا بھی مہمان پر فرض ہے تاکہ وہ میزبان پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہ بنے۔ جب بھی کسی کے ہاں قیام کا ارادہ ہو تو آنے سے پہلے اپنے قیام کی مدت واضح کر دینے سے میزبان کو بہت سے غیر ضروری مسائل سے بچایا جا سکتا ہے۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 جون 2022ء)

☆...☆...☆

(281)

انسانی شخصیت

انسانی شخصیت کا وقار انکساری میں ہے اور اس کا عیب کبرِ و غرور میں ہے۔ درخت پھل دار ہوتا ہے تو اس کی شاخیں جھک جاتی ہیں اور جب پھلوں سے محروم ہوتا ہے تو شاخیں تن جاتی ہیں۔ اگر ایک غریب، نادار، کمزور آدمی تواضع، عاجزی اور انکساری کرے تو اسے اس کی مجبوری کہا جائے گا۔ وہیں کوئی عالم، دانش ور اور عالی مرتبت تواضع، عاجزی اور انکساری کرے تو اسے بااخلاق کہا جاتا ہے۔ بقول شیخ سعدی

تواضع ز گردن فروزاں نیکوست
گدا گر تواضع کند خوبے است

یعنی سربلند لوگوں کو عاجزی زیب دیتی ہے۔ فقیر اگر عاجزی کرے تو یہ اس کی عادت ہے۔

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔انڈیا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 جون 2022ء)

☆...☆...☆

(282)

اعلیٰ لذات

اپنی ترجیحات میں تبدیلی لانے کے لئے تھوڑی ہمت کر کے اپنے رد عمل کو بہتر بنالینا بے حد ضروری ہے۔ اسی سے ہماری لذات کے چناؤ میں نکھار آتا ہے اور ہمیں در حقیقت ان اعلیٰ لذات سے رغبت پیدا ہونے لگتی ہے جو ابھی پھیکی

اور بے ذائقہ سی لگ رہی ہوتی ہیں جیسے ایک مریض کو لذیذ ترین کھانے بھی بک بکے سے لگتے ہیں۔ مسئلہ دراصل ان لذات میں نہیں ہوتا ہماری ہی بیمار حالت کا ہوتا ہے جس کا علاج بے حد ضروری ہے۔

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 جون 2022ء)

☆...☆...☆

(283)

جنت کی ضمانت

اس شخص کے لیے جنت میں ایک گھر کی ضمانت ہے جو حق پر ہوتے ہوئے بھی جھگڑا چھوڑ دے۔ اپنا حق چھوڑنا آسان نہیں ہوتا مگر کچھ پانے کے لیے کچھ چھوڑنا ہی پڑتا ہے جھگڑا چھوڑ دے گا تو جنت میں گھر مل جائے گا۔ اگر جھگڑا نہ چھوڑے تو جنت سے محروم ہو جائے گا۔

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔انڈیا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 جون 2022ء)

☆...☆...☆

(284)

حق

دنیا انسان سے سارے حق چھین سکتی ہے۔ لیکن اس سے محنت کرنے، محبت کرنے، وفا کرنے، تقویٰ کی راہ پر چلنے، اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کرنے اور اس سے دعا کرنے کا حق کبھی نہیں چھین سکتی۔ چنانچہ اپنی زندگی کی آخری سانس تک اس حق کا جی بھر کر استعمال کرتے رہیں۔

(مرسلہ: بشریٰ سعید عاطف۔مالٹا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 جون 2022ء)

☆...☆...☆

(285)

زندگی

زندگی صحرا کی مانند ہے، جہاں قدم قدم پر مشکلوں کے امتحان دینے پڑتے ہیں۔ نوکیلے پتھر اور تپتی ہوئی ریت پر سنبھل سنبھل کر چلنا پڑتا ہے۔ پاؤں میں آبلے پڑ جاتے ہیں، ہمت جواب دینے لگتی ہے۔ کمزور اور کم ہمت لوگ اکثر زندگی کی دوڑ میں پیچھے رہ جاتے ہیں جبکہ پختہ عزم کے مالک لوگ اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل کرتے ہوئے ہر مشکل کا ہمت سے ڈٹ کر مقابلہ کرتے ہیں اور ایک دن اپنی منزل پر پہنچ جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی وناصر ہو اور ہم سب کو زندگی کی بازی جیتنے کی ہمت عطا فرمائے۔ آمین

(مرسلہ: بشریٰ سعید عاطف۔ مالٹا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 جون 2022ء)

☆...☆...☆

(286)

احتساب

ہر رات کو سونے سے پہلے اپنے ضمیر کی خود عدالت لگائیں اور اپنے ہر چھوٹے بڑے کام کا تنقیدی جائزہ لیں۔ اپنی سوچ کو مثبت رکھتے ہوئے، روح کو وکیل، زبان کو مجرم، دل کو گواہ اور آنکھوں کو تماشائی بنا کر احتساب کریں۔ ایک ایک کرکے اپنی غلطیوں پر باریکی سے غور کریں اور ان کو سدھارنے کی کوشش کریں۔ ایک دن آئے گا کہ آپ ایک اچھے انسان اور معاشرے کا بہترین فرد بن جائیں گے۔ ان شاء اللہ

(مرسلہ: بشریٰ سعید عاطف۔ مالٹا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 جون 2022ء)

☆...☆...☆

(287)

عیادت

ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر جو حقوق ہیں ان میں سے ایک اس کی عیادت اور تیمارداری کرنا بھی ہے۔ گو کہ اسلام نے ہمیں ہر طرح کے آداب سکھلائے ہیں۔ لیکن اسلام کے ان وضع کردہ اصولوں کے باوجود ہمارے عمومی رویے بعض اوقات کہیں نہ کہیں تکلیف کا باعث بن جاتے ہیں۔

عیادت کو جائیں تو مریض کا حوصلہ بڑھانے والی گفتگو کرنی چاہیے۔ایسی مثالیں نہیں بیان کرنی چاہئیں کہ فلاں کو بھی یہ مرض تھا وہ تو اللہ کو پیارا ہو گیا۔ یا یہ کہ اس طرح کے مرض سے فلاں کا بہت برا حال ہوا۔ بلکہ حوصلہ افزا اور زندگی کی طرف کھینچنے والی مثالیں بیان کرنی چاہئیں۔

دوسری عمومی غلطی جو ایسے موقع پر کی جاتی وہ یہ ہے کہ مریض کی محبت یا ہمدردی میں ایسے الفاظ بولے جاتے کہ جن سے یہ ثابت ہوتا گویا خدا تعالیٰ (نَعُوْذُ بِاللّٰہِ) بہت ظالم ہے۔

کہیں اس کے متضاد یہ رویہ اختیار کیا جاتا کہ مریض کی تکلیف کو اس کے ساتھ خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا سبب یا ابتلاء کا نام دے دیا جاتا ہے۔ بیان کردہ ہر دو رویوں کو اختیار کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے اور مریض کو خدا تعالیٰ کا پیارا، رحیم چہرہ دکھلاتے ہوئے اس شخص کے ساتھ ایسی مثبت گفتگو کرنی چاہیے کہ جو زندگی کی رمق پیدا کرنے والی، زخم پر مرہم کا کام دینے والی، دُکھوں کو مندمل کرنے والی ہو۔ نا کہ افسردگی اور دل آزادی کا باعث۔

(مرسلہ: ثمرہ خالد۔ جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 جون 2022ء)

☆...☆...☆

(288)

پھولوں کی طرح شگفتہ اور دل نواز رہیے

ایک انسانی معاشرہ میں جینے کا اصول یہ ہے کہ پھولوں کی طرح شگفتہ اور دل نواز رہیے۔ کانٹوں کی طرح چبھن اور دکھن پیدا کرنے والے نہ رہیے۔ پھول راحت رساں ہوتے ہیں اور کانٹے اذیت رساں۔ جب کسی کی برائی کریں گے کسی کا دل دکھائیں گے تو قابل نفرت بن جائیں گے۔ جب کوئی سامنے آئے تو خندہ پیشانی اور خوش دلی سے ملئے اور جب چلا جائے تو اس کے خیر خواہ رہیے۔

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔انڈیا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 جون 2022ء)

☆...☆...☆

(289)

الفاظ کا زخم نہیں بھرتا

آپ کا کردار، آپ کی تہذیب آپ کے الفاظ کے ساتھ منسلک ہے، آپ کے الفاظ آپ کی شخصیت کا آئینہ دار ہوتے ہیں۔

تلوار کا زخم تو بھر جاتا مگر الفاظ کا نہیں

اپنے الفاظ اور لہجے سے ثابت کیجیے کہ آپ کی تربیت اچھے ہاتھوں میں ہوئی ہے، آپ کی رگوں میں اچھے ماں باپ کا خُون دوڑ رہا ہے۔ بولنے سے پہلے دس بار سوچیں کہ آپ کے یہ الفاظ کسی کے وجود کو سمیٹیں گے یا کرچی کرچی بکھیر دیں گے۔

بات چیت کرتے وقت الفاظ کا سوچ سمجھ کر مناسب استعمال کریں تاکہ کسی کی دل آزاری کا سبب نہ بنیں۔

(مرسلہ: بشریٰ سعید عاطف۔مالٹا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 جون 2022ء)

☆...☆...☆

(290)

صحبت

آدمی جو صحبت اختیار کرتا ہے، اسی سے پہچانا جاتا ہے۔ بُرے لوگوں کی صحبت انسان پر بُرا اثر ڈالتی ہے۔ اس کے کردار کو تباہ کر دیتی ہے، خدا تعالیٰ کی یاد سے غافل کر دیتی ہے۔ حلال، حرام کا فرق مٹا دیتی ہے، اچھے، بُرے کی تمیز ختم کر دیتی ہے، بُری صحبت آپ کی سوچ آپ کے کردار پر بُرا اثر ڈالتی ہے اور نیک صحبت آپ کی سوچ اور کردار پر نیک اثر ڈالتی ہے۔

ہمیشہ اپنے دوستوں کا انتخاب سوچ سمجھ کر کریں کیونکہ اچھے دوست آپ کا تعارف بن جاتے ہیں۔

(مرسلہ: بشریٰ سعید عاطف۔مالٹا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 جون 2022ء)

☆...☆...☆

(291)

تین باتیں

تین باتوں سے خود کو محفوظ رکھئے کبرو غرور سے، لڑائی جھگڑے سے، فضول گفتگو سے۔ مہذب شخص کی خوش گوار اور پاکیزہ زندگی کے لیے یہ تین باتیں بہت ضروری ہیں۔ اگر کسی شخص کی زندگی میں یہ باتیں رچ بس جائیں تو اس کی زندگی قابل رشک اور دل نواز و کامیاب ہو گی۔

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔انڈیا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 جون 2022ء)

☆...☆...☆

(292)

قرآن کریم کی تلاوت کے وقت خاموشی اختیار کرنی چاہیئے

قرآن کریم کا حکم ہے کہ جب قرآن کی تلاوت کی جائے تو خاموشی ہونی چاہیئے تا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ کہ تم پر رحم کیا جائے۔آج کل سوشل میڈیا کے دَور میں ایک طرف بچے قرآن پڑھ رہے ہوتے ہیں یا قرآن کلاسز لے رہے ہوتے ہیں۔اُدھر گھر میں موجود بڑے فونز پر باتیں کرتے ہیں یا ٹی وی پر پروگرام دیکھے جا رہے ہوتے ہیں۔جو درست نہیں۔

اگر ہم اللہ کے رحم کے متمنی ہیں اور لازماً ہیں، تو قرآن کو خاموشی سے سننا چاہیئے۔تا رحم کے حق دار ٹھہریں۔قرآن کے مکمل کرنے پر آنحضور ﷺ نے جو دعا سکھلائی ہے اس میں اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِی بِالْقُرْاٰنِ کے الفاظ ہیں کہ اے اللہ! مجھ پر قرآن کے ذریعہ رحم فرما۔

(مرسلہ: قاسم محمود۔اسلام آباد، برطانیہ)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 جون 2022ء)

☆...☆...☆

(293)

اپنے رہائشی ملک کی زبان سیکھنا

فارسی زبان کا ایک مشہور مصرعہ ہے کہ

زبانِ یارِ من ترکی و من ترکی نمی دانم

یعنی میرے یار (محبوب) کی زبان ترکی ہے اور میں ترکی نہیں جانتا۔ ہمیں اپنے وطن سے محبت کی بھی تلقین کی گئی ہے، پس اپنے ملک جہاں ہم بستے ہوں اس کی زبان سیکھنا بھی ہم پر لازم ہے ورنہ اس مصرعہ کے مصداق محبت کا دعویٰ تو ہوگا مگر نہ محبوب کو محبت کا علم ہوگا نہ ہمیں اس کی صحیح بات سمجھ آسکے گی۔

(مرسلہ: طاہر احمد۔ نمائندہ روزنامہ الفضل آن لائن فن لینڈ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 جون 2022ء)

☆...☆...☆

(294)

پردہ پوشی

کسی کے راز، کسی کی پوشیدہ کمزوری اور کسی کی خفیہ زندگی کا سراغ لگانے کی کوشش نہ کریں۔ اگر معلوم بھی ہو جائے تو اس کی پردہ پوشی کریں۔ پردہ دری نہ کریں۔ دوسروں کے درد و کرب کا اندازہ کریں۔ اگر آپ کی مخفی کمزوری کی شہرت ہو جائے تو آپ پر کیا گزرے گی۔ اس لیے آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص کسی انسان کی پردہ پوشی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرتا ہے۔ جس معاشرے میں ایک دوسرے کی پردہ پوشی کی جاتی ہے وہ معاشرہ روبہ ترقی ہے اور جس معاشرے میں ایک دوسرے کی عیب جوئی اور پردہ دری عادت بن گئی ہو وہ روبہ زوال معاشرہ ہے۔

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔ انڈیا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 جون 2022ء)

☆...☆...☆

(295)

دکھاوا

ایک فنش شاعر کا مشہور فقرہ ہے

Kell’ onni on, se onnen kätkeköön.

یعنی جو بہت زیادہ خوش ہے اسے اس کو چھپانا چاہیے اور در حقیقت اس خاصیت کی وجہ سے معاشرے میں طبقاتی تقسیم بھی اور حسد بھی کم ہوتا ہے اور اگر کوئی ان خوشیوں سے محروم ہے تو اس کی دل آزاری بھی نہیں ہوتی۔ لیکن آج کل سوشل میڈیا کی وجہ سے دکھاوا بہت عام ہو رہا ہے جس کے نتیجے میں نفسیاتی دباؤ بڑھ رہا ہے۔ ہم اپنے اظہار کے جذبات کو کنٹرول کر کے معاشرے میں خاموش تبدیلی لا سکتے ہیں۔

(مرسلہ: طاہر احمد۔ نمائندہ روزنامہ الفضل آن لائن فن لینڈ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 جون 2022ء)

☆...☆...☆

(296)

کینین کہاوت

ایک کینین کہاوت ہے کہ ایک یتیم بچھڑا اپنی کمر ہی چاٹتا ہے۔

اس کہاوت کے ایک معنی یہ ہیں کہ جب کسی کا کوئی سرپرست یا سہارا نہ رہے تو اسے خود ہی مضبوط ہونا پڑتا ہے۔ یا کہا جاتا ہے کہ یتیم بچے جلدی بڑے ہو جاتے ہیں کیونکہ انہیں زمانے کی سختیوں کا جلد سامنا کرنا پڑتا ہے جس کے سبب وہ اپنا بوجھ جلد اٹھانے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

دین اسلام میں اس قسم کے کئی احکام ہیں جو یتیموں، مسکینوں اور کمزوروں کی مدد کرنے اور ان کا سہارا بننے کی تعلیم دیتے ہیں۔ اللہ ہمیں بھی اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(مرسلہ: ذیشان محمود۔ سیرالیون)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 جون 2022ء)

☆...☆...☆

(297)

نائجیرین کہاوت

نائیجیرین کہاوت ہے کہ جب درخت کی جڑیں سوکھنا شروع ہو جائیں تو وہ شاخوں کو بھی سوکھا دیتی ہیں۔

اس کا مطلب واضح ہے کہ جب انسان یا کوئی معاشرہ اپنے اصل سے دور ہونا شروع ہو جائے تو اصل تہذیب و تمدن معدوم ہو جاتا ہے اور جب اصل قائم نہ رہے تو اگلی نسلوں میں اس تہذیب و تمدن کے قیام کی کوئی صورت باقی نہیں رہتی۔ اس محاورے کا اطلاق انفرادی طور پر خاندانی اکائی پر ہوتا ہے وہیں ایک معاشرے اور قومی سطح پر پوری قوم کو اپنی تہذیب و تمدن، خاندانی اقدار کو کبھی نہیں بھولنا چاہیئے۔

(مرسلہ: ذیشان محمود۔ سیرالیون)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 01 جولائی 2022ء)

☆...☆...☆

(298)

افریقی کہاوت

ایک افریقی کہاوت ہے کہ ”کتنا بھی خوبصورت اور مزین تابوت نظر آتا ہو۔ لیکن وہ کسی میں مرنے کی خواہش پیدا نہیں کر سکتا۔“

کہا جاتا ہے کہ یہ ایک پرانی افریقی کہاوت ہے گو افریقی لوگوں میں تابوت کا استعمال عام نہیں۔ شاید اسی وجہ سے اس کہاوت نے جنم لیا ہوگا۔ کیوں کہ جیسا بھی خوبصورت تابوت ہو وہ کسی انسان میں بھی موت کی خواہش نہیں پیدا کرتا۔

یعنی ہر چمکتی چیز سونا نہیں ہوتی۔ یہ کہاوت ہمیں عبث خواہشات کے پیچھے بھاگنے سے رکنے کا کہتی ہے۔ بظاہر خوبصورت نظر آنے والی چیزیں نظروں کو شاید بھلی معلوم ہوں لیکن شاید وہ کسی کھائی میں کھینچنے کا عندیہ دے رہی ہوں۔

(مرسلہ: ذیشان محمود۔ سیرالیون)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 02 جولائی 2022ء)

☆...☆...☆

(299)

تجسس

بہت زیادہ تجسس سے بچنا چاہئے۔ بعض تجسس گناہ بن جاتے ہیں۔ ہر وقت کسی کی ٹوہ میں لگے رہنا کہ کوئی کسی کی کمزوری ہاتھ میں آجائے، اس بات کو بنیاد بنا کر اس پر زندگی تنگ کر دینا، اخلاقیات سے گری ہوئی حرکت ہے۔ کسی کی ذاتی زندگی میں دخل اندازی سے بہتر ہے کہ ہم اپنے گھریلو مسائل کو حل کریں۔

خود خوش رہیں اور دوسروں کو خوش رہنے دیں۔

(مرسلہ: بشریٰ سعید عاطف۔ مالٹا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 04 جولائی 2022ء)

☆...☆...☆

(300)

اعتماد

میاں بیوی کے رشتے میں اعتماد اور بھروسہ لازم و ملزوم ہیں اگر آپس میں اعتماد یا بھروسہ نہ ہو تو وہ رشتہ، رشتہ نہیں رہتا، محض خود غرضی کا عنصر میاں بیوی کے اس پیارے رشتے کی بنیادوں کو دیمک کی طرح چاٹ جاتا ہے۔ جس دل میں پیار ہونا چاہیے اس دل میں کرواہٹ بھر جاتی ہے جو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ شدت اختیار کرتی جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے گھر ٹوٹ جاتے ہیں. میاں بیوی دونوں کے لیے ضروری ہے کہ آپس میں دوستی والا ماحول

رکھیں، کوئی بات بھی ایک دوسرے سے نہ چھپائیں کیونکہ کوئی بات بھی زیادہ عرصہ تک چھپی نہیں رہتی اور بعد میں وہی بات فتنہ اور فساد کا سبب بنتی ہے جو ہنستے بستے گھر اجاڑ دیتی ہے۔

(مرسلہ: بشریٰ سعید عاطف۔مالٹا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 05 جولائی 2022ء)

☆...☆...☆

(301)

حقیقی تعریف

حقیقی تعریف صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے لیکن آج کل اکثر دیکھنے میں آتا ہے کہ لوگ ایک دوسرے کی تعریفوں میں زمین و آسمان کے قلابے ملا دیتے ہیں۔ خاص طور پر لوگوں کی سوشل میڈیا پر تصاویر یا کمنٹس پر۔ جہاں جائز تعریف اور ستائش دوسرے کے حوصلہ افزائی کی باعث بنتی ہے وہیں ناجائز تعریف اور بے جا ستائش دوسرے شخص کو دھوکہ دینے اور اس کو خود پسندی کی طرف دھکیلنے کا باعث بنتا ہے جس سے مختلف نفسیاتی مسائل بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔

(مرسلہ: طاہر احمد۔ نمائندہ روزنامہ الفضل آن لائن فن لینڈ)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 06 جولائی 2022ء)

☆...☆...☆

(302)

غصہ میں عکس نہیں دیکھا جا سکتا

کہا جاتا ہے کہ جس طرح اُبلتے ہوئے پانی میں آپ اپنا عکس نہیں دیکھ سکتے، اسی طرح سخت غصہ کی حالت میں آپ حق کو نہیں پہچان سکتے۔

اس لئے ہمیں مستقل اس کوشش میں رہنا چاہئے کہ جب بھی ہمیں غصہ آئے ہم اسے دبا کر پی جائیں اور یہی نشانی اللہ تعالیٰ نے متقیوں کی بیان فرمائی ہے:۔ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ (اٰل عمران:135)

(مرسلہ: قاسم محمود۔اسلام آباد، برطانیہ)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 07 جولائی 2022ء)

☆...☆...☆

(303)

گناہ ایسی جگہ کریں جہاں خدا نہ دیکھ رہا ہو

انسان خطا کا پتلا ہے۔کچھ بھی برا کرنے سے پہلے وہ دائیں بائیں آگے پیچھے سب دیکھتا ہے مگر اوپر نہیں دیکھتا کہ خدا تعالیٰ کی ایک ہستی ہے جو اسے دیکھ رہی ہے۔اس کے نامۂ اعمال کو فرشتے لکھ رہے ہیں۔اگر آپ کا دل گناہ پر آمادہ ہے تو اس جگہ گناہ کیجئے جہاں خدا موجود نہ ہو۔

(مرسلہ: بشریٰ سعید عاطف۔مالٹا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 جولائی 2022ء)

☆...☆...☆

(304)

مومن اور مسلمان میں فرق

مسلمان وہ ہے جو اللہ کو مانتا ہے اور مومن وہ ہوتا ہے جو اللہ کی مانتا ہے۔

(مرسلہ: کاشف احمد)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 جولائی 2022ء)

☆...☆...☆

(305)

بچوں کی تربیت

اکثر یہ بات مشاہدہ میں آتی ہے کہ مائیں اپنے چھوٹے بچوں کو کسی بھی غلط کام سے روکنے کے لئے ''اللہ تعالیٰ سزا دے گا/اللہ تعالیٰ ناراض ہوگا'' کے الفاظ استعمال کرتی ہیں۔ بظاہر یہ الفاظ خلوصِ نیت سے اللہ تعالیٰ کا پیار اور اُس کا خوف پیدا کرنے کے لئے بولے جاتے ہیں۔ لیکن معصوم بچہ کے دل میں خدا تعالیٰ کا رحیم اور شفیق تصور پیدا کرنے کی بجائے اس کے متضاد خیالات پیدا کرنے کا باعث بنتے ہیں۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ بچہ کو ہمیشہ پہلے اللہ تعالیٰ کا نہایت مہربان، رحیم و کریم پیارا چہرہ دِکھایا جائے۔ پھر اس اصول کو سمجھایا جائے کہ ہمیں غلط اور برے کاموں سے اس لئے بچنا ہے کہ ہمارا پیارا خدا ہم سے ناراض نہ ہو جائے۔

(مرسلہ: ثمرہ خالد۔ جرمنی)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 جولائی 2022ء)

☆...☆...☆

(306)

ذو معنی جملے

ہر زبان اور کلچر میں کچھ الفاظ کو ادائیگی اور طرز بیان کے فرق سے مختلف بات بیان کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ کچھ جملے ذو معنی جملے کہلاتے ہیں۔ برصغیر میں خاص طور پر پنجاب کے کلچر میں بعض لوگوں میں اس طرز میں گفتگو کرنا معمول کی بات متصور ہوتا ہے۔ لیکن اب یہ طرز انحطاط معاشرہ کے باعث مزید بگڑ چکا ہے اور جگت بازی اور تذلیل والے الفاظ عام ہو رہے ہیں اور مذاق اور ہنسی کے نام پر لوگ دوسروں کو ذو معنی جگت لگا کر یا تذلیل والے الفاظ

استعمال کر کے یا نام بگاڑ کر مزہ لیتے ہیں۔ یاد رہے ان باتوں سے اللہ نے قرآن میں سختی سے روکا ہے۔ ان باتوں سے کنارہ کر کے اور اپنی زبان اور جملوں کو شستہ کر کے ہم معاشرہ کو خوبصورت بنا سکتے ہیں۔

(مرسلہ: طاہر احمد۔ نمائندہ روزنامہ الفضل آن لائن فن لینڈ)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 جولائی 2022ء)

☆...☆...☆

(307)

قرض اور سود کی لعنت

آجکل کے دور میں قرض لینا ایک عادت اور ایک فیشن بن چکا ہے۔ مختلف کمپنیاں اپنی اپنی پراڈکٹس بیچنے کے لیے نت نئے طریق اختیار کرتی ہیں اور ان کا بنیادی مقصد زیادہ سے زیادہ صارف اکٹھے کرنا ہوتا ہے، اب تقریباً ہر چیز (موبائل فون سے لے کر کار تک اور کپڑوں سے لے کر گھر تک) ہر جگہ سے آسان قرض پر دستیاب ہوتی ہے اور اس قرض کے ساتھ سود لگا ہوتا ہے جس کی وجہ سے اصل قیمت بہت بڑھ جاتی ہے لیکن لوگ اپنی وقتی آسانی دیکھتے ہیں اور آخر کار بہت مشکل مالی حالات میں گھر جاتے ہیں۔ چدّر دیکھ کر پیر پھیلانے اور خواہشات پر کنٹرول کرنے کے سنہری اصولوں پر عمل کر کے ہم قرض اور سود کی لعنت سے بچ سکتے ہیں۔

(مرسلہ: طاہر احمد۔ نمائندہ روزنامہ الفضل آن لائن فن لینڈ)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 جولائی 2022ء)

☆...☆...☆

(308)

بغض اور کینہ سے پاک سوچ

بغض اور کینہ صرف اور صرف خود کے لئے نقصان دہ ہوتا ہے۔ کسی پر کسی بات پہ غصہ آنے لگے بھی تو وقتی ہونا چاہیے۔

خود پر قابو پاکر معاملے کی اصل وجہ کو جاننے اور پھر اس وجہ کو دور کرنے کی کوشش کرنا ہی ایک قابل قدر شخصیت کا کام ہوتا ہے جو کبھی بغض اور کینے کو دل میں جگہ نہیں دیتا۔ انسان سے نہیں برائی سے نفرت کرتا ہے۔

(مرسلہ: کاشف احمد)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 جولائی 2022ء)

☆...☆...☆

(309)

کریولی کہاوت

سیرالیون کی کریول زبان کی کہاوت ہے کہ چیمپنزی (بندر) کی ناک کو جیسا مرضی خوبصورت بنانے کی کوشش کی جائے وہ بدنما ہی رہے گی۔ (بی بی سی افریقہ)

بظاہر اس کہاوت میں استعمال ہونے والی مثال بری ہے لیکن اس کہاوت کا مطلب ہے کہ اگر کسی بری سمجھی جانے والی بات یا کام کو جیسا مرضی خوبصورت کر کے پیش کیا جائے وہ برا ہی ہو گا۔ بعض لوگ مثلاً مختلف سیاستدان اپنے بعض فیصلوں یا پالیسیوں کی افادیت میں آسمان سے قلابے ملاتے ہیں حالانکہ بادی النظر میں ہی ہر کس و ناکس کو ان کی خرابیاں معلوم ہوتی ہیں۔ اسی طرح جنگی حالات تھوپنا بھی بظاہر جابر ملک کے لئے آسان ہوں لیکن ایسے حالات کا بدصورت چہرہ ہر کسی کو معلوم ہے۔

(مرسلہ: ذیشان محمود۔ سیرالیون)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 جولائی 2022ء)

☆...☆...☆

(310)

زیمبین کہاوت

زیمبین کہاوت ہے کہ جب آپ کسی بچے کو چاند دکھاتے ہیں تو وہ آپ کی انگلی ہی دیکھتا ہے۔ (انٹرنیٹ)

یہ مطلب ہو سکتا ہے کہ بعض لوگ بات کے بجائے اس کے کہنے والے پر اندھا اعتماد کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ ایک بہلاوہ ہوتی ہے اور اصل مدعا سے دور لے جاتی ہے۔ جیسے بچے کے رونے کے سبب چاند دکھایا جاتا ہے۔ اسی طرح حضرت کنفوشس کا قول مشہور ہے کہ عقلمند آدمی چاند کی طرف اشارہ کرتا ہے اور نادان انگلی کا جائزہ لیتا ہے۔

اس سے مطلب واضح ہو جاتا ہے کہ بعض لوگ صرف الفاظ کو پکڑ کر بیٹھ جاتے ہیں اور ان میں چھپے بڑے پیغام کو سمجھ نہیں پاتے۔ اس لئے جو صرف لفظی تقلید کرتے ہیں وہ بڑے مطالب سے محروم ہو جاتے ہیں۔

(مرسلہ: ذیشان محمود۔ سیرالیون)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 جولائی 2022ء)

☆...☆...☆

(311)

سوانا کی کہاوت

سوانا Tswana زبان کی کہاوت ہے کہ ننھا پرندہ اس وقت تک چہچہانا نہیں سیکھتا جب تک کہ وہ اپنے بڑے کو نہ سنے۔ (انٹرنیٹ)

اس محاورے کا مطلب یہ ہے کہ بچے اپنے والدین سے ہی سیکھتے ہیں۔

اسی زبان کی دوسری کہاوت ہے کہ ایک بوڑھی چینی مرغی (Guinean Fawl) کے پر رنگین نہیں ہوتے لیکن اس کے بچوں کے پروں میں رنگ ہوتے ہیں۔ (بی بی سی افریقہ)

اس کہاوت کا مطلب یہ بھی کیا جا سکتا ہے کہ بڑوں کے عادات اطوار سے تو سب واقف ہوتے ہیں۔ لیکن ان کا اصل عکس ان کے بچوں میں نظر آتا ہے۔ کوئی بچہ ایک خوبی تو کوئی دوسری خوبی سے رنگین ہوتا ہے۔

ان دونوں کہاوتوں کو ملا کر پڑھا جائے تو عربی ضرب المثل اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِیْہِ یعنی بیٹا باپ پر گیا ہے، صادق آتی ہے۔

تیسرا یہ کہ ماں باپ سادگی کی تصویر ہیں جبکہ اولاد کو زمانہ کی ہوا لگ گئی ہے۔

(مرسلہ: ذیشان محمود۔ سیرالیون)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 جولائی 2022ء)

☆...☆...☆

(312)

مایوسی

مایوسی چلتی ہوئی وہ تیز آندھی ہے جو امیدوں کے سب چراغ بجھا دیتی ہے۔ انسان سے شعور و آگہی چھین کر اسے ذہنی مرض میں مبتلا کر دیتی ہے۔ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت پر بھروسہ رکھیں۔ وہ وہاں سے سبب مہیا کرتا ہے جو انسان کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتا۔ یاد رکھیں کہ غم کی رات چاہے کتنی بھی لمبی ہو اس کے مقدر میں سحر ہونا لکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات سے اپنا تعلق مضبوط رکھیں اور مایوسی کو کبھی قریب نہ آنے دیں۔

(مرسلہ: بشریٰ سعید عاطف۔ مالٹا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 جولائی 2022ء)

☆...☆...☆

(313)

خواہشات کا غلام نہ بنیں

پُرآسائش زندگی کی خواہش کرنے کے بجائے سادہ طرز زندگی اپنائیں۔ خواہشات کے غلام نہ بنیں بلکہ خواہشات کو اپنا غلام بنائیں۔

(مرسلہ: بشریٰ سعید عاطف۔ مالٹ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 جولائی 2022ء)

☆...☆...☆

(314)

صفائی نصف ایمان ہے

بعض اوقات لڑکے یا مرد ایک ہاتھ کی چھوٹی انگلی کا ناخن غیر معمولی طور پر بڑھا لیتے ہیں۔ پوچھنے پر معلوم ہوتا ہے کہ اس کا کوئی خاص مقصد نہیں سوائے کان کی صفائی کے۔ یاد رکھنا چاہیے مردوں کا زیادہ لمبے ناخن رکھنا کوئی پسندیدہ عمل نہیں ہے اس کے ساتھ صفائی نصف ایمان ہے اور اتنا لمبا ناخن رکھنا اور اگر وہ کان کی صفائی کے لیے استعمال ہو رہا ہے تو بالکل بھی حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق نہیں ہے اس کے علاوہ دیکھنے میں بھی خوشنما نہیں ہے۔

(مرسلہ: طاہر احمد۔ نمائندہ الفضل آن لائن فن لینڈ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 جولائی 2022ء)

☆...☆...☆

(315)

آدابِ گفتگو

آدابِ گفتگو میں دوسروں کے موقف کا احترام کریں اور اپنا موقف دوسروں پر زبردستی ٹھونسنے کی کوشش نہ کریں، ہو سکے تو دلائل سے ضرور قائل کریں۔ کسی کو نیچا دکھانے کی ہرگز کوشش نہ کریں۔ آپ کے اندازِ گفتگو میں اخلاص، پیار، محبت اور شائستگی ضرور ہونی چاہیے۔

(مرسلہ: بشریٰ سعید عاطف۔ مالٹا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 جولائی 2022ء)

☆...☆...☆

(316)

برداشت

جو آدمی چھوٹی چھوٹی باتیں برداشت نہیں کر سکتا وہ بڑا آدمی کبھی نہیں بن سکتا۔اپنے اندر قوت برداشت پیدا کریں۔ یہ سوچیں کہ ہر انسان کو رائے دینے کا حق حاصل ہے۔اس کی رائے کا احترام کریں۔آپ کے سامنے چاہے آپ کا دشمن ہی کیوں نہ ہو اس کی بات بھی نہایت تحمل، بردباری اور خندہ پیشانی سے سنیں۔آپ اپنے عمدہ اخلاق اور قوت برداشت سے دوسروں پر اچھا تاثر قائم کریں۔

(مرسلہ: بشریٰ سعید عاطف۔مالٹا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 جولائی 2022ء)

☆...☆...☆

(317)

حسد

کسی کے حسب نسب، شکل و صورت، مال و زر یا کامیابی کو دیکھ کر حسد مت کریں۔ حسد نیکیوں کو ضائع کر دیتا ہے، حسد سے غیبت، بدگمانی، چغلی جیسے گناہ سرزد ہوتے ہیں اور روحانی سکون برباد ہو جاتا ہے. انسان بے سکونی کا شکار رہتا ہے۔

(مرسلہ: بشریٰ سعید عاطف۔مالٹا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 جولائی 2022ء)

☆...☆...☆

(318)

گھر میں کام کرنے کا انداز

آج کل انفار فیشن ٹیکنالوجی میں ترقی کی وجہ سے بہت سے کام کمپیوٹر سے وابستہ ہو گئے ہیں اکثر بیٹھ کر کام کرنا ہوتا ہے، کووڈ پین ڈیمک کی وجہ سے تو تقریباً پوری دنیا میں گھر سے کام کرنے کا رواج عام ہو گیا ہے۔ ایسے میں مسلسل بیٹھ کر کام کرنے، جھک کر بیٹھنے یا کرسی پر ٹانگیں پسار کر لمبے عرصے تک بیٹھنے کی وجہ سے لوگوں کی کمر میں تکلیف بڑھ رہی ہے نیز وزن کے مسائل بھی بڑھ رہے ہیں۔ ہم اپنی بیٹھنے کی کرسی کو مناسب آرام دہ بنا کر نیز اپنے بیٹھنے کے انداز کو بہتر کر کے اور مناسب ورزش کی عادت سے ان مسائل سے بچ سکتے ہیں۔

(مرسلہ: طاہر احمد۔ نمائندہ روزنامہ الفضل آن لائن فن لینڈ)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 جولائی 2022ء)

☆...☆...☆

(319)

جمعہ کی اہمیت اور سنتِ رسول ؐ

جمعہ کے دن جمعہ کی نماز پر صاف ستھرے کپڑے پہن کر آنا سنت ہے اور عموماً لوگ اس کی پاسداری کرتے ہیں، لیکن بعض اوقات دیکھا جاتا ہے کہ لوگ گھر میں پہننے والے ٹراوزرز یا پاجاموں میں ہی نماز کے لیے آجاتے ہیں ویسے تو کسی خاص لباس کا اسلام یا عبادات سے تعلق نہیں مگر پھر بھی استطاعت اور توفیق ہوتے ہوئے مناسب حال صاف ستھرے کپڑے پہننا سنت رسول ؐ ہے۔

(مرسلہ: طاہر احمد۔ نمائندہ الفضل آن لائن فن لینڈ)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 جولائی 2022ء)

☆...☆...☆

(320)

کھانے میں احتیاط

اگر منہ میں لقمہ ہو تو بات کرنے اور بولنے سے گریز کرنا چاہیے لیکن آجکل فاسٹ فوڈ کی روانی کے باعث لوگ خاص کر نوجوان اکثر ہاتھ میں کھانا پکڑ کر چل رہے ہوتے ہیں اور چلتے چلتے ساتھ کھا بھی رہے ہوتے ہیں اور آپس میں باتیں بھی کر رہے ہوتے ہیں۔ یہ نہ صرف کہ دیکھنے میں اچھی عادت ہے بلکہ خطرناک بھی ہے چلتے ہوئے کھانے نیز بولنے سے چوکنگ یا گلے میں لقمہ کے پھنس جانے کے امکانات بہت بڑھ جاتے ہیں نیز بازار وغیرہ میں چلتے ہوئے کھانے سے گرد وغبار و دھواں وغیرہ بھی ساتھ معدے کا حصہ بن جاتا ہے۔

(مرسلہ: طاہر احمد۔ نمائندہ الفضل آن لائن فن لینڈ)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 جولائی 2022ء)

☆...☆...☆

(321)

بحث و تکرار

باہمی بحث و تکرار سے بیزاری اور دوریاں پیدا ہوتی ہیں۔ دل میں عزت و احترام ختم ہو جاتا ہے۔ بات ہاتھا پائی تک پہنچ جاتی ہے۔ کوشش کریں کہ بات چیت کے دوران تہذیب کے دامن سے چمٹ کر رہیں تاکہ بحث و تکرار کی نوبت نہ آئے اور ماحول خوشگوار رہے۔

(مرسلہ: بشریٰ سعید عاطف۔ مالٹا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 01 اگست 2022ء)

☆...☆...☆

(322)

قدر و اہمیت

ہمیں وقت، رشتے دار اور دوست احباب کی قدر و اہمیت ان کے بچھڑ جانے کے بعد معلوم ہوتی ہے۔ ان کی موجودگی میں ہمیں ان کی قدر و اہمیت کا احساس نہیں ہوتا۔ اگر ہمیں ان کی قدر و اہمیت وقت پر معلوم ہوتی تو آج ہمارے دامن میں پچھتاوے کے یہ آنسو نہ ہوتے۔

(مرسلہ: بشریٰ سعید عاطف۔ مالٹا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 02 اگست 2022ء)

☆...☆...☆

(323)

کامیابی کا راز

یہ مختصر سی حکایت اپنے اندر ایک بہت بڑا سبق لیے ہوئے ہے۔ ایک شخص ایک بھاری بھرکم ہتھوڑے سے پتھر توڑ رہا تھا۔ وہ پتھر پر چوٹ لگاتا جاتا اور ہر چوٹ گنتا جاتا۔ ایک باپ بیٹا وہاں سے گزر رہے تھے دونوں اس شخص کو دیکھنے کے لیے رُک گئے۔ دونوں یہ دیکھنا چاہتے تھے کہ وہ شخص یہ پتھر کتنی چوٹوں میں توڑتا ہے جب 75 چوٹیں لگ چکیں 76 ویں چوٹ پر وہ بھاری بھرکم پتھر ریزہ ریزہ ہو گیا۔ چوٹ لگانے والے شخص کے منہ سے بے ساختہ یہ الفاظ نکلے ”اس چوٹ نے پتھر توڑا ہے“ دونوں باپ بیٹے اس کی بات سُن کر ایک دوسرے کا منہ تکنے لگے۔ باپ نے بیٹے سے پوچھا ”تمہارا کیا خیال ہے؟ کیا یہ شخص درست کہہ رہا ہے“ بیٹا بولا: ”جی ہاں۔“ باپ نے کہا ”نہیں ایسا نہیں ہے یہ پتھر دراصل 76 چوٹوں نے مل کر توڑا ہے اگر پہلی 75 چوٹیں اس پتھر پر نہ لگائی جاتی تو 76 ویں چوٹ کچھ بھی نہیں کر سکتی تھی اس میں سبق یہ ہے کہ ناکام ہو جانے والی ہر کوشش کامیابی میں اپنا حصہ ڈالتی ہے۔“

(بحوالہ روزنامہ جنگ مورخہ 2 جولائی 2022)

(مرسلہ: طیبہ طاہرہ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 03 اگست 2022ء)

☆...☆...☆

(324)

تلخ ماضی

ہر انسان کی زندگی خوشیوں، غموں کہیں تلخیوں اور کہیں حادثات سے عبارت ہے۔اکثر انسان اپنی زندگی کو ماضی کی تلخ یادوں کے ساتھ مقید کر لیتا ہے پھر تلخ باتوں اور تلخ رویوں کو یاد کر کے کڑھتے رہنا حال کے ساتھ ساتھ مستقبل کو بھی خراب کرنے کا باعث بنتا ہے۔ضرورت اس امر کی ہے کہ صرف اور صرف تلخیوں سے حاصل ہونے والے سبق کو ہی یاد رکھا جائے۔تاکہ انسان کی ذہنی و جسمانی نشوونما اور دینی و دنیاوی ترقی کا راستہ کھلا رہے۔

(مرسلہ: ثمرہ خالد۔جرمنی)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 04 اگست 2022ء)

☆...☆...☆

(325)

بیت الخلاء کے آداب

جب بیت الخلاء میں جانا ہو تو حتی الوسع گفتگو سے پرہیز کرنا چاہیے۔آجکل موبائل فونز کی وجہ سے اور بلیوٹوتھ ڈیوائسیز کی وجہ سے اکثر یہ بات پبلک مقامات کے ٹوائلیٹس میں مشاہدہ کی جاتی ہے کہ لوگ فون پر بات کرتے کرتے ٹوائلیٹ میں داخل ہوتے ہیں اور مسلسل فون پر محو گفتگو رہتے ہیں،اس عادت کی وجہ سے نہ ان کو وقت کا احساس رہتا ہے کہ وہ کتنی دیر سے اندر ہیں اور نہ ہی یہ احساس رہتا ہے کہ باہر اور لوگ بھی ٹوائلیٹ استعمال کرنے کے انتظار میں کھڑے ہیں۔

(مرسلہ: طاہر احمد۔نمائندہ الفضل آن لائن فن لینڈ)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 05 اگست 2022ء)

☆...☆...☆

(326)

تحریری قرض

بعض اوقات لوگ قرض دیتے وقت قرض کی شرائط (مدت وغیرہ) ضبط تحریر میں نہیں لاتے اور نہ ہی کوئی گواہ کرتے ہیں حالانکہ یہ قرآنی حکم ہے، بعد میں اگر جب کوئی مسئلہ ہوتا ہے قرآن کے اس خوبصورت حکم پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے مشکل اور نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔

(مرسلہ: طاہر احمد۔ نمائندہ الفضل آن لائن فن لینڈ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 06 اگست 2022ء)

☆...☆...☆

(327)

اخلاقی تقاضا

اخلاق کا تقاضا ہے کہ جب کوئی آپ سے بات کرے تو آپ اس کی طرف متوجہ ہوں۔ اللہ نے بھی قرآن شریف میں اپنے بارے میں یہ فرمایا ہے کہ وہ پکارنے والے کی پکار سنتا ہے۔ کسی کی طرف مکمل متوجہ ہوئے بغیر نہ آپ کو اس کی کوئی بات صحیح سے سمجھ آسکتی ہے اور نہ ہی آپ اس کی کسی معاملے میں مدد اور راہنمائی کر سکتے ہیں۔

(مرسلہ: طاہر احمد۔ نمائندہ الفضل آن لائن فن لینڈ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 08 اگست 2022ء)

☆...☆...☆

(328)

خوبصورت معاشرہ

معاشرہ آپس کے تعلقات اور لین دین سے بنتا ہے۔ پاکستان اور ایسے ہی دوسرے مسلمان ممالک میں تو ایک دوسرے سے بوقت ضرورت کسی چیز کے عاریتاً لینے اور دینے کا رواج عام ہے اور لوگ اس بات میں خوشی بھی

محسوس کرتے ہیں لیکن یورپین اور مغربی ممالک میں چونکہ ایسا معاشرہ نہیں ہے اس لیے یہاں رہنے سے یہ احتمال ہو سکتا ہے کہ لوگ اس عادت کو بھول جائیں یا پس و پیش کریں، ہمیں یہ بات نہیں بھولنی چاہیے کہ اللہ نے مانگنے والے کو دھتکارنے اور عام استعمال کی چیزوں کو عاریتاً نہ دینے والوں کو سورۃ الماعون میں ڈرایا ہے۔

(مرسلہ: طاہر احمد۔ نمائندہ الفضل آن لائن فن لینڈ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 09 اگست 2022ء)

☆...☆...☆

(329)

دوستی کا رشتہ

یہ سچ ہے کہ زندگی کے ہر دور میں ایک مخلص دوست نعمت سے کم نہیں ہوتا۔ کسی شاعر نے کہا ہے کہ ”دوستی ایسا رشتہ جو سونے سے بھی مہنگا“ اگر اچھے دوست کی پہچان نہ ہو تو بری صحبت کی دوستیاں مہنگی پڑ جاتی ہیں خصوصاً آج کے پُر فتن دور میں دوستی کے روپ میں دشمنیاں کرنا عام بات ہے۔ نوجوان نسل کئی دفعہ نادانی میں peer pressure یعنی دوستوں کے دباؤ میں آکر کئی غلط فیصلے کرتے ہوئے اپنے بزرگوں، ماں باپ اور مذہب کا ادب و احترام تک بھُلا دیتی ہے۔

آنحضرت ﷺ کے فرمان کے مطابق دوست میں یہ تین خوبیاں دیکھنی چاہئیں،

(1) جس کو دیکھ کر تمہیں خدا یاد آئے۔ (2) جس کی بات سے تمہارے علم میں اضافہ ہو۔ (3) اس کا عمل دیکھ کر تمہیں آخرت کی طرف رغبت ہو۔

ایک اور جگہ فرمایا کہ آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے اس لیے تم میں سے ہر شخص کو دیکھنا چاہیے کہ کس سے دوستی کر رہا ہے۔

(سنن ترمذی)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 اگست 2022ء)

☆...☆...☆

(330)

بغض اور کینہ

بغض اور کینہ صرف اور صرف خود کے لئے نقصان دہ ہوتا ہے۔ کسی پر کسی بات پہ غصہ آنے لگے بھی تو وقتی ہونا چاہیئے۔ خود پر قابو پا کر معاملے کی اصل وجہ کو جاننے اور پھر اس وجہ کو دور کرنے کی کوشش کرنا ہی ایک قابل قدر شخصیت کا کام ہوتا ہے جو کبھی بغض اور کینے کو دل میں جگہ نہیں دیتا۔ انسان سے نہیں برائی سے نفرت کرتا ہے۔

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 اگست 2022ء)

☆...☆...☆

(331)

باعمل داعی الی اللہ

داعی الی اللہ بننے کی پہلی شرط پہلے خود باعمل مسلمان بننا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی بارہا ارشاد فرمایا ہے کہ پہلے اپنی حالتوں کی اصلاح کرنا ضروری ہے۔ تبلیغ وہ انسان ہی کر سکتا ہے جو پہلے خود برائی سے دور رہنے کی حتی الامکان عملی کوشش کرتا ہے اور عمدہ اخلاق کا نمونہ پیش کرتا ہے۔ صرف فلائرز پھینکنے سے تبلیغ جیسی اہم ذمہ داری سے عہدہ برآ نہیں ہوا جا سکتا۔ پہلے اپنا جائزہ لینا اور نزدیکی حلقۂ احباب میں اپنے اخلاق اور کردار سے متاثر کرتے ہوئے بہترین داعی الی اللہ بننے کی مثال قائم کرنا بہت ضروری امر ہے۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 اگست 2022ء)

☆...☆...☆

(332)

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہنا

وہ چھوٹے بچے جو ابھی اسلامی آداب اور تعلیم سے آگاہی کے ابتدائی مراحل میں ہیں انہیں اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہنا سکھانا اور اس کے فوائد و برکات کے بارے میں بار بار بتانا کتنا ضروری ہے اس کا تجربہ یہ ہوا کہ ہم کہیں ملنے گئے تو بچے السلام علیکم کی بجائے صرف "سلام" کہہ کر آگے بڑھ گئے اور السلام علیکم کہنے کے جواب میں صرف "علیکم" کہہ دیا۔ والدین سے استفسار پر وضاحت دی گئی کہ آجکل سب short form ہی استعمال کرتے ہیں کیوں کہ یہاں (مغربی ممالک میں) ہر کسی کو مختصراً ہیلو، ہائے کہہ کر خوش آمدید کیا جاتا ہے۔ اسلامی اصطلاحات کا پورا استعمال بچوں کے ذہن نشین کروانے کی ضرورت ہے۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 اگست 2022ء)

☆...☆...☆

(333)

عرضِ دُعا کا گُر

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے مسندِ خلافت سنبھالتے ہی احباب جماعت کو مخاطب ہو کر فرمایا کہ بعض دوست مجھے دعا کے لئے لکھتے ہیں کہ میرے لیے دعا فرمائیں۔ حضورؒ نے فرمایا کہ میں تو اللہ کا بندہ ہوں میں کیسے دعا فرما سکتا ہوں۔ میں نے تو اللہ کے حضور عرض کرنی ہوتی ہے۔

(مرسلہ: درثمین احمد۔ جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 اگست 2022ء)

☆...☆...☆

(334)

ایک اصلاح

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے ایک اصلاح یہ فرمائی کہ نماز باجماعت میں تاخیر سے آنے والے اس وقت تک جب تک امام الصلوٰۃ دوسرا اسلام نہ کہہ دے وہ اپنی نماز کے وفات شدہ حصے کو پورا کرنے کے لیے کھڑے نہ ہوا کریں کیونکہ دوسرا اسلام مکمل کرنے کے بعد late comer امام الصلوٰۃ کی اطاعت سے الگ ہوتا ہے۔

(مرسلہ: درثمین احمد۔ جرمنی)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 اگست 2022ء)

☆...☆...☆

(335)

لین دین تحریری ہونا چاہیے

قرض کے لین دین نیز ایک دوسرے کے پاس امانتاً رقم وغیرہ رکھوانے کے معاملات کو ضرور ضبطِ تحریر میں لانا چاہیے اکثر ان معاملات میں اعتبار کو بنیاد بناتے ہوئے ایسی باتوں کو لکھنے سے گریز کیا جاتا ہے۔ بعد ازاں اونچ نیچ کی صورت میں اعتبار بھی جاتا رہتا ہے اور تعلقات و رشتہ داری بھی پھوٹ کا شکار ہوتی ہے۔

اسی طرح بعض اوقات پیسے لینے دینے کے معاملہ میں بھی ایک دوسرے پر بھروسہ کی بنیاد پر، پیسے گنے (کاؤنٹ) کیے بغیر ہی رکھ لیے جاتے ہیں۔ بعد ازاں پیسوں میں کمی بیشی فریقین کے درمیان غلط فہمی پیدا کرنے کا باعث بنتی ہے۔ اگر بشری کمزوری کے تحت ہونے والی غلطی کے امکان کو مدِّنظر رکھا جائے اور فریقین ایک دوسرے کے سامنے ہی پیسے گن لیں تو بہت سی قباحتوں سے بچا جا سکتا ہے۔

(مرسلہ: ثمرہ خالد—جرمنی)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 اگست 2022ء)

☆...☆...☆

(336)

نایاب ہوتے پانی کی ہمیں قدر کرنی چاہئے

ہماری جرمن ہمسائی چند روز قبل بات چیت کرتے ہوئے فرمانے لگی کہ اوپر کے فلیٹ میں میری دوست چھٹیوں پہ جاتے وقت اپنے گھر کی چابی مجھے دے جاتی ہیں۔ان کے واش روم میں میں نے دیکھا کہ ٹب کے نل سے وقفے وقفے سے پانی کا قطرہ گرتا رہتا ہے تو میں بالٹی نیچے رکھ آتی ہوں۔جب بھر جاتی ہے تو فلیٹس کے سامنے لگے پھولوں پودوں کو دے دیتی ہوں۔اسی طرح سبزی چاول وغیرہ دھونے سے بھی جو پانی نکلتا ہے وہ پھولوں پودوں میں ڈال دیتی ہوں۔یہ فائدہ بھی ہے اور کفایت شعاری بھی۔ہمیں بھی نایاب پانی کی قدر کرنی چاہئے۔

(مرسلہ: مبارکہ شاہین۔جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 اگست 2022ء)

☆...☆...☆

(337)

موبائل اور مسجد

دفتروں میں کام کرنے والے کارکنان کا یہ معمول ہے کہ کسی میٹنگ یا کسی ایسی جگہ جانے سے پہلے جہاں خاموشی اختیار رکھنی ہو اپنے موبائل فونز بند کر دیتے ہیں یا پھر کم از کم silent mode پر کر دیتے ہیں۔یہ دفتر کے آداب اور وقار کو قائم رکھنے کے لئے ایسا کرتے ہیں۔

تو ہم جب اپنے رب کے حضور اس کے گھر میں عبادت کی غرض سے حاضر ہوتے ہیں تو کیا ہم پر لازم نہیں کہ ہم اس مقدس گھر کے بھی آداب اور وقار کا خیال رکھتے ہوئے اپنے موبائل فونز بند کر دیں؟

(مرسلہ: قاسم محمود۔اسکاٹ لینڈ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 اگست 2022ء)

☆...☆...☆

(338)

شعور کی روشنی

آپ کے تمام دنیاوی خوف، اضطراب اور شکوک و شبہات شعور کی روشنی میں سکڑنے لگ جاتے ہیں اور دھیرے دھیرے معدوم ہو کر غائب ہونے لگتے ہیں—اپنے خالق کا شعور ہی دراصل آپ کی خود آگاہی بھی ہے اور اس کے نتیجے میں آپ کی اپنے خالق کے ہونے کا احساس اور پھر اس کا فہم وادراک اور اپنے وجود کی غرض وغایت سے آگاہی— یہ صرف اور صرف فضل و معرفت کی وجہ سے ممکن ہوتا ہے جب تک خالق خود مہربان نہ ہو، کوئی دنیاوی علم اور منطق آپ کو اپنے خالق کی معرفت اور ادراک نہیں دے سکتا۔

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 اگست 2022ء)

☆...☆...☆

(339)

منطق سے آگے جہاں اور بھی ہیں

انسان جب تک عارف مولا نہ ہو، اسے اپنے خالق کی ہستی کا ادراک اور شعور حاصل نہ ہو، اسے ساری عمر دنیاوی لذات کی غلامی کرنے سے کوئی نہیں بچا سکتا۔ اسی لئے ہزاروں سال سے فلاسفر اور سائنس دان اس معمہ کو حل کرنے میں لگے رہے کہ معرفت، وجدان اور الہام دراصل ہوتا کیا ہے؟ آج تک ان اصطلاحوں کے متنازعہ بنے رہنے کی وجہ دراصل یہ ہے کہ کوئی بھی انہیں منطق کے ذریعہ سے سمجھ ہی نہیں سکتا۔ اس کے لئے منطق سے آگے بڑھ کر عبادت اور دعا کا سہارا لینا ضروری ہے۔

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 اگست 2022ء)

☆...☆...☆

(340)

تعظیم کی اعلیٰ ترین حالت

کہتے ہیں ادب پہلا قرینہ ہے محبت کے قرینوں میں۔احترام کے بنا کوئی محبت پائیدار نہیں رہ سکتی۔ محبت کسی سے بھی ہو،ایک عظیم ہستی سے یا پھر اللہ سے، تعظیم و احترام کے بغیر محبت ہو ہی نہیں سکتی۔اسی احترام،عقیدت اور تعظیم کی اعلیٰ ترین حالت عبادت ہے جو انسان کا مقصد پیدائش بھی ہے اور معرفت الہام اور خالق سے براہ راست مکالمے کا ذریعہ ہے۔

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 اگست 2022ء)

☆...☆...☆

(341)

مداومت

ضرورت سے زیادہ بڑھا چڑھا کر پیش کی جانے والی اصطلاحیں جیسے شوق، دلچسپی، مشغلہ اور رغبت یا انگریزی میں Passion کہلانے والی اصطلاح اکثر بے فائدہ بلکہ نقصان دہ بھی ثابت ہوتی ہیں کیونکہ یہ سب عارضی ہوتی ہیں۔ وہ اچھا کام جو دوسروں سے نمایاں طور پر بہتر انداز میں مداومت کے ساتھ کیا ہی جاوے دنیا اور اللہ کی نظر میں مقبول ہوتا ہے۔عبادت بھی وہی ہوتی ہے جس میں مداومت اختیار کی جاتی ہے ورنہ کبھی کبھار کی عبادات اور دعائیں چاہے کتنی بھی شدت اور اہتمام سے ہوں اپنے اندر اثر نہیں رکھ پاتیں۔

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 اگست 2022ء)

☆...☆...☆

(342)

دانتوں کو غریبی نظر نہیں آتی

ایک کہاوت ہے کہ دانتوں کو غریبی نظر نہیں آتی۔(انٹرنیٹ)

آج کل سوشل میڈیا پر چھوٹے چھوٹے نادار اور غریب بچوں کی تصاویر اور ویڈیوز شیئر ہوتی ہیں۔ جس میں بچے ایک روٹی کا ٹکڑا لئے نوچتے نظر آتے ہیں یا ایک پلیٹ کھانا لئے جلد جلد کھاتے نظر آتے ہیں۔

ہمارے ہاں اس سے ملتی جلتی کہاوت ہے کہ پیٹ سب کو لگا ہے۔اسی طرح ایک صوفیانہ کہاوت ہے کہ خدا بھوکا اٹھاتا ہے، بھوکا سلاتا نہیں۔اس کہاوت سے وہ حدیث بھی ذہن میں آجاتی کہ ایک صحابی رسول اللہؐ بائیکاٹ کے ایام میں جو پاؤں تلے نرم آیا، نگل لیا۔

(مرسلہ: ذیشان محمود۔سیرالیون)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 اگست 2022ء)

☆...☆...☆

(343)

روحانی مجاہدہ

ایک افریقن کہاوت ہے کہ ایک بچہ رینگ رینگ کر ہی کھڑا ہونا سیکھتا ہے۔(انٹرنیٹ)

اس کہاوت کو طبّی لحاظ سے بھی پیش کیا جاتا ہے کہ کرالنگ کرنا بچے کے دماغ کے لئے کتنا ضروری ہے۔ لیکن ایک عام انسان کو بھی محنت کی ضرورت سکھاتی ہے۔ایک طالب علم کے لئے پڑھائی میں، ایک تاجر کے لئے تجارت میں، ایک بیمار شخص کے لئے بیماری میں یہ ضروری ہے کہ وہ آہستہ آہستہ محنت، جذبے اور دھیمی رفتار کے ساتھ ترقی سے نہ گھبرائے۔ جیسے ایک بچہ کرالنگ کرکے بالآخر کھڑا ہونا اور چلنا سیکھ لیتا ہے ویسے ہی ہر انسان کے لئے جلد یا بدیر اپنے

پاؤں پر کھڑا ہونا ممکن ہے۔ حتیٰ کہ روحانی زندگی میں بھی مجاہدہ ضروری ہے کیونکہ ایک دن میں کوئی قطب اور ولی نہیں بن سکتا۔ وَالَّذِیۡنَ جَاھَدُوۡا فِیۡنَا لَنَھۡدِیَنَّھُمۡ سُبُلَنَا۔

(مرسلہ: ذیشان محمود۔ سیرالیون)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 اگست 2022ء)

☆...☆...☆

(344)

عربی ادب میں باکمال اشعار

زمانہ جاہلیت کے عربی ادب میں باکمال اشعار موجود ہیں۔ معلقہ زہیر بن ابی سلمیٰ کے دو اشعار یوں ہیں:

فَلاَ تَكْتُمُنَّ اللّٰهَ مَا فِي نُفُوسِكُمْ
لِيَخْفَى وَمَهْمَا يُكْتَمِ اللّٰهُ يَعْلَمِ

پس (معاہدوں کے دوران) اللہ سے اپنے دلوں کی بات نہ چھپانے کی کوشش کرو تاکہ وہ مخفی رہ جائے اور جو بھی بات اللہ سے چھپائی جاتی ہے وہ جان لیتا ہے۔

يُؤَخَّرْ فَيُوضَعْ فِي كِتَابٍ فَيُدَّخَرْ
لِيَوْمِ الحِسَابِ أَوْ يُعَجَّلْ فَيُنْقَمِ

کچھ مہلت دی جاتی اور وہ نامہ اعمال میں لکھ لی جاتی ہے اور یومِ حساب کے لئے محفوظ کر لی جاتی ہے یا (اگر) جلدی کی گئی تو (اس دنیا میں) فوراً سزا دے دی جائے گی۔

(مرسلہ: ذیشان محمود۔ سیرالیون)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 اگست 2022ء)

☆...☆...☆

(355)

اخلاق اور جرم

ایک لیڈر کبھی بھی ہر طرح کی صورتحال میں اچھا بنے رہنا، نرمی اور بے جا ملائمت سے پیش آنا پسند نہیں کرتا۔ ہمیشہ ایسا رویہ رکھنا سچ اور انصاف سے متصادم بھی ہو جاتا ہے۔ اگر بدی پر ان کا اطلاق کیا جائے تو آپ کے تحمل، برداشت اور رواداری جیسے اعلیٰ اخلاق بھی جرم بن جایا کرتے ہیں۔

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 اگست 2022ء)

☆...☆...☆

(346)

سیلف ریسپیکٹ

سیلف ریسپیکٹ کا بھی خیال رکھو تم بیشک
یہ نہ ہو کہ کسی شخص کا اکرام نہ ہو

(کلام محمود)

آج کل سیلف ریسپیکٹ کے نام خودسری عام ہو رہی ہے اور بعض اوقات دیکھا گیا ہے کہ اگر کبھی کسی بڑے نے چھوٹے کو تھوڑا سخت لہجے میں یا ناصحانہ انداز میں سمجھانے کی کوشش کی تو صبر اور برداشت کی کمی کی وجہ سے سخت جواب ملتا ہے مثلاً، یہ میرا ذاتی معاملہ ہے، آپ کو کیا وغیرہ۔ اس طرح اپنی ریسپکٹ کا تو احساس رہتا ہے مگر دوسرے کا بھول جاتا ہے۔

(مرسلہ: طاہر احمد۔ نمائندہ الفضل آن لائن فن لینڈ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 اگست 2022ء)

☆...☆...☆

(347)

غلط سوچ

ایک عظیم شخصیت کا حامل ہونا آپ کے بارے میں اتنی ہی غلط سوچ کا تقاضا بھی کرتا ہے۔کچھ لوگ آپ کو لازمی طور پر شدید ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھیں گے اور صرف دیکھیں گے ہی نہیں سازشیں بھی کریں گے لیکن شعور، دانائی اور ادراک جیسی اعلیٰ صلاحیتوں کے عطا ہو جانے کی وجہ سے آپ کے خلاف سازشیں تو رہیں گی مگر سازشیوں کے حوصلے پست کر دیئے جاتے ہیں۔

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 31 اگست 2022ء)

☆...☆...☆

(348)

میرے درختِ وجود کی سرسبز شاخو

ایک Ewe کہاوت ہے کہ تازہ پام کا درخت کبھی آگ نہیں پکڑتا۔

اس کہاوت سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بیان فرمودہ فقرہ ''میرے درختِ وجود کی سرسبز شاخو''۔(فتح اسلام، روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 34)ذہن میں عود آیا۔جماعت احمدیہ کے تازہ اور سرسبز وجود پر مخالفتوں کی آگ کا اثر نہیں ہوتا۔ حضور انور ایدہ اللہ فرماتے ہیں کہ

''تمام مخالفتوں سے صبر اور دعا کے ساتھ گزرتی ہوئی۔۔۔روز بروز یہ جماعت ترقی کر رہی ہے اور آج ہم دنیا کے ہر خطہ میں جماعت احمدیہ کو دیکھ رہے ہیں اور اس ترقی نے ہی دشمن کو بوکھلا دیا ہے۔ یہ جو مخالفتیں بڑھ رہی ہیں، دشمنیاں بڑھ رہی ہیں، جماعت کے خلاف منصوبہ بندیاں بڑھ رہی ہیں، یہ صرف اس لئے ہیں کہ جماعت ان کو پھیلتی

نظر آرہی ہے۔ پس یہ تخم جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بویا تھا۔۔۔ وہ تو پھل پھول رہا ہے۔ ہاں قانونِ قدرت ہے کہ سرسبز اور پھلنے والے جو درخت ہوتے ہیں اُن میں بھی بعض دفعہ اِکادُکا خشک ٹہنیاں نظر آنے لگ جاتی ہیں تو درخت کا جو مالک ہے وہ ایسی ٹہنیوں کو کاٹ کر پھینک دیتا ہے اور اس سے درخت کے پھل پھول لانے میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ پس حضرت مسیح موعودؑ کا لگایا ہوا یہ سرسبز درخت جو ہے یہ تو صبر اور دعا کے پانی سے سینچا جارہا ہے اور ان شاء اللہ تعالیٰ پھلتا پھولتا رہے گا۔ جو شاخ بھی اس پانی سے فیض حاصل نہیں کرے گی، اُس کی حالت سوکھی ٹہنی کی طرح ہوگی اور وہ کٹ جائے گی، کاٹ دی جائے گی۔ پس ان حالات میں جبکہ احمدیت کی مخالفت میں جیسا کہ میں نے کہا تیزی آئی ہے اور مزید مخالفت بڑھ رہی ہے۔۔۔ تو صبر اور دعا کے ساتھ ہر احمدی اللہ تعالیٰ سے پہلے سے بڑھ کر مدد مانگے اور اس سرسبز اور بڑھنے اور پھلنے اور پھولنے والے درخت کا حصہ بنا رہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ (خطبہ جمعہ 26؍ نومبر 2010ء)

(مرسلہ: ذیشان محمود۔ سیرالیون)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 01 ستمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(349)

مؤثر قوت سماعت

سننے کا عمل ایک دو طرفہ فعال عمل ہے نہ کہ یک طرفہ اور غیر فعال سا کام۔ بولنے اور کسی قسم کا بھی رد عمل یا جواب دینے سے قبل سوچ سمجھ کر صورت حال اور سامنے موجود شخص کی حیثیت اور مرتبہ کو سمجھنا ضروری ہے۔ اکثر لوگ کسی کی بات سن کر اسے اپنی کہانی سنانے میں جلدی کرنے لگتے ہیں جبکہ ایک اچھا سننے والا اپنے رد عمل میں کچھ سوالات. جن میں مدد اور ہمدردی کا جذبہ موجود ہو، کرتے ہوئے مزید تفصیلات جاننے کی کوشش کرتا ہے جس سے کہنے والے کی تسلی اور تشفی ہو سکے۔

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 02 ستمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(350)

جنازے میں شرکت

جنازے کے پیچھے جانے کا عمل ایسا ہے جو ہم سب کرتے ہیں۔شاید ہی کوئی شخص ہو گا جو کبھی بھی جنازے کے پیچھے نہ گیا ہو بلکہ ہر شخص کو اس عمل سے واسطہ پڑتا ہے لیکن یہ عمل بھی اب ایک رسم اور خانہ پوری بن کر رہ گیا ہے۔بعض اوقات جنازہ میں شرکت کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ شرکت نہ کی تو لوگ ناراض ہو جائیں گے۔یہ نیت اور مقصد غلط ہے۔جنازہ میں شرکت کرتے وقت نیت درست کر لیں۔یہ نیت ہونی چاہئے کہ میں مسلمان کا حق ادا کرنے کے لئے شرکت کر رہا ہوں اور جنازہ کے پیچھے چلنا چونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اور آپ ؐ کا حکم ہے اس لئے میں اتباع کر رہا ہوں۔اس نیت سے جب شرکت ہو گی تو ان شاءاللہ تعالیٰ یہ عمل بڑے اجر اور ثواب کا موجب ہو گا۔

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔انڈیا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 05 ستمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(351)

یاد رکھنے کی بات

یاد رکھئیے! اگر انسان خود شرم و حیا اور اعلیٰ کردار کے تقاضوں پر عمل پیرا ہو گا تبھی اس کی اولاد بھی ان صفات و خَصائل کی حامل ہو گی اور اگر وہ خود اس بات کا خیال نہ رکھے گا تو اولاد میں بھی اس طرح کے خراب جراثیم سرایت کر جائیں گے۔آج چیلنج اس امر کا ہی ہے کہ حیا، شائستگی اور عاجزی کو متأثر کرنے والے تمام عَوامل سے دور رہا جائے، اپنے تشخُّص، کردار اور روحِ ایمان کی حفاظت کی جائے۔کیونکہ اولاد یا کم عمر لوگ ہی نہیں آپ کے ارد گرد روزمرہ کے ساتھی بھی زیادہ دیر آپ کے اصل خصائل سے بے خبر نہیں رہتے—بھلا آپ کتنا عرصہ شرم و حیا اور اعلیٰ کردار کا پیکر ہونے کی اداکاری کر سکتے ہیں؟

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 06 ستمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(352)

شخص نہیں شخصیت بنیں

’’شخص نہیں شخصیت بننے کی کوشش کرو کیونکہ ایک شخص تو مر جاتا ہے مگر شخصیت زندہ رہتی ہے‘‘ قائداعظم، محمد علی جناح کا یہ کسی قدر غیر معروف مگر انتہائی شاندار قول ہے۔

ایک ناموراور قابل قدر شخصیت کون نہیں کہلانا چاہتا جس کو لوگ قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھیں اور عزت دیں۔ ہو سکتا ہے آپ کسی ادارے، برادری یا جماعت کے سربراہ ہونے کی وجہ سے اپنی ذہانت یا کام کرنے کی صلاحیت یا معاملہ فہمی یا پھر ان میں سے کسی ایک یا ایک سے زیادہ قائدانہ صلاحیت کی وجہ سے قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہوں لیکن ایک مکمل طور پر قابل عزت شخصیت ہونا کچھ اور معنی رکھتا ہے کیونکہ عزت ملتی نہیں کمائی جاتی ہے اس کے لئے بہت سا تردد اور لگن درکار ہوتی ہے اور کچھ لوازمات ایسے ہیں جن کے بغیر ایک مکمل طور پر قابل قدر اور قائدانہ صلاحیتوں سے لبریز شخصیت نہیں بن سکتی۔

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 07 ستمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(353)

وجود اور زندگی

زیادہ تر انسانوں کا صرف وجود ہوتا ہے، ان میں زندگی نہیں ہوتی۔ زندہ ہونے کا مطلب تو مطمئن ہونا ہے اور جب انسان ’’کم‘‘ اور ’’زیادہ‘‘ کے چکر سے نکل جاتا ہے تو مطمئن اور پر سکون ہو جاتا ہے۔ یہی احساس اسے سب کی بھلائی اور بہتری کے لئے سوچنے کی آزادی عطا کرتا ہے۔ مکمل خود مختار اور حریت پسند سوچ ہی دراصل انسان کو زندگی عطا

کرتی ہے اور اسی سوچ کی خاطر ایک باشعور انسان اپنے شوق، مجبوری اور خوف سے آگے بڑھ جاتا ہے کیونکہ ہر اچھائی اور نیکی ہمیشہ قربانی مانگتی ہے۔

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 09 ستمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(354)

انسانیت

انسانیت بلا تفریق مذہب وملت روئے زمین پر بسنے والے تمام انسانوں کے تعلق سے اپنے دل میں ہمدردی کا جذبہ رکھنا، ہر کسی کے دکھ درد میں کام آنا، کسی کی تکلیف پر بے قرار ہونا، کسی مصیبت زدہ کے آنسو پوچھنا، کسی بھوکے کو کھانا کھلانا، کسی ننگے کا تن ڈھانک دینا، راستہ میں گری ہوئی کوئی تکلیف دینے والی چیزوں کو ہٹا دینا، ہر کسی کی بھلائی اور خیر خواہی پیش نظر رکھنا، ان سب کے لئے رب العزت سے دعائے خیر کرنا، یہ تمام کام انسانیت کے دائرہ میں آتے ہیں، انسان عربی زبان کا لفظ ہے جو انس سے ماخوذ ہے۔ انسان تثنیہ کا صیغہ ہے۔ اُنس کے معنی محبت کے، انسان کا معنی دو محبت کے ایک خالق سے محبت دوسرے اس کی مخلوق سے محبت۔ خالق سے محبت اور اس کی مخلوق سے نفرت یہ انسانیت کے دائرہ میں شمار نہیں ہوتا۔

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔ انڈیا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 ستمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(355)

کامیابی

کامیابی حاصل کرنے یا پیچھے بھاگنے کی چیز نہیں، نہ ہی یہ کوئی حادثاتی امر ہے۔ اسے اپنی طرف متوجہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ شخصیت پر اثر اور کردار اتنا پر کشش ہونا چاہئے کہ کامیابی خود بخود آپکی طرف کھنچی چلی آیا کرے۔ اس کا آسان

طریقہ یہ ہے کہ ان نصیحتوں پر خود بھی عمل کریں جو دوسروں کو کرتے ہیں اور ویسا لیڈر خود بھی بننے کی کوشش کریں جیسے لیڈر کی تمنا کرتے ہیں۔

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 ستمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(356)

خدمت خلق کے اصول

حضرت مصلح موعودؓ نے 27؍دسمبر 1955ء کو فرمایا:

یہ ضروری نہیں کہ طوفان اور سیلاب ہی آئیں تو پھر تم خدمت کرو۔ مومن کو تو ہمیشہ یہ دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ان مصائب سے دنیا کو بچائے رکھے لیکن خدمت خلق کے مواقع ہر وقت میسر آ سکتے ہیں مثلاً بیماروں کو دوائی لا کر دینا۔ غریبوں، محتاجوں، بیواؤں کی مدد کرنا۔ یہ سب کام ایسے ہیں جو تم ہر وقت کر سکتے ہو اور یہ کام تمہارے پروگرام کا مستقل حصہ ہونے چاہئیں۔

(مشعل راہ جلد اول صفحہ 742)

(مرسلہ: ذیشان محمود۔ سیرالیون)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 ستمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(357)

اچھے مربی بننے کا طریق

استاذی المحترم سید میر محمود احمد ناصر صاحب نے ایک بار نوٹس بورڈ پر یہ جملہ تحریر فرمایا تھا:

”اگر آپ ایک سال تک بغور الفضل پڑھ لیں تو اچھے مربی بن سکتے ہیں۔“ (بحوالہ الفضل جوبلی نمبر 2014ء)

(مرسلہ: ذیشان محمود۔ سیرالیون)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 ستمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(358)

جماعتی عہدے

جو کام تم اللہ تعالیٰ کی خاطر کر رہے ہو اس میں ہمیشہ خلوص نیت ہونا چاہئے۔ جماعتی عہدے جو تمہیں دیئے جاتے ہیں انہیں نیک نیتی کے ساتھ بجالاؤ۔ صرف عہدے رکھنے کی خواہش نہ کرو بلکہ اس خدمت کا جو حق ہے وہ ادا کرو۔ ایک تو خود اپنی پوری استعدادوں کے ساتھ اس خدمت کو سرانجام دو دوسرے اس عہدے کا صحیح استعمال بھی کرو۔ یہ نہ ہو کہ تمہارے عزیزوں اور رشتہ داروں کے لئے اور اصول ہوں اُن سے نرمی کا سلوک ہو اور غیروں سے مختلف سلوک ہو اُن پر تمام قواعد لاگو ہو رہے ہوں۔ ایسا کرنا بھی خیانت ہے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ روزنامہ الفضل 26 مئی 2004ء)

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔ انڈیا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 ستمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(359)

ریاکاری

نیکی کی تشہیر کو ریاکاری اور گناہ کبیرہ میں شمار کیا جاتا ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جب الحزن'' سے پناہ مانگو۔ صحابہ کرام نے پوچھا یارسول اللہ! یہ ''جب الحزن'' سے کیا مراد ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ جہنم کا ایسا گڑھا ہے جس سے دوزخ خود پناہ مانگتی ہے۔ اس میں وہ لوگ داخل ہوں گے جو اپنی نیکیوں میں ریاکاری کرتے تھے۔ یہ نیک اعمال اللہ کی رضا کے لئے نہیں بلکہ لوگوں کو دکھانے کے لئے اور اپنی شہرت کے لئے کرتے تھے۔ آج ہم اس برائی میں حلق تک ڈوبے ہوئے ہیں۔ پہلے ایک بات عام تھی نیکی کر دریا میں ڈال لیکن اب یہ ہے کہ نیکی کر اخبار میں ڈال یا نیکی کر معاشرے میں تشہیر کر۔ بعض لوگ خدمت خلق کے نام پر کچھ کام محض اس وجہ سے کرتے ہیں بہت دنوں سے ان کی شہرت نہیں ہوئی اُن کا نام نہیں آیا۔ نیک کام صرف اللہ رب العزت کی رضا اور خوشنودی کے لئے کریں۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :رجل تصدق بصدقة فأخفاهالا تعلم شماله کہ انسان ایک ہاتھ سے نیکی کرے تو دوسرے ہاتھ کو بھی علم نہ ہو۔

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔انڈیا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 ستمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(360)

تہذیب (کلچر)

روایات واقدار اور تہذیب (کلچر) کو زندہ رکھنا زندہ قوموں کی علامت ہے۔ لیکن بعض اوقات کلچر کو اس قدر فوقیت دی جاتی ہے کہ ان کو چھوڑنا یا من وعن عمل نہ کرنا گناہ متصور کیا جانے لگتا ہے۔ گویا کہ کلچر کو مذہب کے برابر درجہ

دے دیا جاتا ہے۔ سو ضروری ہے کہ انسان مذہب اور کلچر کے فرق کو سمجھے تا وسیع القلبی کے ساتھ اپنے کلچر کی فرسودہ روایات کو چھوڑا اور دوسرے کلچر کی اچھی اقدار (جو مذہب سے متصادم نہ ہوں) کو اختیار کیا جاسکے۔

(مرسلہ: ثمرہ خالد۔ جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 ستمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(361)

وسعت حوصلہ

شہد کی مکھی کا گھر ہمیشہ اُجڑتا رہتا ہے اور وہ ہمیشہ نیا گھر بنالیتی ہے اور اس سے اکتاتی نہیں خدا تعالیٰ نے بھی اس کے لئے وحی کا لفظ استعمال کیا ہے جس میں اس طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ تمہارا گھر بے شک اُجڑتا رہتا ہے لیکن تم موردِ وحی الٰہی ہو اور جو کچھ کرتی ہو ہمارے منشاء کے ماتحت کرتی ہو۔ انسان کا حوصلہ مکھی سے تو بہر حال بڑھ کر ہونا چاہیئے۔

(خطبات شوریٰ جلد 3 صفحہ 424)

(مرسلہ: امّ حانیہ انور)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 ستمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(362)

ہندو مذہب میں پردہ

ہندو مذہب کی مقدس کتاب رامائن میں آیا ہے جب راون شری رام کی بیوی سیتا کو اٹھا کر لے گیا تو شری رام نے اپنے بھائی لکشمن سے کہا جاؤ تم اپنی بھابھی سیتا کو تلاش کر کے لے آؤ۔ لکشمن نے اپنے بھائی شری رام کو جواب دیا میں اپنی

بھا بھی سیتا کو کیسے تلاش کروں اور کیسے پہچانوں؟ میری نظر تو ہمیشہ بھا بھی سیتا کے پیروں پر ہی رہی ہے۔ پیروں سے اوپر میری نظر کبھی بھی نہیں اٹھی۔ پردہ کا رواج صرف مذہب اسلام ہی میں نہیں، ہندو مذہب میں بھی ملتا ہے۔

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔انڈیا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 ستمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(363)

کلچر کا فرق

ایشیائی ممالک کی تہذیب (کلچر) میں جلد ہی ایک دوسرے کے ساتھ میل جول، اور تعلقات استوار کر لینا شامل ہے۔ یہ خوبی بعض اوقات اس طرح خامی کا رنگ اختیار کر لیتی ہے جب بعض لوگ ذاتی معاملات میں بھی غیر ضروری مداخلت کرنے لگتے ہیں۔ دوسری جانب مغربی معاشرہ ہر معمولی بات کو بھی انسان کا ذاتی معاملہ ٹھہراتا ہے۔ اس لئے ایک دوسرے سے مشورہ کرنا یا اپنے معاملات کو قریبی رشتوں سے شئیر کرنا بھی پسند نہیں کیا جاتا۔

اس کلچر کے زیرِ اثر اکثر لوگ اس راہ کو اختیار کر لیتے ہیں جس کے نتیجہ میں تنہائی اور نفسیاتی الجھنیں حصہ میں آتیں۔ چاہیے کہ انسان درمیان کی راہ اختیار کرے۔ نہ تو حد سے زیادہ ذاتیات میں مداخلت کی جائے اور نہ رشتوں اور تعلقات میں ایسی خلیج حائل کرے کہ خوشیوں اور دکھوں میں بھی خود کو اکیلا پائے۔

(مرسلہ: ثمرہ خالد۔ جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 ستمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(364)

مومن کی علامت

مومن کا ہر کام ہمیشہ سنجیدہ ہوتا ہے۔ وہ کسی کام کو جس میں ہاتھ ڈالتا ہے کبھی بے توجہی اور بے دلی سے نہیں کرتا۔ جب وہ کسی کام کے متعلق سمجھتا ہے کہ وہ مفید ہے تو اس میں ہاتھ ڈالتا ہے اور پھر اس کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دیتا ہے اور جب تک اسے پورا نہ کر لے اسے چین نہیں آتا۔ (خطبات شوریٰ جلد 2 صفحہ 5)

(مرسلہ: امۃ الحیٔ)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 ستمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(365)

غصہ

غلط بات پر غصہ آجانا شرافت کی نشانی ہے لیکن اسی غصے کو پی جانا مومن کی نشانی ہے۔ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ان کے ایک حوض سے پانی پلایا جاتا تھا تو ایک خاندان کے کچھ لوگ آئے۔ ان میں سے کسی نے کہا تم میں سے کون ابوذر کے پاس جائے گا اور ان کے سر کے بال پکڑ کر ان کا محاسبہ کرے گا؟ ایک شخص نے کہا میں یہ کام کروں گا چنانچہ وہ شخص ان کے پاس حوض پر گیا اور ابوذر کو تنگ کرنا شروع کر دیا۔ ابوذر اس وقت کھڑے تھے پھر بیٹھ گئے اس کے بعد لیٹ گئے۔ اس پر انہوں نے کہا کیوں لیٹے تھے؟ اس پر انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں مخاطب کر کے فرمایا تھا جب تم میں سے کسی کو غصہ آجائے اور وہ کھڑا ہو تو بیٹھ جائے اگر اس کا غصہ دور ہو جائے تو ٹھیک و گرنہ وہ لیٹ جائے۔

(مسند احمد بن حنبل، جلد 5 صفحہ 152 مطبوعہ بیروت)

شیطان آگ سے بنا ہے اور غصہ کے وقت شیطانی آگ کو بجھانے کے لئے ہمیں پانی پی لینا چاہیے بیٹھ کے تا کہ ہمارے اندر کی آگ بجھ سکے۔ لہٰذا ہمیں اپنے غصے پر ہمیشہ قابو رکھنا چاہیے۔

(مرسلہ: ڈاکٹر نجم السحر صدیقی۔ جرمنی)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 ستمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(366)

سوچ وبچار کے فائدے

دنیا کی سب سے زیادہ اثر رسوخ رکھنے والی یونانی نژاد خاتون آریانا ہفنگٹن جو HuffPost نامی امریکی جریدے کی بانی ہونے کے علاوہ Thrive Global نامی Think Tank کی بھی بانی ہیں اور ایک نامور مصنفہ اور دانشور بھی مانی جاتی ہیں، نے امریکا میں اپنے سمتھ کالج کے خطاب میں بتایا کہ جب انہوں نے شدید ذہنی دباؤ سے ہلکان ہو کر کئی راتیں جاگنے کی وجہ سے اپنی توانائی ختم ہوتی محسوس کی اور اچانک ایک دن دھڑام سے گر پڑیں اور انہیں شدید چوٹیں آجانے کے بعد نروس بریک ڈاؤن کی وجہ سے ہسپتال میں 6 ماہ گزارنے پڑے، تو انہوں نے فراغت کے اس وقت میں سوچ بچار سے کام لیا اور پوری تحقیق کے بعد یہ بات سامنے آئی کہ کامیابی کی عمارت جیسا کہ اکثر لوگ سمجھتے ہیں، صرف طاقت اور پیسے کے دو ستونوں پر کھڑی نہیں ہوتی اس کا تیسرا ستون بھی ہے جو ان لوازمات سے مل کر بنتا ہے جنہیں تخیل اور وجدان کی صلاحیت، عقل کے علاوہ شعور اور دانائی کا ہونا اور اپنے ساتھ ساتھ دوسرے لوگوں کی خیر خواہی اور بہتری چاہنا بے حد ضروری ہے۔ مگر اس سے پہلے اس دانائی کا حصول ضروری ہے اور اس کے لئے ایک اعلیٰ درجے کے دانائی رکھنے والے وجود یا دانائی کے منبع سے منسلک ہونا لازمی ہے۔

حقیقت آشکار ہونے کے بعد سے آریانہ ہی نہیں ان کی تقلید میں دنیا کے متمول اور مشہور ترین لوگ جیسا کہ بل گیٹس، مارنی ابرے مسن جو رئیل اسٹیٹ کی دنیا کا بڑا نام ہے، نینسی سلوموویٹز جو ”ای ایم اے“ کی سربراہ ہیں، رامانی ائیر جو دنیا کے ایک بہت بڑے مالیاتی ادارے ”دی ہارٹ فورڈ فنانشل“ کے چیئرمین اور سی ای او رہ چکے ہیں اور

پھر رسل سمنز جو ’’ڈیف جیم ریکارڈز کے خالق ہیں‘‘ با قاعدہ اور مسلسل طور پر مراقبہ ،استغراق یا دوسرے لفظوں میں عبادت کرنے لگے ہیں۔ جسے دراصل اب ایک قابل قدر شخصیت ہونے کی پہلی سیڑھی کے طور پر مغرب کے بااثر ترین حلقوں میں تسلیم کیا جاچکا ہے۔

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 ستمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(367)

کون پڑھ سکتا ہے سارا دفتر ان اسرار کا

زمین کی کشش ثقل نے چاند کو اپنے ساتھ باندھ رکھا ہے۔ سورج نے زمین سمیت تمام سیارے اپنے مدار میں باندھ رکھے ہیں۔ کوئی بھی اس سے فرار نہیں ہو سکتا۔ سورج بھی آزاد نہیں۔ وہ آٹھ لاکھ کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے کہکشاں کے مرکز کے گرد گھوم رہا ہے۔ زمین کئی قسم کی گردش کر رہی ہے۔ اسے لٹو کی طرح اپنے محور کے گرد گھومنا ہے، اس کے ساتھ اسے سورج کے گرد گھومنا ہے۔ سورج کے ساتھ ساتھ اسے کہکشاں کے مرکز کے گرد بھی گھومنا ہے۔ اس کے علاوہ کہکشاں بھی چونکہ تیزی سے بھاگتی چلی جارہی ہے لہذا اسے اس کے ساتھ بھی دوڑنا ہے۔ اتنی قسم کی گردشوں کے باوجود ہم آرام سے زمین پر بیٹھ کر اپنے کام کرتے رہتے ہیں۔ ہمیں اس گھومتی ہوئی دنیا میں اپنا سر گھومتا ہوا محسوس نہیں ہوتا حالانکہ بلڈ پریشر یا شوگر ذرا سی اوپر ہو جائے تو سر گھومنے لگتا ہے۔

جس طرح سورج نے زمین کو پکڑ رکھا ہے۔ اسی طرح کہکشاں کے مرکز نے سورج کو پکڑ رکھا ہے۔ ایسا اگر نہ ہوتا تو سب ادھر اُدھر ہو جاتے۔ گاڑی سو کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار پہ آپ کو بہت تیز محسوس ہوتی ہے۔ دوسری طرف آپ سورج کے ساتھ ساتھ آٹھ لاکھ کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ایک حرکت کر رہے ہیں اور آپ کو محسوس بھی نہیں ہوتا۔ پیالی سے چائے نہیں چھلکنے پاتی۔ آپ اگر دنیا کو کبھی غور سے دیکھیں تو آپ کو معلوم ہو گا کہ تخلیق کرنے والا بہت زیادہ طاقتور ہے، جس کے پاس طاقت، وقت اور وسائل لامحدود تھے۔ انسان کو اگر آزمانا ہی مقصود تھا تو ایک

سورج اور ایک سیارہ کافی تھا۔ کھانے کے قابل ایک پوداا ور ایک جانور کافی تھا۔ دُنیا کو دیکھتے ہوئے احساس ہوتا ہے کہ کسی نے اپنی قوت (might) اور وسعت کا مظاہرہ کیا ہے۔

(بشکریہ روزنامہ جنگ 28 اگست 2022)

(مرسلہ: طیبہ طاہرہ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 ستمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(368)

منافق کی علامت

یہ منافق کی علامت ہوتی ہے کہ ایک بحث میں لگ جاتا ہے، بڑھ بڑھ کر باتیں بناتا ہے مگر جب کام کرنے کا وقت آتا ہے تو کہہ دیتا ہے کہ میں تو یونہی ہنسی کر رہا تھا۔ اگر ہم بھی صرف باتیں کریں اور پھر کہہ دیں کہ ہم تو ہنسی مذاق کر رہے تھے اور گھروں کو چلے جائیں تو ہم اپنے نفاق کا فتویٰ اپنے قول سے دینے والے ہوں گے۔

(خطبات شوریٰ جلد 2 صفحہ 5)

(مرسلہ: امۃالحیٔ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 ستمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(369)

محبت سے کہیں زیادہ عزت اور قدر شناسی کی ضرورت ہوتی ہے!

مشہور مصنفہ Shaunti Feldhahn جو خواتین کے لئے اپنی مخصوص تحریروں کے وجہ سے جانی جاتی ہیں، نے ایک سروے کروایا جس میں 75 فیصد مردوں نے یہ بتایا کہ انہیں پیار سے زیادہ عزت کی ضرورت ہے اور ان کی بیوی اگر عزت نہیں دے سکتی تو پیار بے فائدہ ہے۔

ہم دراصل اسی قدر دانی اور عزت کی تلاش میں پیسہ اور طاقت حاصل کرنے کی کوشش میں ساری عمر بھاگتے رہتے ہیں جو دراصل ایک سعی لاحاصل ہی رہتی ہے کیونکہ عزت، قدر شناسی اور دیدہ وری کے لئے کسی دولت اور طاقت کی ضرورت نہیں، خوش خلقی، اچھائی اور اعلیٰ کردار کی ضرورت ہوتی ہے کسی بلند مقصد سے منسلک ہونے کی، بے نفس اور نافع الناس وجود بننے کی ضرورت ہوتی ہے۔

ہمارے سارے شوق، رغبتیں اور دلچسپیاں اور Passion اسی کی خاطر ہوتی ہیں لیکن شوق دراصل ایک عارضی جذبہ ہے ایک وقتی جوش جس سے عارضی اطمینان اور خوشی تو حاصل ہوتی ہے مگر نقصان اس سے کہیں زیادہ ہو جاتا ہے ہمیں دراصل اپنی اچھے کاموں میں مستقل مزاجی کے ساتھ مداومت اختیار کرنے سے ہی دائمی اطمینان، خوشی اور قدر دان نصیب ہوتے ہیں جو عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

(مرسلہ: کاشف احمد)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 ستمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(370)

پیسہ

کچھ لوگ اتنے غریب ہوتے ہیں کہ ان کے پاس صرف پیسہ ہی ہوتا ہے!

غربت دراصل پیسے اور طاقت کی نہیں ہوتی۔ بے لوث رشتوں کی، برکت، توفیق، فضل، لوگوں سے ملنے والی دعاؤں کی ہوتی ہے اور سب سے بڑھ کر تو شعور کی مفلسی ہوتی ہے جو مال کی حرص اور مستقبل کے خوف کو جنم دیتی ہے۔

(مرسلہ: کاشف احمد)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 ستمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(371)

معجزات

اللہ کے مامورین، بزرگان اور اپنے عظیم اسلاف سے وابستہ معجزات پر کامل یقین ہو تو بہت تھوڑے اسباب میں بھی اتنا فضل شامل ہو جاتا ہے کہ کثرت مال کی کوئی حاجت نہیں رہتی، نہ ہی مستقبل کے وسوسے اور نہ ہی کوئی خوف باقی رہ جاتا ہے۔ کیونکہ مستقبل تو اللہ کے ہاتھ میں ہے اور اس سے محفوظ اور قابل بھروسہ ہاتھ تو کوئی ہو ہی نہیں سکتا اور اللہ کا خوف واقعی موجود ہو تو وہ دل میں کوئی اور خوف باقی رہنے ہی نہیں دیتا۔

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 ستمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(372)

موبائل فونز کے آداب

موبائل فونز کے کثرتِ استعمال نے زندگی میں ایک اور تکلیف دہ چیز کا اضافہ کیا ہے جس کا بعض لوگوں کو احساس بھی نہیں جو وٹس ایپ کی وقت بے وقت کی لمبی کالز ہیں۔ بعض کہتے ہیں آپ کو آن لائن دیکھا تو فون کر لیا یہ نہیں دیکھا کہ وہ وقت مناسب بھی ہے یا نہیں۔ فون کرنے کے بھی آداب بالکل اسی طرح ہیں جیسے گھروں میں میل ملاقات کے آداب ہیں۔ جن اوقات میں دوسروں کے گھر جانا منع ہے اس وقت فون بھی نہیں کرنا چاہئے۔

(مرسلہ: سعدیہ طارق۔ امریکہ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 01 اکتوبر 2022ء)

☆...☆...☆

(373)

انسان مادی برینڈڈ اشیاء سے نہیں اچھی سوچ سے بڑا آدمی بنتا ہے

برینڈز نے آجکل ہر طرف دھوم مچائی ہوئی ہے۔ کوئی لاکھوں کی گھڑی پہن رہا ہے تو کوئی لاکھوں کی گاڑی خرید رہا ہے۔ ہزاروں کی برینڈڈ جوتیاں پہننا، مارکیٹ میں نیا آنے والا آئی فون لینا۔ یہ سب مادی اشیاء انسان کو عظیم نہیں بناتے۔ بلکہ انسان کی سوچ اسکا عمل انسان کو بڑا بناتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ حسنہ ہمارے لئے قابل عمل ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سادہ زندگی گزاری اور سادگی کو ہمیشہ پسند فرماتے تھے اور دنیا میں سب سے زیادہ معزز اور خدا تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب تھے اور رہتی دنیا تک رہیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ

قران کریم ہمیں فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ کا حکم دیتا ہے۔ کہ ہمیں نیکی میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانی چاہئے نہ کہ دوسروں کی مہنگی دنیاوی چیزیں دیکھ کر حیثیت ہوتے ہوئے نہ ہوتے ہوئے خریدنے کی سعی میں لگے رہنا چاہئے اور یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ جب مطلوبہ دنیاوی چیز حاصل ہو جائے تو یقین مانیے مادی چیزوں کے حصول میں انسان کو کبھی بھی اطمینان نصیب نہیں ہوتا۔ بلکہ بالکل نیا ماڈل گاڑی یا موبائل لینے کے چند ماہ بعد انسان کی ہوس اگلے ماڈل کو لینے کی طرف آپ کو مشغول کر دے گی۔ سو غور کا مقام ہے کہ اخلاق حسنہ میں ایک خلق قناعت بھی ہے۔ قانع انسان جس حال میں ہوتا ہے۔ اس پہ خدا کا شکر ادا کر رہا ہوتا ہے۔ اسے نہ تو اور اور اور کی خواہش ہوتی ہے نہ ہی وہ برینڈز کے پیچھے بھاگتا ہے۔ بلکہ ہر وقت نیکی، تقوی، پرہیز گاری اور خدمت خلق کے ذریعے اپنے خالق حقیقی کو راضی کرنے میں لگا رہتا ہے اور بہت پر سکون اور مطمئن زندگی بسر کرتا ہے۔

(مرسلہ: منزہ سلیم۔ جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 03 اکتوبر 2022ء)

☆...☆...☆

(374)

مستقل مزاج باہمت ہی کامیاب ہوتے ہیں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

''استقلال اور ہمت ایک ایسی عمدہ چیز ہے کہ اگر یہ نہ ہو تو انسان کامیابی کی منزلوں کو طے نہیں کر سکتا۔ اس لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ پہلے مشکلات میں ڈالا جاوے۔ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۔(الم نشرح: 7)

اسی لئے فرمایا ہے۔

دنیا میں کوئی کامیابی اور راحت ایسی نہیں ہے جس کے ابتدا اور اوّل میں کوئی رنج اور مشکل نہ ہو۔ ہمت کو نہ ہارنے والے مستقل مزاج فائدہ اٹھالیتے ہیں اور کچھ اور ناواقف راستہ میں ہی تھک کر رہ جاتے ہیں۔''

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 150)

(مرسلہ: امّ حانیہ انور)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 05 اکتوبر 2022ء)

☆...☆...☆

(375)

ساتھ دینا اور کام آنا

ایک قابل قدر شخصیت کا حامل شخص بننے کے لئے آپ کے اندر ہمہ وقت ایک نافع الناس وجود بننے کا جذبہ موجزن رہنا ضروری ہے۔ ہر بڑے کام کی ابتدا چھوٹی چھوٹی باتوں کی عادت سے ہوتی ہے جیسے کسی کا سامان اٹھانے میں ساتھ دینا یا کسی کو مصروفیت یا مجبوری میں پانی پلانا یا کافی لا دینا یا پھر کھانا کھلا دینا بھی ساتھ دینے اور کام آنے کے ہی زمرے

میں آتا ہے جو آگے چل کر کسی کو خون کا عطیہ دینے تک کی سوچ کو اجاگر کرتا ہے اور دوسرے کے بڑے کاموں میں مدد دینے کی عادت کا پیش خیمہ بن جاتا ہے۔

(مرسلہ: کاشف احمد)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 06 اکتوبر 2022ء)

☆...☆...☆

(376)

دنیا ایک ریل گاڑی ہے

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں۔

’’دنیا ایک ریل گاڑی ہے اور ہم سب کو عمر کے ٹکٹ دیئے گئے ہیں۔ جہاں جہاں کسی کا سٹیشن آتا جاتا ہے اس کو اُتار دیا جاتا ہے۔ یعنی وہ مر جاتا ہے۔ پھر انسان کس زندگی پر خیالی پلاؤ پکاتا اور لمبی امیدیں باندھتا ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد اول صفحہ 396)

(مرسلہ: امّ حانیہ انور)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 07 اکتوبر 2022ء)

☆...☆...☆

(377)

سادگی اور زندگی کا ستون

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

یاد رکھو! بچوں جیسی سادگی جب تک نہ ہو اس وقت تک انسان نبیوں کا مذہب اختیار نہیں کر سکتا ہے۔

ہر چیز کا ستون ہوتا ہے۔ زندگی اور صحت کا ستون خدا تعالیٰ کا فضل ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 440)

(مرسلہ: امّ حانیہ انور)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 08 اکتوبر 2022ء)

☆...☆...☆

(378)

سوچ

ان لوگوں پر کبھی یقین نہیں کرنا چاہئے جو لوگوں کی باتیں آپ کو بتاتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ لوگوں کی سوچ تین طرح کی ہوتی ہے۔ چھوٹی سوچ کے لوگ، چیزوں اور لوگوں کی باتیں کرتے ہیں، درمیانی سوچ والے واقعات پر بات کرتے ہیں، جبکہ بڑی سوچ کے مالک ہمیشہ نظریات پہ بات کرنا پسند کرتے ہیں۔

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 اکتوبر 2022ء)

☆...☆...☆

(379)

صرف خدا کا فضل

اربوں کی تعداد میں لوگ اب بھی موجودہ مغربی طرز تعلیم کو اپنی معاشی حالت کی بہتری کا واحد ذریعہ سمجھنے کی غلط فہمی کا شکار ہیں اور اسی معاشی حالت کی بہتری کو وہ خود کو لوگوں کی نظر میں مقبول ہونے اور بلند مرتبہ دلانے کا راستہ سمجھ کر جلد سے جلد دولت کمانا چاہتے ہیں۔ نہ تو یہ ہر دلعزیزی، مقبولیت، عزت واحترام اور بلند مرتبہ حاصل کرنے

کا ذریعہ ہے اور نہ ہی تعلیم آپ کو دولت مند بنا سکتی ہے۔البتہ محدود آمدنی والا ایک نوکر یا غلام ضرور بنا دیتی ہے۔ہاں اللہ کا فضل انسان کو دولت مند بنا سکتا ہے۔

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 اکتوبر 2022ء)

☆...☆...☆

(380)

رات کا پہرا (ٹھیکری پہرا)

مسائی (Masai) کہاوت ہے کہ رات کے کان ہوتے ہیں۔ (انٹرنیٹ)

اسلامی تناظر میں اس کہاوت کی ایک خصوصی اہمیت ہے۔حضور انور ایدہ اللہ نے گزشتہ خطبات میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے متعلق واقعات بیان فرمائے تھے کہ کس طرح وہ رات کے وقت ساکنانِ مدینہ کے حالات معلوم کر لیتے تھے اور نئے قوانین میں بعض سقم معلوم ہونے پر اصلاحات فرماتے تھے۔

پھر گزشتہ دنوں کے خطبہ میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ کی ایک کمانڈر کو دی گئی نصائح کے بیان میں یہ بھی تھا کہ رات کو باہر نکلنا اور راز معلوم کرنا۔

قبائلی نظام میں رات کا پہرا انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔تاریخ میں کئی جنگیں ایسی ہوئیں کہ فوجوں نے رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھایا۔اس لئے دشمن کی نقل و حمل پر نظر رکھنے کے لئے رات کا پہرا ہمیشہ سے اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔اسے اسے ٹھیکری پہرا بھی کہتے ہیں۔

(مرسلہ: ذیشان محمود۔سیرالیون)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 اکتوبر 2022ء)

☆...☆...☆

(381)

بڑی پتے کی بات

ناصر سعید صاحب مرحوم نے حفاظت خاص کے ایک کارکن کو ایک ہدایت دی۔ جس کا ذکر کرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''انہوں نے کہا کہ یہاں اپنی آنکھیں اور کان کھلے رکھنا اور زبان بند رکھنا اور اس کے ساتھ دعا کرتے رہنا۔ یہ نصیحت جو ہے اس پر عمل کرنا عمومی طور پر ہر واقفِ زندگی کے لیے ضروری ہے، بلکہ ہر کارکن اور جماعتی خدمت گزار کے لیے ضروری ہے، ہر عہدیدار کے لیے ضروری ہے۔ یہ بڑی پتے کی بات ہے۔''

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 4 مئی 2020ء)

(مرسلہ: ذیشان محمود۔ سیرالیون)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 اکتوبر 2022ء)

☆...☆...☆

(382)

قابل قدر انسان

آئن اسٹائن نے کہا ہے کہ ''ایک کامیاب انسان کی بجائے ایک قابل قدر انسان بننے کی کوشش کرو''

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 اکتوبر 2022ء)

☆...☆...☆

(383)

تجربہ

افریقی کہاوت ہے کہ:

ساکن سمندر ماہر ملاح نہیں بناتے۔(BBC News)

سمندر کی وہ طوفانی حالت جس میں سمندر میں کشتی ڈوبنے کا خطرہ ہو اور کوئی ماہر ملاح اسے بحفاظت نکال لائے تو وہ اس ملاح سے زیادہ تجربہ کار ہوگا جو ساکن سمندر میں کشتی چلاتا ہے۔

اسی طرح کہتے ہیں جو برتن آگ میں نہ پکایا جائے وہ کچا ہوتا ہے۔ اس لئے وہ کام جو آسانی سے ہو جائے اس سے مہارت پیدا نہیں ہوتی۔ جسے زمانے کی گرم و سرد ہوا نہ لگے اسے معاشرے میں ماہر تسلیم نہیں کیا جاتا۔ اسی لئے معروف ادارے پہلے ہی آپ کا تجربہ مانگتے ہیں۔ اس سے ایک معروف شعر ذہن میں آتا ہے۔

گرتے ہیں شہسوار ہی میدان جنگ میں
وہ طفل کیا گرے گا جو گھٹنوں کے بل چلے

(مرسلہ: ذیشان محمود۔ سیرالیون)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 اکتوبر 2022ء)

☆...☆...☆

(384)

خطرہ

جو کوئی خطرہ مول نہیں لیتا وہ دراصل سب کچھ خطرے میں ڈال دیتا ہے۔ زندہ ہونا موت کے خطرے سے منسلک ہے۔ کوشش کرنا ناکامی سے منسلک ہے۔ زندگی کسی ضمانت کے ساتھ نہیں ہوتی۔ مکمل تحفظ اکثر ایک وہم ہی ہوتا ہے۔ زندگی آسانی کا نام نہیں یہ صرف آج کل کے تاجروں کی اشتہاری مہم ہے جو صرف آپ کو وہ چیزیں خرید لینے پر بھی راضی کر لیتی ہے جن کی آپ کو بالکل بھی ضرورت نہیں ہوتی پہلے خطرے کا جھانسا دے کر پھر آپ کو اس سے تحفظ کی لالچ دی جاتی ہے۔ اگر ہر رگڑ پر بلبلا اٹھو گے تو ستاروں کی طرح چمکدار اور روشن کیسے ہو پاؤ گے ؟

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 اکتوبر 2022ء)



(385)

حضرت ابو بکر صدیق ؓ کی نصیحت

حضرت اسامہؓ کے لشکر کو خطاب فرماتے ہوئے حضرت ابو بکر صدیقؓ نے فرمایا کہ

میں تم کو دس باتوں کی نصیحت کرتا ہوں۔ تم خیانت نہ کرنا اور مالِ غنیمت سے چوری نہ کرنا۔ تم بد عہدی نہ کرنا اور مُثلہ نہ کرنا اور کسی چھوٹے بچے کو قتل نہ کرنا اور نہ کسی بوڑھے کو اور نہ ہی کسی عورت کو اور نہ کھجور کے درخت کاٹنا اور نہ اس کو جلانا اور نہ کسی پھل دار درخت کو کاٹنا۔ نہ تم کسی بکری گائے اور اونٹ کو ذبح کرنا سوائے کھانے کے لیے۔ جب ضرورت ہو کرو، نہیں تو نہیں اور تم کچھ ایسے لوگوں کے پاس سے گزرو گے جنہوں نے اپنے آپ کو گرجوں میں وقف کر رکھا ہے۔ پس تم انہیں ان کی حالت پر چھوڑ دینا انہیں کچھ نہیں کہنا جو راہب ہیں اور تم ایسے لوگوں کے

پاس جاؤ گے جو تمہیں مختلف قسم کے کھانے برتنوں میں پیش کریں گے۔ تم ان پر اللہ کا نام لے کر کھانا اور تمہیں ایسے لوگ ملیں گے جو اپنے سر کے بال درمیان سے صاف کیے ہوں گے اور چاروں طرف پٹیوں کی مانند بال چھوڑے ہوں گے تو تلوار سے ان کی خبر لینا کیونکہ یہ لوگ مسلمانوں کے خلاف بھڑکانے والے اور جنگیں کرنے والے لوگ ہیں۔ اللہ کے نام سے روانہ ہو جاؤ۔ اللہ تمہیں ہر قسم کے زخم سے اور ہر قسم کی بیماری اور طاعون سے محفوظ رکھے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 9؍ ستمبر 2022ء بحوالہ الفضل آن لائن 3؍ اکتوبر 2022ء)

(مرسلہ: قاسم محمود۔ اسکاٹ لینڈ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 اکتوبر 2022ء)

☆...☆...☆

(386)

بد صحبت سے اجتناب

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس حوالہ سے فرماتے ہیں:

’’مثل مشہور ہے۔ تخم تاثیر صحبت را اثر‘‘ اس کے اول جزو (حصہ) پر کلام ہو تو ہو، لیکن دوسرا حصہ ’’صحبت را اثر‘‘ ایسا ثابت شدہ مسئلہ ہے کہ اس پر زیادہ بحث کرنے کی ہم کو ضرورت نہیں۔ ہر ایک شریف قوم کے بچوں کا عیسائیوں کے پھندے میں پھنس جانا اور مسلمانوں حتیٰ کہ غوث و قطب کہلانے والوں کی اولاد اور سادات کے فرزندوں کا رسول کریم ﷺ کی شان میں گستاخیاں کرنا دیکھ چکے ہو۔ اُن صحیح النسب سیدوں کی جو اولاد اپنا سلسلہ حضرت امام حسینؓ تک پہنچاتے ہیں۔ ہم نے کرسچن (عیسائی) دیکھی ہے اور بانی اسلام کی نسبت قسم قسم کے الزام (نعوذ باللہ) لگاتے ہیں۔ ایسی حالت میں بھی اگر کوئی مسلمان اپنے دین اور اپنے نبیؐ کے لئے غیرت نہیں رکھتا، تو اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہو گا؟

اگر تم اپنے بچوں کو عیسائیوں، آریوں اور دوسروں کی صحبت سے نہیں بچاتے یا کم از کم نہیں بچانا چاہتے، تو یاد رکھو کہ نہ صرف اپنے اوپر بلکہ قوم پر اور اسلام پر ظلم کرتے اور بہت بڑا بھاری ظلم کرتے ہو۔ اس کے یہ معنے ہیں کہ گویا تمہیں اسلام کے لئے کچھ غیرت نہیں۔ نبی کریم ﷺ کی عزت تمہارے دل میں نہیں۔“

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 45)

(مرسلہ: ذیشان محمود۔ سیرالیون)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 اکتوبر 2022ء)

☆...☆...☆

(387)

ہم نشین کی اہمیت

عن المرء لاتسئل و ابصر قرینه

فان القرین بالمقارن مقتدی

اذاکنت فی قوم فصاحب خیارهم

ولا تصحب الاروی فتردی مع الردی

کہ اگر تم کو کسی شخص کے متعلق تحقیق مقصود ہو تو اس شخص کی تحقیق نہ کرو بلکہ اس کے ہم نشینوں کو دیکھو کیونکہ دوست اپنے ہم نشینوں کا متبع ہوتا ہے جیسے ہم نشین ہوں گے ویسا ہی وہ شخص ہو گا۔ جب تم کسی قوم میں ہو تو اس قوم کے اچھوں کی صحبت اختیار کرو، ناکارہ لوگوں کی صحبت میں نہ بیٹھو ورنہ تم ہلاک ہو جاؤ گے۔

(اداریہ، روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 اکتوبر 2020ء)

(مرسلہ: ذیشان محمود۔ سیرالیون)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 اکتوبر 2022ء)

☆...☆...☆

(388)

ہر احمدی محنت کرے

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

ایک مسلمان شہری کے جو کام اسلام نے مقرر کئے ہیں اب میں ان میں سے بعض کا ذکر کرتا ہوں۔ ایک حق اسلام نے یہ مقرر کیا ہے کہ ہر ایک آدمی محنت کر کے کھائے اور سست نہ بیٹھے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہترین رزق وہ ہے جو انسان اپنے ہاتھوں کی کمائی سے مہیا کرے اور فرمایا کہ داؤد علیہ السلام کی عادت تھی کہ وہ ہاتھ کی محنت سے اپنا رزق پیدا کرتے تھے۔

(احمدیت حقیقی اسلام، انوار العلوم جلد 8 صفحہ 280)

(مرسلہ: طیبہ طاہرہ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 اکتوبر 2022ء)

☆...☆...☆

(389)

حقیقی علم

"علم سے مراد منطق یا فلسفہ نہیں ہے بلکہ حقیقی علم وہ ہے جو اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے عطا کرتا ہے یہ علم اللہ تعالیٰ کی معرفت کا ذریعہ ہوتا ہے اور خشیت الٰہی پیدا ہوتی ہے۔

جیسا کہ قرآن شریف میں ہی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اِنَّمَا یَخۡشَی اللّٰہَ مِنۡ عِبَادِہِ الۡعُلَمٰٓؤُا۔ اگر علم سے اللہ تعالیٰ کی خشیت میں ترقی نہیں ہوتی تو یاد رکھو وہ علم ترقی معرفت کا ذریعہ نہیں ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 7)

(مرسلہ: امّ حانیہ انور)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 اکتوبر 2022ء)



(390)

علمی خزانہ

الفضل اخبار ایک ایسا انمول علمی خزانہ ہے، جس سے جتنا زیادہ استفادہ کرنے کی توفیق پاتے ہیں اسی قدر الفضل کا احترام دل میں بڑھتا جاتا ہے۔ الحمدللہ۔

مؤرخہ 2؍ جولائی 2022ء بروز ہفتہ کے کالم ’’ایک سبق آموز بات‘‘ میں مندرج کہاوت ’’خوبصورت چمکدار مزین تابوت کسی میں مرنے کی خواہش پیدا نہیں کر سکتا‘‘ اور یہ کہ ’’ہر چمکدار چیز سونا نہیں ہوتی‘‘ پڑھ کر بانیٔ الفضل حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے منظوم کلام سے ایک سبق آموز شعر یاد آیا ہے جو پیش خدمت ہے

حسن ہر رنگ میں اچھا ہے مگر خیال رہے
دانہ سمجھے ہو جسے تم وہ کہیں دام نہ ہو

(مرسلہ: نصیر احمد باجوہ۔ ہمبرگ، جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 اکتوبر 2022ء)



(391)

آئینہ دیکھنے کی دُعا

آئینہ صرف نقائص ہی نہیں بتاتا بلکہ انسانی چہرے کی خوبصورتی سے بھی آگاہ کرتا ہے۔اس کے حسن کی تعریف کرتا ہے۔اس کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوبصورت اور صحت مند چہرہ ملنے پر شکر گزاری کے جذبات کا اظہار کرتا ہے۔آنحضور ﷺ آئینہ دیکھتے وقت یہ دُعا کیا کرتے تھے۔

کہ اے اللہ! خوبصورت شکل و شباہت بھی تو نے ہی عطا کی ہے۔اب میرے اخلاق بھی حسین اور خوبصورت بنا دے۔

(مسند احمد مطبوعہ بیروت جلد6 صفحہ 150)
(اداریہ: آئینہ جھوٹ بولتا ہی نہیں الفضل آن لائن لندن 21 فروری 2020ء)

(مرسلہ: ذیشان محمود۔ سیرالیون)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 اکتوبر 2022ء)

☆...☆...☆

(392)

آئینہ

کسی کو نصیحت کرتے وقت اُن تمام اُصولوں کو مدّ نظر رکھنا چاہیئے جو قرآن اور احادیث میں بیان ہوئے ہیں اور ان میں سے ایک یہ ہے کہ اندازِ نصیحت نہایت دھیما اور پیارا ہونا چاہیئے۔اتنا سخت نہ ہو کہ بھائی کا دل ہی ٹوٹ جائے۔کیونکہ

آئینہ بہت نازک ہوتا ہے، ذرا سی ٹھوکر سے وہ کرچی کرچی ہو جاتا ہے اسی طرح ہمیں بھی نصیحت کرتے وقت اگلے بھائی کے جذبات اور احساسات کا خیال رکھنا چاہئے۔

(اداریہ: آئینہ جھوٹ بولتا ہی نہیں، الفضل آن لائن لندن 21 فروری 2020ء)

(مرسلہ: ذیشان محمود۔ سیرالیون)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 اکتوبر 2022ء)

☆...☆...☆

(393)

عزت واحترام کی درجہ بندی

لوگ اکثر آپ سے آپ کا شغل اور پیشہ اس لئے بھی پوچھتے ہیں کہ وہ یہ جان سکیں کہ آپ کتنا کما لیتے ہیں اور کتنے با اختیار ہیں تا کہ اسی حساب سے آپ کو اپنی زندگی میں اہمیت دے سکیں۔ انسان کی اوقات کا تعین اکثر اس کی معاشی حالت سے کیا جاتا ہے جو ایک شرمناک حقیقت بن چکی ہے یہ نہیں دیکھا جاتا ہے کہ وہ دعائیں اور فضل و برکت کتنی کماتا ہے جن کی موجودگی میں تھوڑا بھی بہت ہو جاتا ہے اور جن کی غیر موجودگی بہت سے کو بھی بہت تھوڑا کر دیتی ہے۔

(مرسلہ: کاشف احمد)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 اکتوبر 2022ء)

☆...☆...☆

(394)

بچوں کو نصائح بطرز حضرت لقمانؑ

عموماً ہر گھر میں بچوں کو کئی باتوں پر سمجھایا جاتا ہے کئی دفعہ بات کرنے کا لہجہ ایسا ہوتا ہے کہ بچوں کے سر کے اوپر سے بات گزر جاتی ہے اور ذرا اثر نہیں ہوتا۔ سورۃ لقمان میں حضرت لقمانؑ جب اپنے بیٹے کو نصائح کرتے ہیں تو بیٹے کا نام نہیں لیتے بلکہ اے میرے بیٹے! کہہ کر پیار سے مخاطب کرتے ہیں۔ مائیں جب اکثر لاڈ پیار سے سوہنا، مٹھو، میرا چاند کہہ کر بلاتیں ہیں تو بچے دوڑے چلے آتے ہیں، اسی طرح بچوں کو نصائح کرتے وقت بھی حکیمانہ طرز سے حضرت لقمانؑ کی طرح کا پیار کا انداز اختیار کیا جائے تو بات کا ضرور اثر ہوگا، ان شاء اللہ۔

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 اکتوبر 2022ء)

☆...☆...☆

(395)

نیت کی پڑتال

اسلامی تعلیمات کے مطابق ہمارا ہر عمل نیت پر موقوف ہے۔ اگر انسان اپنے ہر عمل سے پہلے اپنی ذات سے یہ سوال کرے کہ میرے اس عمل کو کرنے کا کیا مقصد ہے؟ تو نا صرف یہ کہ اپنی نیت کی پڑتال ہو جاتی ہے بلکہ نیت کا یہی جائزہ اکثر کاموں کو غلط قرار دے کر ہمیں برائیوں کی طرف قدم بڑھانے سے روکنے کا باعث بھی بن جاتا ہے۔

اسی طرح روزمرہ زندگی کے بہت سے کام ہم عادتاً یعنی بغیر کسی نیت کے کرتے ہیں۔ اگر انہی کاموں کو نیک نیتی کے ساتھ جوڑ لیا جائے تو وہی عمل کارِ ثواب بن جاتا ہے۔

(مرسلہ: ثمرہ خالد۔ جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 31 اکتوبر 2022ء)

☆...☆...☆

(396)

آوارگی، فارغ اور بے کار بیٹھنے کا نام ہے

حضرت مصلح موعودؓ نے خطبہ جمعہ فرمودہ 10؍فروری 1939ء میں فرمایا:

بچہ کو ہر وقت کسی نہ کسی کام میں لگائے رکھنا چاہئے۔ میں کھیل کو بھی کام ہی سمجھتا ہوں۔ یہ کوئی آوارگی نہیں۔ آوارگی میرے نزدیک فارغ اور بے کار بیٹھنے کا نام ہے یا اس چیز کا کہ بانہوں میں باہیں ڈال لیں اور گلیوں میں پھرتے رہے۔اس بات کا اچھی طرح خیال رکھنا چاہئے کہ بچے یا پڑھیں یا کھیلیں یا کھائیں اور یا سوئیں۔ کھیل آوارگی نہیں۔

(الفضل 11؍مارچ 1939ء صفحہ 7)

(مرسلہ: ذیشان محمود۔ سیرالیون)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 01 نومبر 2022ء)

☆...☆...☆

(397)

مصنوعی پن کی عادت

یہ بات آپ کو اچھی طرح سمجھ لینی چاہئے کہ لوگوں کی ایک بڑی تعداد مصنوعی پن چھوڑنے کو تیار نہیں ہوتی جس کو ولایتی پن سے محبت کرنا اور دیسی پن سے نفرت کرنا بھی کہا جا سکتا ہے۔ یہ دراصل اپنے اصل سے نفرت ہوتی ہے اور لوگ اپنی قومیت پر شرمندہ رہتے ہیں جس کا یقین ان کو صدیوں کی غلامی دلا چکی ہوتی ہے جو آزادی کے بعد بھی انہیں آزاد نہیں ہونے دیتی کیونکہ ان کے آباؤاجداد کے پروں کو کاٹ دیا گیا تھا اس لئے کہ غلاموں کے پر نہیں ہوتے

اور وہ پرواز بھرنا بھول گئے پھر انکی آئندہ نسلوں کو بھی اڑنا نہیں آتا جبکہ وہ سب پروں کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں مگر پھر بھی زمین پر گھسٹنا پسند کرتے ہیں۔

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 02 نومبر 2022ء)

☆...☆...☆

(398)

فیشن

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

پھر ناخن کٹوانا ہے، اس میں ہزار قسم کے گند پھنس جاتے ہیں لیکن آج کل بعض مردوں میں لیکن عورتوں میں تو اکثریت میں یہ فیشن ہو گیا ہے کہ لمبے لمبے ناخن رکھو اور ان کو کوئی گندگی کا احساس بھی نہیں ہوتا۔ بہر حال یہ سب پر واضح ہو جانا چاہئے کہ ناخن کٹوانے کا بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے اور لمبے ناخن رکھنے کا نقصان ہی ہے فائدہ کوئی نہیں۔

(خطبہ جمعہ 23 اپریل 2004ء بحوالہ الاسلام ویب سائٹ)

(مرسلہ: قاسم محمود۔اسکاٹ لینڈ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 03 نومبر 2022ء)

☆...☆...☆

(399)

ادب سیکھنے کا راز

ایک کمزور اور عیوب سے لت پت انسان کو دیکھ کر خدا سے خوف رکھنے والا انسان جہاں جذبات شکر گزاری بجالاتا ہے وہاں ان کمزوریوں سے ناپسندیدہ حرکات سے دُور رہنے کے عہد و پیمان بھی باندھتا ہے۔

کہتے ہیں حکیم لقمان سے کسی نے پوچھا کہ تم نے ادب کہاں سے سیکھے ہیں۔ جواب دیا۔ ”از بے ادباں“ کہ بے ادبوں سے۔ مزید استفسار پر بتلایا کہ ہر ناپسندیدہ چیز جو میں نے غیر میں دیکھی اس سے میں نے پرہیز کیا۔

(اداریہ: آئینہ جھوٹ بولتا ہی نہیں الفضل آن لائن لندن 21ء فروری 2020ء)

(مرسلہ: ذیشان محمود۔ سیرالیون)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 04 نومبر 2022ء)

☆...☆...☆

(400)

دل کو آئینہ کی طرح صاف رکھیں!

انسان کا دل بھی مثل آئینہ تمام آلائشوں اور گندگیوں سے پاک ہونا چاہئے تا جہاں اس کے ذریعہ خدا تعالیٰ تک رسائی حاصل کر سکے وہاں مخلوق خدا کی ہدایت واصلاح کا بھی باعث ہو۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں۔
”ایک شخص کا عکس جو آئینہ میں ظاہر ہوتا ہے استعارہ کے رنگ میں گویا وہ اس کا بیٹا ہوتا ہے۔ کیونکہ جیسا کہ بیٹا باپ سے پیدا ہوتا ہے ایسا ہی عکس اپنے اصل سے پیدا ہوتا ہے۔ پس جبکہ ایسے دل میں جو نہایت صافی ہے اور کوئی کدورت اُس میں باقی نہیں رہی تجلّیات الٰہیہ کا انعکاس ہوتا ہے تو وہ عکسی تصویر استعارہ کے رنگ میں اصل کیلئے بطور بیٹے کے ہو جاتی ہے۔“

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 66)
(اداریہ: آئینہ جھوٹ بولتا ہی نہیں، الفضل آن لائن لندن 21ء فروری 2020ء)

(مرسلہ: ذیشان محمود۔ سیرالیون)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 05 نومبر 2022ء)

☆...☆...☆

(401)

مجازی خدا

خاوند کو مجازی خدا کہا جاتا ہے۔اس کا مطلب ہے وہ خدا تو نہیں ہے خدا والے حقوق اور اختیار رکھتا ہے۔اس لئے لازم ہے کہ بیوی مؤدب، فرماں بردار اور اطاعت گزار رہے۔اس کا ایک دوسرا رخ بھی ہے خاوند بھی اپنے اندر خدا والی صفات پیدا کریں۔بیویوں سے محبت سے پیش آئیں۔رحمت اور نرمی کا سلوک کریں۔مانگے بھی دیا کریں اور بن مانگے بھی دے دیا کریں۔ چھوٹے بڑے قصور در گزر کر دیا کریں۔اس طرح انہیں جبر سے خود کو مجازی خدا نہیں منوانا پڑے گا بلکہ بیوی دلی محبت سے اطاعت کرے گی اور گھر جنت کا نمونہ بن جائے گا۔

(مرسلہ: امتہ الباری ناصر۔امریکہ)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 07 نومبر 2022ء)

☆...☆...☆

(402)

حسین لمحات

زندگی کے حسین لمحات واپس نہیں آتے لیکن اچھے لوگوں سے تعلقات اور ان سے وابستہ حسین یادیں دلوں میں ہمیشہ زندہ رہتی ہیں۔

(مرسلہ: شکیل احمد طاہر۔ قادیان)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 08 نومبر 2022ء)

☆...☆...☆

(403)

مومن ایک جزیرہ کے مانند ہے

ایک احمدی مومن کی یہ نشانی ہوتی ہے اور ہونی بھی چاہئے کہ وہ دنیا کی آلائشوں، گندگیوں، رسومات و بدعات سے اپنے دامن کو بچاتے ہوئے ایک جزیرہ کی طرح آلودگیوں سے پاک ہو اور اپنے ارد گرد کے ماحول کو بھی پاکیزہ ماحول دے رہا ہو۔ جس طرح جزیرہ چاروں طرف سے پانی میں گھرا ہوتا ہے اسی طرح ایک مومن قرآن کریم کے روحانی پانی کے اندر مچھلی کی طرح زندگی بسر کرتا ہے۔

(اداریہ: ایک احمدی آلائشوں اور کثافتوں سے پاک جزیرہ ہے، الفضل آن لائن لندن 24؍دسمبر 2019ء)

(مرسلہ: ذیشان محمود۔ سیرالیون)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 09 نومبر 2022ء)

☆...☆...☆

(404)

عورت کا مقام و مرتبہ

اس بات کو نہ بھولئے کہ عورت دنیا کی اہم ترین اور عظیم ترین ہستی ہے۔ وہ دنیا میں اس لئے نہیں آئی کہ مردوں کا کھلونا بنی رہے بلکہ عورت وہ مقدس ہستی ہے جس نے دنیا کے بڑے بڑے پیغمبروں، اوتاروں، اولیاؤں اور علماء کو جنم دیا۔ اس کی گود میں قومیں پلیں اور بڑھیں۔ اس نے دنیا کے سامنے ایثار و قربانی کا بہترین عملی نمونہ پیش کیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق فرمایا کہ جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔

(مرسلہ: مصباح عمر تماپوری۔ انڈیا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 نومبر 2022ء)

☆...☆...☆

(405)

وضو میں ناک میں پانی چڑھانے کی حکمت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

اب پانی سے ناک صاف کرنے کا جو حکم ہے یہ وضو کرتے وقت دن میں پانچ دفعہ ہے اور اگر ناک میں پانی چڑھا کر صاف کیا جائے تو کافی حد تک نزلے وغیرہ سے بھی بچا جا سکتا ہے۔ مجھے کسی نے بتایا کہ جرمنی میں کسی کو نزلہ ہو گیا اور ڈاکٹر کے پاس گئے تو اس نے کہا کہ تم لوگ جو مسلمان ہو، پانچ وقت وضو کرتے ہو تو ناک میں پانی چڑھاتے ہو، تم اگر اس طرح کرو تو کافی حد تک نزلے سے بچ سکتے ہو۔ یہ اس ڈاکٹر کی اپنی سوچ یا تحقیق تھی یا اس پر کوئی اور تحقیق ہو رہی ہے یا ہوئی ہے لیکن جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو بہر حال اس میں حقیقت ہے۔ اس کا کوئی فائدہ ہوتا ہے۔ ہر ایک کے لئے ناک میں پانی چڑھانا مشکل ہو گا کیونکہ ناک میں زور سے پانی چڑھانا ہوتا ہے۔ بعض دفعہ ذرا سی تکلیف بھی ہوتی ہے لیکن میں نے تجربہ کر کے دیکھا ہے کہ اگر ناک میں پانی ٹھیک طرح چڑھایا جائے اور صاف کیا جائے تو نزلے میں کافی فرق پڑتا ہے۔

(خطبہ جمعہ 23 اپریل 2004ء بحوالہ الاسلام ویب سائٹ)

(مرسلہ: قاسم محمود۔ اسکاٹ لینڈ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 نومبر 2022ء)

☆...☆...☆

(406)

الفضل تو تریاق ہے

حضرت مصلح موعودؓ تفسیر کبیر میں تحریر فرماتے ہیں:

”ہماری جماعت کے ایک مخلص دوست تھے جو اب فوت ہو چکے ہیں۔ ان کے لڑکے نے ایک دفعہ مجھے لکھا کہ میرے والد صاحب میرے نام الفضل جاری نہیں کرواتے۔ میں نے انہیں لکھا کہ آپ کیوں اس کے نام الفضل

جاری نہیں کراتے تو انہوں نے جواب دیا کہ میں چاہتا ہوں کہ مذہب کے معاملہ میں اسے آزادی حاصل رہے اور وہ آزادانہ طور پر اس پر غور کر سکے۔ میں نے انہیں لکھا کہ **الفضل پڑھنے سے تو آپ سمجھتے ہیں اس پر اثر پڑے گا اور مذہبی آزادی نہیں رہے گی۔ لیکن کیا اس کا بھی آپ نے کوئی انتظام کر لیا ہے کہ اس کے پروفیسر اس پر اثر نہ ڈالیں۔ اس کی کتابیں اس پر اثر نہ ڈالیں۔ اس کے دوست اس پر اثر نہ ڈالیں اور جب یہ سارے کے سارے اثر ڈال رہے ہیں تو کیا آپ چاہتے ہیں کہ اسے زہر تو کھانے دیں اور تریاق سے بچایا جائے۔''**

(تفسیر کبیر جلد 7 صفحہ 329)

(مرسلہ: قاسم محمود۔ اسکاٹ لینڈ)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 نومبر 2022ء)



(407)
اچھی عائلی زندگی گزارنے کا نسخہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ایک موقع پر فرمایا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کسی انتخاب سے پہلے تمہیں یہ کوشش کرنی ہو گی کہ تم کسی ایسے کو منتخب کرو جو روحانی طور پر اچھا ہو، جس کو دینی علم پر عبور حاصل ہو اور وہ ایک پکا مسلمان ہو۔ پس جب دونوں فریق، مرد اور عورت ان سب باتوں کا خیال رکھیں گے تو پھر وہ زندگی سے لطف اندوز ہوں گے خواہ دونوں مختلف یا ایک ہی نسل یا ثقافت سے ہوں اور اس بات کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ کوئی شخص کامل نہیں ہے۔ سب میں کمزوریاں موجود ہیں اگر آپ روادار ہوں، اگر دونوں روادار ہوں اور اپنی آنکھیں، منہ اور کان ایک دوسرے کی برائی سننے سے محفوظ رکھیں گے اور نہ ہی ایک دوسرے کو برا کہیں گے۔ تب ایک اچھی عائلی زندگی گزاریں گے۔

(This week with Huzur مؤرخہ 8 اکتوبر 2022ء)

(مرسلہ: ابو اثمار اٹھوال)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 نومبر 2022ء)



(408)

یہ میرا باغ ہے میں نے یہ باغ لگایا ہے

ایک دفعہ ایک معزز احمدی قادیان تشریف لائے وہ بوجہ عدیم الفرصتی کے ایک گھنٹہ کے لئے حضرت اقدسؑ کی ملاقات کو آئے تھے۔ صاحبِ حیثیت تھے اور بالکل مختصر ملاقات کو آئے تھے پھر واپس چلے جانا تھا۔ حضرت میر محمد اسحاق صاحب ایسے لوگوں کی تاک میں رہا کرتے تھے تاکہ ان کو بھی ثواب میں شامل کر لیں جانتے تھے کہ صاحب حیثیت ہیں تو طریقہ بہت اچھا ڈھونڈا انہوں نے فوراً بھائی احمد دین ڈنگوی کی دکان سے ان کے لئے لسی اور ناشتہ کا انتظام کیا ان کو ساتھ لے کر دارالشیوخ میں تشریف لائے جب لسّی اور ناشتہ پیش کیا تو ویسے بھی اس وقت آنے والے کی عزت افزائی ہونی چاہیے تھی۔ مہمان کی خدمت ہونی چاہیے تھی تو ذاتی طور پر جب ان کو لسّی کا ناشتہ وغیرہ ملا تو بہت خوش ہوئے تو کہا آؤ! آپ کو دارالشیوخ دکھادوں دارالشیوخ میں تشریف لائے اور فرمایا کہ جماعت کے یتیم اور مسکین ہیں اور ایک بہت پیاری بات کہی:

''یہ میرا باغ ہے میں نے یہ باغ لگایا ہے۔''

دیکھو! خدا تعالیٰ نے اس باغ کو ساری دنیا میں پھیلا دیا۔ اس کثرت سے یہ باغ ملک ملک لگ رہے ہیں کہ میں آپ کو سمجھانا چاہتا ہوں کہ اس زمانے میں نیکی اور خلوص اور تقویٰ نے جو بنیادیں ڈالی تھیں انہیں پر یہ عمارتیں تعمیر ہو رہی ہیں وہ بیج جو بوئے گئے تھے وہ اس وقت باغ کہلانے کے ابھی حقیقت میں مستحق نہیں تھے کیونکہ تھوڑے سے چند پودے تھے اب تو وہ عالمی باغ بن گئے ہیں تمام جہاں پر ان کا عرصہ محیط ہو چکا ہے فرمایا اللہ کی خاطر ہے آپ بھی اس کی آبیاری میں حصہ لیں وہ احمدی دوست چند منٹ میں آپ کی باتوں سے اس قدر متاثر ہوئے کہ پانچ صد روپے کی رقم ان یتامیٰ کی اعانت کے لئے پیش کر دی۔

یہ پانچ صد روپے کی جو رقم ہے بظاہر دیکھنے میں اس وقت کے لحاظ سے اگرچہ بڑی تھی مگر پھر بھی کچھ نہیں اب واقعہ یہ ہے کہ میں بعض ایسے یتامیٰ کو جو دارالشیوخ میں پلے تھے ذاتی طور پر جانتا ہوں جنہوں نے زندگی بھر ایک کروڑ

روپے دوسرے یتامیٰ اور ضرورت مندوں کے لئے خرچ کئے ہوں گے تو براہ راست وہ پودے جو وہاں لگے تھے ان کا فیض بھی پھیلا ہے ان کی جڑیں بھی پھیلی ہیں ان کی شاخیں بھی پھیلی ہیں اور بڑے وسیع علاقوں میں محیط ہیں۔

(الفضل4مئی 1999ء)

(مرسلہ: امتہ الباری ناصر۔امریکہ)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 نومبر 2022ء)

☆...☆...☆

(409)

غیظ و غضب

جوش و جذبے کو کئی لوگ غصہ سمجھ لیتے ہیں جو سراسر غلط فہمی ہے یہ دونوں بالکل الگ چیزیں ہیں۔ غصہ دل دماغ پر چھا کر انہیں قابو کر لینے کی بے پناہ طاقت رکھتا ہے اسی لئے فرمایا گیا کہ پہلوان وہ نہیں جو میدان میں مدمقابل پر قابو پا لے بلکہ پہلوان وہ ہوتا ہے جو غصّے میں خود پر قابو پالے۔ اس لئے ضروری ہے کہ غصّے کی اس بے پناہ توانائی کو سنبھال کر درست انداز میں اس کا استعمال سیکھ لیا جائے۔ حضرت عمر فاروقؓ سے جب کسی نے پوچھا کہ آپ تو بہت جوشیلے اور غصہ والے ہوا کرتے تھے پھر خلافت کے بعد کیسے اس کا انتظام کیا تو حضرت عمر فاروقؓ نے فرمایا کہ میں اب بھی ویسا ہی ہوں مگر اب غصہ میرے زیادہ قابو میں رہتا ہے نہ کہ میں اس کے قابو میں رہوں۔

(مرسلہ: کاشف احمد)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 نومبر 2022ء)

☆...☆...☆

(410)

اللہ

انسان کا بہترین دوست اللہ ہے جو کوئی بھی اسے کامل یقین اور سچے دل سے پکارے تو بہت جلدی مان جاتا ہے اور کبھی بھی اپنے در سے مایوس نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی تڑپ کو ضائع نہیں کرتا۔ اپنی مانگی ہوئی دعاؤں پر یقین رکھیں وہ رحمان ہے رد نہیں کرے گا۔

(مرسلہ: شکیل احمد طاہر۔ قادیان)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 نومبر 2022ء)

☆...☆...☆

(411)

ذرا پکڑانا

فی زمانہ ہر کام آسانی اور سہولت سے ہو جانے کے باعث سستی اور کاہلی سے بھرا یہ جملہ "وہ فلاں چیز ذرا پکڑانا" عام ہوتا جارہا ہے۔ ہر شخص اس کوشش میں ہوتا ہے کہ اسے اپنی جگہ سے ہلنا نہ پڑے اور اس کا معمولی سا کام بھی کوئی دوسرا کر دے۔ ہمارے سامنے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا وہ نمونہ موجود ہے جو کسی سے سوال کرنے سے بچنے کے لیے میدانِ جنگ میں بھی سواری سے اتر کر خود اپنا ہتھیار اٹھاتے تھے۔

کیا ہی خوب ہو اگر ہم میں سے ہر شخص یہ سوچ پیدا کرلے کہ اسے نہ صرف اپنا ہر کام خود کرنا ہے بلکہ حتی الوسع دوسروں کا بوجھ بانٹنے کی بھی کوشش کرنی ہے تو کاہلی اور ہر وقت دوسروں سے مدد طلب کرنے کی غلط عادت کا خود بخود سدِّباب ہو جائے گا۔

(مرسلہ: ثمرہ خالد۔ جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 نومبر 2022ء)

☆...☆...☆

(412)

میں بڑی توجہ سے الفضل کا مطالعہ کر رہا ہوں

(خلیفۃ المسیح الرابعؒ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے ایڈیٹر الفضل کے نام ایک خط میں تحریر فرمایا:
بڑی توجہ سے الفضل کا مطالعہ کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دن بدن ترقی کر رہا ہے۔ آپ کی کوششیں قابل تحسین ہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ میں دعا میں اس نکتے کو یاد رکھتا ہوں کہ **الفضل کی زبان محض 32 دانتوں میں نہیں بلکہ 32 دشمن دانتوں میں گھری ہوئی عمدگی سے مافی الضمیر ادا کرنے کی توفیق پا رہی ہے۔** اللہ تعالیٰ ہمیشہ اس کی حفاظت فرمائے۔ چشم بد دور۔

(الفضل 18۔ جنوری 1989ء صفحہ 1)

(مرسلہ: طیبہ طاہرہ)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 نومبر 2022ء)

☆...☆...☆

(413)

مومن کی معراج

نماز مومن کی معراج یا روحانی ترقی کے حصول کا سب سے پہلا اور ضروری ذریعہ ہے نماز کے آداب، جسم کی صفائی، لباس کی صفائی اور وضو وغیرہ کا پوری طرح اہتمام کیا جائے تو حفظان صحت کے تمام تقاضے بھی بخوبی پورے ہو سکتے ہیں۔

(مرسلہ: عبدالباسط شاہد۔ لندن)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 نومبر 2022ء)

☆...☆...☆

(414)

ذہنی مایوسی اور ذہنی بے چینی کی وجہ اور اس کا حل

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ایک موقعہ پر فرمایا: Depression اور Anxiety (ذہنی مایوسی اور ذہنی بے چینی) کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ لوگ دنیاوی اشیاء کے حصول میں بہت زیادہ لگے رہتے ہیں۔ لوگوں کی خواہشات کی ترجیحات بدل گئی ہیں بجائے اس کے کہ لوگ اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کے قرب کے حصول میں کوشاں ہوں لوگ دنیاوی اشیاء کے حصول میں لگے رہتے ہیں اور یہی اس depression اور anxiety کی وجہ ہے۔ جب انسان کی خواہشات پوری نہ ہوں اور اسے وہ سب کچھ نہیں ملتا جو اس کا دل چاہتا ہے تو پھر انسان مایوس اور دل شکستہ ہو جاتا ہے۔ پھر یہی مایوسی انسان کو بے چینی کی حالت کی طرف لے جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ اَلَا بِذِکۡرِ اللّٰہِ تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ یعنی اللہ کے ذکر سے ہی دل اطمینان پکڑتے ہیں۔ پس انسان کو چاہیے کہ وہ اللہ کو یاد کرے۔

(This week with Huzur 5 November 2021)

(مرسلہ: ابو اثمار اٹھوال)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 نومبر 2022ء)

☆...☆...☆

(415)

صبر کا سبق

حضرت چودھری سر محمد ظفر اللہ خان ؓ نے اپنی وفات سے چار پانچ روز قبل امۃ الحئی کو جو کہ قریب ہی کھڑی رہتی تھی فرمایا:

بیٹی! میری خواہش ہے کہ میں تمہارے بہت قریب لگ کر بیٹھ جاؤں۔

بیٹی نے کہا:

ابا! میرا یہ مقام کہاں کہ آپ میرے قریب لگ کر بیٹھیں آپ حکم فرمائیں کہ میں آپ کے قریب لگ جاؤں۔

تو ہاتھ سے اشارہ کر کے بلایا امۃ الحئی نے سینے پر سر رکھ دیا تو باباجی نے انتہائی پیار سے فرمایا:

بیٹی! تم نے اپنی پوری کوشش کر لی امۃ الحئی نے کہا جی ابا آپ کی حالت تو خراب ہو رہی ہے فرمایا تو اب کیا کرنا چاہئے عرض کیا اللہ تعالیٰ کے حضور آپ بھی دعا کریں میں بھی دعا کرتی ہوں فرمایا دیکھو! تمہارے بالوں کی ایک لٹ بھی بکھری ہوئی نہ ہو تم جیسا لباس پہنتی ہوا گر اس سے بہتر نہیں تو ویسا ضرور پہننا تمہاری آنکھوں سے آنسو گرتا کوئی نہ دیکھے کہ ہم جب کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی ہیں تو اس کا اظہار بھی کرنا چاہئے۔

(انصار اللہ نومبر 1985ء صفحہ 145)

(مرسلہ: امتہ الباری ناصر۔امریکہ)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 نومبر 2022ء)

☆...☆...☆

(416)

رشتے

رشتہ بنانا اصل بات نہیں بلکہ رشتہ نبھانا اصل بات ہے رشتوں کو مضبوط رکھنے کے دو راز ہیں:

1. جب آپ غلط ہو تو اپنی غلطی تسلیم کر لو۔
2. جب آپ صحیح ہو تو صرف خاموشی اختیار کرو۔

(مرسلہ: شکیل احمد طاہر۔ قادیان)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 نومبر 2022ء)

☆...☆...☆

(417)

سہیلی کے نام خط

مجھے معلوم ہوا کہ آپ کی شادی ہو گئی ہے۔اس مسرّت آمیز خبر سے حد درجہ خوشی ہوئی دل باغ باغ ہو گیا۔آپ کو اور آپ کے اہلِ خانہ کو مبارک ہو۔ تم ایک دولتمند گھرانے کی پڑھی لکھی لڑکی ہو اور بہت ناز و نعم میں پلی ہو لیکن نہ خاندان کی دولت نے تمہیں مغرور کیا اور نہ اعلیٰ تعلیم نے تمہارے خیالات کو بدلا اور نہ لاڈ وپیار نے تمہارے اخلاق و کردار کو متاثر کیا۔نہ دین نے تمہارے اندر تنگ نظری پیدا کی اس کے بر عکس دین نے تمہارے اندر انکساری، اعلیٰ تعلیم نے بلند خیالی، مطالعہ نے دوردینی، لاڈ وپیار نے تم میں محبت و مروّت، کا جذبہ پیدا کیا اور تم ایک مثالی لڑکی ہو خدا اب تمہیں عملی زندگی میں ایک مثالی بیوی اور مثالی ماں بننے کی توفیق عطا کرے۔آمین اور یہ بھی کہ شادی بالکل ہی سادہ اور قطعی شرعی طریق پر عمل میں آئی عزیز و اقارب دوست و احباب کی موجودگی میں عین اسلامی طریق پر شادی کا ہونا ان دنوں سنسنی خیز خبر ہے۔

(مرسلہ: مصباح عمر تماپوری۔انڈیا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 نومبر 2022ء)

☆...☆...☆

(418)

مومن کو تعلیمات کا اطلاق اپنے آپ سے کرنا چاہئے

دعوت الی اللہ سب سے قبل اپنے نفس سے شروع کی جائے۔اپنی زمین کو سب سے پہلے زرخیز بنایا جائے۔اپنی زمین کی فصل کو سب سے پہلے قرآن، احادیث اور سنت رسولؐ کے پاک صاف پانی سے سیر اب کیا جائے۔ ہر اسلامی خلق کے زیور کو سب سے پہلے خود پہنے اس سے اپنے آپ کو خوبصورت بنائے اور آراستہ کرے پھر اس اسلامی پانی سے اپنی پکار اور اپنے عمل سے اپنے قریبی عزیز و اقارب، دوستوں اور احباب جماعت کو آراستہ کرے۔ گویا خود جزیرہ سے ملتی جلتی ہیئت یعنی شکل بنائے اور اپنے اعمال صالحہ سے اور بھی جزیرہ نما پیدا کرے۔ یہاں تک کہ ہر غیر یہ کہہ اٹھے کہ یہ

تو ایک احمدی ہے ایسا جزیرہ ہے جو ہم سے الگ تھلگ ہماری روایات و بدعات سے کٹی ہوئی پاک صاف شے ہے جس کا ہمارے معاشرے کے رنگ و بو سے کوئی تعلق نہیں۔اس کا اپنے اللہ سے تعلق ہے۔اسے دیکھیں تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق نظر آتے ہیں۔اس کی چال ڈھال اسلامی ہے۔یوں لگتا ہے کہ جیسے کوئی اجنبی سا ہو۔

(اداریہ:ایک احمدی آلائشوں اور کثافتوں سے پاک جزیرہ ہے۔الفضل آن لائن لندن 24؍دسمبر 2019ء)

(مرسلہ:ذیشان محمود۔سیرالیون)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 نومبر 2022ء)

☆...☆...☆

(419)

اپنی صحت کا خیال رکھا کریں

حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خانؓ نے ایک دفعہ یو کے میں مکرم ڈاکٹر جنرل محمد مسعود الحسن نوری کو تین باتوں کی طرف توجہ دلائی۔جن میں 2 کا تعلق صحت سے تھا۔فرمایا:

i۔اپنی تعلیم پر زور دیں۔

ii۔تاریخی صحت مند جگہوں کی سیر کیا کریں۔

iii۔اپنی صحت کا خیال رکھیں۔

(اداریہ: کھیل اور ورزش کی اہمیت وافادیت،الفضل آن لائن لندن 20؍جون 2020ء)

(مرسلہ:ذیشان محمود۔سیرالیون)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 نومبر 2022ء)

☆...☆...☆

(420)

حسد

حسد کرنے والے سے بدلہ نہ لیا کریں اس پر ترس کھایا کریں وہ ایسا انسان ہوتا ہے جو آپ کے جلائے بغیر بھن کے راکھ ہو رہا ہوتا ہے۔

(مرسلہ: شکیل احمد طاہر۔ قادیان)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 نومبر 2022ء)

☆…☆…☆

(421)

بند دروازے

ہر دروازہ دکھائی نہیں دیتا۔ کبھی کبھی ہم مشکل وقت میں خود کو دیوار سے لگا ہوا محسوس کرتے ہیں اور قریب ہی موجود دروازے یعنی نجات کے راستے کو بھی دیکھنا ممکن نہیں رہتا۔ اس کے لئے تھوڑی ہمت سے کام لینا پڑتا ہے اور اس مشکل گھڑی یعنی اس دیوار سے خود کو تھوڑا الگ کر کے بغور جائزہ لینا ضروری ہے جس سے اکثر دروازہ دکھائی دے جاتا ہے۔ اسے علم نفسیات میں ہیلی کاپٹر ویو بھی کہتے ہیں جب انسان صورت حال سے خود کو اوپر اٹھا کر اس کا بہتر معائنہ کر لیتا ہے اور رستہ دکھائی دے جاتا ہے۔

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 01 دسمبر 2022ء)

☆…☆…☆

(422)

لعابِ دہن کا استعمال اور کرونا وائرس بیماری

علمی و قلمی کام کرنے والے بعض دوست کاغذ کا پرت پلٹتے وقت لعاب دہن کا بے دریغ استعمال کرتے ہیں جو درست نہیں اور نہ محفل میں بیٹھے دوستوں کے سامنے ایسا کرنا اچھا سمجھا جاتا ہے۔ کیونکہ وہ کاغذ جس پر تحریر لکھی ہوتی ہے۔ وہ آگے کئی دوستوں کے ہاتھوں سے گزرنی ہے اور لعاب استعمال کرنے والے کے جراثیم آگے منتقل ہو جاتے ہیں۔ بعض بیماریاں متعدی ہوتی ہیں جو محض چھونے سے آگے پھیلتی ہیں۔

(اداریہ: ایک احمدی آلائشوں اور کثافتوں سے پاک جزیرہ ہے، الفضل آن لائن 17، فروری 2020ء)

(مرسلہ: ذیشان محمود۔ سیرالیون)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 02 دسمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(423)

جماعتی عمارات کے ماحول کو صاف رکھنا چاہئے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

صفائی کے ضمن میں ایک انتہائی ضروری بات جو جماعتی طور پر ضروری ہے وہ ہے جماعتی عمارات کے ماحول کو صاف رکھنا... اس کا باقاعدہ انتظام ہونا چاہئے اور خدام الاحمدیہ کو وقار عمل بھی کرنا چاہئے اور اگر عمارت کے اندر کا حصہ ہے تو لجنہ کو بھی اس میں حصہ لینا چاہئے اور اس میں سب سے اہم عمارات مساجد ہیں مساجد کے ماحول کو بھی پھولوں، کیاریوں اور سبزے سے خوبصورت رکھنا چاہئے، خوبصورت بنانا چاہئے۔

(خطبہ جمعہ 23، اپریل 2004ء بحوالہ خطبات مسرور جلد 2 صفحہ 272)

(مرسلہ: قاسم محمود۔ اسکاٹ لینڈ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 03 دسمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(424)

باوقت نماز

نماز کی وقت پر ادائیگی سے خدا تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے ساتھ ساتھ ہر کام کو اس کے وقت پر کرنے کی اچھی عادت خود بخود پیدا ہو جائے گی جس سے ہر کام میں سلیقہ اور عمدگی پیدا ہو سکے گی۔

(مرسلہ: عبدالباسط شاہد۔لندن)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 05 دسمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(425)

کامیاب قومیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ: یاد رکھیں کہ کسی بھی قوم کی زندگی اور کامیابی کسی ایک نسل کی ترقی پر منحصر نہیں ہے بلکہ وہی قومیں حقیقتاً کامیاب ہوتی ہیں جو دنیا کو بہتری کے لیے تبدیل کرنے کی طاقت رکھتی ہیں اور نسلاً بعد نسل اپنی قوم کے (نیک) مقاصد کی خاطر ہر قسم کی قربانی کے لیے تیار رہتی ہیں لیکن یہ گوارا نہیں کرتیں کہ ان کی ترقی اور کامیابی میں کسی قسم کی بھی تاخیر ہو۔ جس طرح ہر صبح سورج نکلتا ہے اور ناکام نہیں ہوتا اسی طرح ہمارا بھی ہر دن ہمیں جماعتی و روحانی ترقی کی خوشخبریوں کی طرف لے جانے والا ہو۔ جب تک ہماری یہ حالت رہے گی کوئی بھی ہمیں ناکام نہیں کر سکتا۔

(This week with Huzoor 24th Sep 2021)

(مرسلہ: ابوانثمار اٹھوال)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 06 دسمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(426)

نیک نامی

صرف مشہور ہونا کافی نہیں نامور ہونے اور نیک نام ہونے میں بہت فرق ہے۔ مشہور ہونا کسی کو بھی کسی طرح کسی پر فوقیت نہیں دلا سکتا۔ شہرت کا کسی ہنر، دولت یا صلاحیت سے براہ راست تعلق ہونا ضروری نہیں اور کئی بار تو بات اس کے بالکل الٹ بھی ہو سکتی ہے جیسے کہتے ہیں نہ کہ بدنام جو ہونگے تو کیا نام نہ ہوگا؟ نیک نامی کا حصول دراصل مشکل کام ہے اس لئے اکثر لوگ صرف نام کمانے پر ہی اکتفا کر لیتے ہیں۔

(مرسلہ: کاشف احمد)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 07 دسمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(427)

قبول احمدیت

کسی کے احمدیت قبول کرنے کی خبر سے خوشی ہوتی ہے جبکہ احمدیت کی مخالفت کی خبروں سے دل دکھتا ہے۔ دیکھا جائے تو مخالفت بھی خوش کن نتائج پیدا کرتی ہے۔ یادرفتگاں کے مضامین ہوں یا حلقہ بگوش احمدیت ہونے والوں کی آپ بیتی کہیں نہ کہیں یہ ذکر آجاتا ہے کہ ہم نے مخالفت دیکھ کر تحقیق کی اور حق پالیا۔ اس طرح جانی دشمن بھی تبلیغ کر رہے ہوتے ہیں۔

(مرسلہ: امۃالباری ناصر۔ امریکہ)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 08 دسمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(428)

پیدل چلنے کے فوائد

ایک تحقیقی جائزے نے یہ ثابت کیا ہے کہ جو لوگ ہر روز 2 میل پیدل چلتے ہیں خواہ بہت ہی سست رفتاری سے ہو تو بھی ان کے مرنے کے امکان میں تقریباً 50 فیصد کمی واقع ہوتی ہے۔ رپورٹ یہ بھی بتاتی ہے کہ 2 میل پیدل چلنے کی نسبت نہ چلنے والوں میں 25 فیصد کینسر کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ رپورٹ میں یہاں تک لکھا ہے کہ عمر رسیدہ لوگوں کو پیدل چلنے کے لئے حوصلہ افزائی کرنا ان کی صحت کو بہتر بنا سکتا ہے۔

(اداریہ: کھیل اور ورزش کی اہمیت و افادیت، الفضل آن لائن لندن 20، جون 2020ء)

(مرسلہ: ذیشان محمود۔ سیرالیون)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 دسمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(429)

نماز پہلے

اپنے روزمرہ کے کاموں اور پروگراموں کو بآسانی نماز سے متعلق کیا جاسکتا ہے:

”یہ کام ظہر سے پہلے کرلیں گے۔“

”یہ کام ابھی نہیں کرسکتے نماز کا وقت تنگ ہو جائے گا۔“

”جلدی تیاری کرلیں تاکہ نماز کے وقت سے پہلے پہلے واپس آجائیں۔“

اس عادت سے ہم اپنی نمازوں کو سنوارنے کے ساتھ ساتھ اپنے بچوں کی تربیت کے فرض کی ادائیگی بھی بخوبی کر سکتے ہیں۔

(مرسلہ: عبدالباسط شاہد۔لندن)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 دسمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(430)

سلطان نصیر بننے کا طریق

ایک دوست نے حضور انور سے سوال کیا کہ ہم کس طرح حضور کے سلطان نصیر بن سکتے ہیں؟

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا: ''اگر آپ ان خطابات کو صحیح رنگ میں سنیں گے تو آپ کو وہیں جواب بھی مل جائے گا کہ کس طرح آپ خلافت احمدیہ اور جماعت احمدیہ کے سلطانِ نصیر بن سکتے ہیں۔''

(مطبوعہ الفضل آن لائن 15، نومبر 2022ء)

(مرسلہ: ابو اثمار اٹھوال)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 دسمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(431)

حضرت امام بخاریؒ کے سفر کا واقعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ نے فرمایا: ایک وقت امام بخاری علیہ السلام جہاز میں سفر کر رہے تھے اور ان کے ہاں ایک ہزار دینار بھی تھے۔ اچانک کسی بد معاش نے جو دیکھ پایا تو غل مچانے لگا کہ میرے ایک ہزار دینار کسی نے چرا لیا۔

حضرت نے جو سنا تو فوراً آہستگی سے دینار دریا میں ڈال دیا۔ جب سب کی تلاشی لی گئی تو ان کی بھی تلاشی لی گئی لیکن ان کے ہاں سے بھی نہ نکلے۔ اس بدمعاش نے بعد میں پوچھا کہ حضرت آپ کے ہاں تو ایک ہزار دینار میں اپنی آنکھوں سے خود دیکھ چکا تھا، پھر آپ نے اسے کہاں غائب کیا۔ فرمایا۔ او کمبخت! میں نے اپنی تمام عمر حدیث میں صرف کیا اور تو چاہتا تھا کہ مجھے متہم کر دیوے، اس لیے میں نے انہیں دریا میں ڈال دیا تا کہ متہم نہ ہو جاؤں ورنہ میری تمام عمر کی خدمت خاک میں مل جاتی۔

فرمایا: دیکھو! اس کے بعد امام صاحب نے کبھی کسی کے آگے ہاتھ تو نہیں پسارے۔ خدا تعالیٰ انہیں خود ہی دیتا رہا۔

(ارشاداتِ نور جلد سوم صفحہ 8-9)

(مرسلہ: امۃ الباری ناصر۔ امریکہ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 دسمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(432)

توجہ اور اہمیت

یہ بات اہم نہیں کہ آپ کتنے مشہور افراد کے ناموں سے واقف ہیں، بات یہ اہم ہے کہ کتنے نیک نام افراد آپ کے نام سے واقف ہیں۔ اس کے لئے جو محنت اور لگن درکار ہے وہ اس سے کہیں زیادہ مشکل ہے جو محنت اور لگن آدمی دولت کمانے میں صرف کرتا ہے۔ توجہ اور اہمیت حاصل کرنا انسان کی فطرت میں شامل ہے اور اس جذبہ کی جلد از جلد تسکین کی خاطر وہ کوئی بھی راستہ اختیار کر سکتا ہے۔ پھر چاہے اس کے نتیجے میں حاصل ہونے والی توجہ اور اہمیت کیسی بھی گئی گزری اور عارضی ہو اس کی پرواہ نہیں کرتا۔

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 دسمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(433)

تمام مشکلات کا حل

شکاگو سے آنے والے ایک دوست کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ نماز پڑھو، نماز پر توجہ دو کہ یہ ہے تمام مشکلات کا حل ہے۔

(دورۂ امریکہ 2022ء رپورٹ مکرم عبدالماجد طاہر قسط 3 صفحہ 1 الفضل آن لائن لندن)

(مرسلہ: عائشہ چوہدری۔ جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 دسمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(434)

عورت کا مقام و مرتبہ

اس بات کو نہ بھولئے کہ عورت دنیا کی اہم ترین اور عظیم ترین ہستی ہے۔ وہ دنیا میں اس لئے نہیں آئی کہ مردوں کا کھلونا بنی رہے بلکہ عورت وہ مقدس ہستی ہے جس نے دنیا کے بڑے بڑے پیغمبروں، اوتاروں، اولیاؤں اور علماء کو جنم دیا۔ اس کی گود میں، قومیں پلیں اور بڑھیں۔ اس نے دنیا کے سامنے ایثار و قربانی کا بہترین عملی نمونہ پیش کیا۔ لیکن زمانہ کا انقلاب دیکھیئے عورت آج اپنی عظمت کھو چکی ہے۔ اس نے صرف یہ سمجھ لیا ہے کہ وہ مردوں کے جذبات کا ایک کھلونا ہے اور اپنی اہم ترین ذمہ داریوں کو فراموش کر چکی ہے۔ اس اعجاز اور سمان کو قائم نہیں رکھا جو اسے سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے ملا۔ جنّت ماں کے قدموں کے نیچے ہے۔

(مرسلہ: مصباح عمر تماپوری۔ انڈیا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 دسمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(435)

ازدواجی زندگی

جہاں ازدواجی زندگی میں میاں بیوی کے سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں الگ الگ ہوتی ہیں وہاں آئے دن نہ خوش گوار حالات جنم لیتے ہیں جہاں فطرت سے فطرت ملی وہاں زندگی ہنستے ہنستے گزر جاتی ہے۔کسی رشتہ کے قائم رہنے کے لئے حسن، خوبصورتی، خوب سیرتی اور وفاداری ہی ضروری نہیں ہوتی بلکہ گھر کے ماحول میں ضم ہوناہی بڑی خوبی ہے۔

حسن اپنا ہی نظر آیا تو کیا آیا نظر
غیر کا حسن بھی دیکھے وہ نظر پیدا کر

(مرسلہ: مصباح عمر تماپوری۔انڈیا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 دسمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(436)

عاجزی کانمونہ

ایک بادشاہ تھا جس کا عاجزی کانمونہ تھا۔ حضرت مسیح موعودؑ نے بھی اس کا ذکر کیا ہے۔اس کے پاس ایک مولوی آیا وہ اپنے آپ کو قرآن کریم کا بڑا عالم اور ماہر سمجھتا تھااور وہ بادشاہ قرآن کریم لکھا کرتا تھا۔ایک کہانی ہے۔اس نے کوئی لفظ لکھا تواس عالم نے جو اپنے آپ کو بڑااسکالر اور قرآن و حدیث کا ماہر سمجھتا تھااس نے کہا کہ یہ لفظ آپ نے غلط لکھا ہے بادشاہ نے اس کے اوپر دائرہ لگادیا، مارک کر دیااور جب وہ چلا گیاتو اس نے اس کو مٹادیاتو اس کے پاس جو لوگ بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے کہاپہلے آپ نے دائرہ لگادیا تھاتو اس نے کہا کہ میں نے تو صرف اس لیے لگایا تھا کہ میں اپنے اندر

تکبر پیدا نہیں کرنا چاہتا تھا اور اس بات پر بھی کہ یہ مولوی اپنے آپ کو بڑا عالم سمجھتا تھا۔ چلو! اس کی بات بھی رہ جائے۔ لیکن میں نے جو لکھا تھا وہ صحیح لکھا تھا اور یہ اصل لفظ ہے بیشک دیکھ لو اور اس کے بعد میں نے مٹادیا اس کو۔ تو انسان اگر ہر وقت یہ سوچتا رہے کہ میں نے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا ہے اور اللہ تعالیٰ کو تکبر پسند نہیں۔

بد تر بنو ہر ایک سے اپنے خیال میں
شاید کہ اسی سے دخل ہو دار الوصال میں

(مطبوعہ الفضل آن لائن 10 جون 2022ء)

(مرسلہ: ابو اثمار اٹھوال)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 دسمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(437)

بہانہ تراشی سے اجتناب

آپ کا کوئی بھی عمل دراصل آپ کے انتخاب کا نتیجہ ہوتا ہے جو آپ کی سوچ پر منحصر ہے۔ اس لئے اپنی سوچ کی خود ذمہ داری لینا ایک قابل قدر شخصیت کا ہی خاصہ ہوتا ہے اور ایک باعزت انسان کبھی حالات اور دوسرے کسی شخص کو اپنے کسی ناقص عمل کا ذمہ دار نہیں ٹھہراتا۔ جیسا کہ اگر صبح دیر سے اٹھنے اور کام پر تاخیر سے آنے کی عادت ہو تو بہانے بنانے کی جگہ اپنی کمزوری تسلیم کر لینا اور اس کے ٹھیک کرنے کے لئے مشورہ مانگنا بہتر ہوتا ہے۔

(مرسلہ: کاشف احمد)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 دسمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(438)

ترجمہ قرآن سیکھنے کی کوشش کرو

واقفین نو کے ساتھ ایک کلاس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے واقفین سے فرمایا کہ جب تلاوت کر رہے ہو تو اس کا مطلب بھی سمجھنے کی کوشش کرو۔ روزانہ قرآن کریم کا ایک رکوع ترجمہ کے ساتھ تلاوت کرو۔ لفظی ترجمہ بھی الاسلام ویب سائٹ پر موجود ہے۔ کچھ پارے تو ہیں باقی بھی جلد آجائیں گے۔ پس ترجمہ قرآن کریم سیکھنے کی کوشش کرو تا کہ آپ کو سمجھ آئے کہ اللہ تعالیٰ آپ سے کیا چاہتا ہے۔ کیا احکامات ہیں۔ مذہب پر عمل کرنے کی کیا ہدایات ہیں۔ ٹھیک ہے بس یہ دو باتیں ہمیشہ یاد رکھو۔

(دورۂ امریکہ 2022ء رپورٹ مکرم عبدالماجد طاہر قسط 17 صفحہ 6 الفضل آن لائن لندن)

(مرسلہ: عائشہ چوہدری۔ جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 دسمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(439)

صحت مند جسم

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

”ہمیشہ یاد رکھیں۔ صحت مند تفریح، صحت مند جسم کے لئے ضروری ہے اور صحت مند جسم اللہ تعالیٰ کے احکامات کی بجاآوری کے لئے ضروری ہے۔“ (مشعل راہ جلد 5 حصہ 4 صفحہ 50)

(مرسلہ: ذیشان محمود۔ سیرالیون)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 دسمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(440)

دولت یا اخلاق

گھر مال و دولت سے نہیں بلکہ اخلاق سے آباد ہوتے ہیں اور خدا کے راستے میں مال خرچ کرنے والے کے مال میں کبھی بھی کمی واقع نہیں ہوتی بلکہ کئی گنا بڑھ کر اس کو مال واپس ملتا ہے۔

(مرسلہ: شکیل احمد طاہر۔ قادیان)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 دسمبر 2022ء)

☆…☆…☆

(441)

اچھا انسان بننے کا طریق

اللہ تعالیٰ نماز باجماعت میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرماوے تو مسجد کے آداب مد نظر رکھنے سے مثلاً صحیح جگہ بیٹھنا۔ نمازی کے آگے سے نہ گزرنا۔ خاموشی سے ذکر الٰہی میں مصروف رہنا وغیرہ امور اچھا شہری بلکہ اچھا پڑوسی اور اچھا انسان بننے میں بہت مدد گار ہوتے ہیں۔

(مرسلہ: عبدالباسط شاہد۔ لندن)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 دسمبر 2022ء)

☆…☆…☆

(442)

عورت کی گھریلو ذمہ داریاں اور تبلیغ کا کام

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ایک موقعہ پر خواتین سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ، گھر میں بیٹھ کر کھانے پکانے میں یا مردوں کی باتیں سننے میں نہ لگی رہا کریں۔ خود بھی باہر نکلیں۔ مردوں کو کہیں کہ ہمارا ابھی وہی

کام ہے جو تم لوگ کرتے ہو۔ ٹھیک ہے تمہاری روٹی پانی کا انتظام ہم کر دیتے ہیں۔ وہ تو کریں گے ہی۔ بچے پالنا بھی ہمارا کام ہے۔ بچوں کی تربیت کرنا بھی ہمارا کام ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ تبلیغ کرنا بھی ہمارا کام ہے۔

فرمایا: عورت پر گھر کی ذمہ داری ہے، بچوں کی تربیت کی ذمہ داری ہے اور خاوند کا خیال رکھنے کی بھی ذمہ داری ہے۔ یہ نہیں ہے کہ خاوند کو کہہ دے کہ، میں لجنہ کے کام جارہی ہوں، تم آج روٹی بنا لینا۔ یہ نہیں ہوگا۔ پھر تو گھر میں لڑائیاں ہوں گی اور لڑائیوں سے ہم نے بچنا ہے۔ میں بالکل یہ نہیں کہہ رہا کہ آپ گھروں میں لڑائیاں کریں اور فتنے پیدا کریں۔ عورتوں کو چاہیے کہ حکمت سے کام کریں اور سمجھانا چاہیں تو عورتیں سمجھا سکتی ہیں۔

(مطبوعہ الفضل آن لائن مؤرخہ 22 نومبر 2022ء)

(مرسلہ: ابو اثمار اٹھوال)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 دسمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(443)

فراخ دلی صرف پیسے کی نہیں ہوتی

نیک جذبات، ہنر اور صلاحیت کی فراخ دلی دراصل پیسے کی فراخ دلی سے کہیں بڑھ کر ہے اور مشکل بھی- آپ کی نیکی. لیاقت، ہنر اور صلاحیت ہی دراصل دنیا میں مزید نافع الناس وجود پیدا کر سکتے ہیں لیڈر کا کام پیروکار پیدا کرنا نہیں ہوتا بلکہ مزید اپنے جیسے لیڈر پیدا کرنا ہوتا ہے-

(مرسلہ: شکیل احمد طاہر۔ قادیان)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 دسمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(444)

جنازے میں شرکت

جنازے کے پیچھے جانے کا عمل ایسا ہے جو ہم سب کرتے ہیں۔ شاید ہی کوئی شخص ہوگا جو کبھی بھی جنازے کے پیچھے نہ گیا ہو بلکہ ہر شخص کو اس عمل سے سابقہ پڑتا ہے لیکن یہ عمل بھی اب ایک رسم اور خانہ پوری بن کر رہ گیا ہے۔ بعض اوقات جنازہ میں شرکت کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ شرکت نہ کی تو لوگ ناراض ہو جائیں گے۔ یہ نیت اور مقصد غلط ہے۔ جنازہ میں شرکت کرتے وقت نیت درست کر لیں۔ یہ نیت ہونی چاہئے کہ میں مسلمان کا حق ادا کرنے کے لئے شرکت کر رہا ہوں اور جنازہ کے پیچھے چلنا چونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اور آپ کا حکم ہے اس لئے میں اتباع کر رہا ہوں۔ اس نیت سے جب شرکت ہوگی تو ان شاء اللہ تعالیٰ یہ عمل بڑے اجر اور ثواب کا موجب ہوگا۔ ان شاءاللہ

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔انڈیا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 دسمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(445)

منافق

ایسے منافق لوگوں کے ساتھ رہنے سے ہزار درجہ بہتر ہے کہ بندہ اکیلے رہ لے جو اوپر اوپر سے بہت پیار جتاتے ہیں اور اندر اندر ہی جڑیں کاٹ رہے ہوتے ہیں۔

(مرسلہ: شکیل احمد طاہر۔ قادیان)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 31 دسمبر 2022ء)

☆...☆...☆

(446)

سادگی کے فوائد

زندگی میں سادگی سے اور بہت بڑے بڑے فوائد کی طرح کفایت شعاری اور قناعت کی توفیق ملتی ہے۔

سادہ زندگی اُسوہ حسنہ پر عمل پیرا ہونے میں آسانی پیدا کرتی ہے۔

سادہ زندگی صرف کھانے یا لباس ہی پر اثر انداز نہیں ہوتی بلکہ اس سے مثبت انداز فکر حاصل ہوتا ہے۔

خوراک اور لباس میں سادگی مخلوقِ خدا سے ہمدردی یعنی حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف متوجہ رکھتی ہے۔

(مرسلہ: عبدالباسط شاہد۔ لندن)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 02 جنوری 2023ء)



(447)

گھروں میں روزانہ تلاوت کا اہتمام ہونا چاہئے

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

”انصار کی ذمہ داریوں میں سے ایک اہم ذمہ داری یہ ہے کہ انہیں قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے کا شغف ہو۔ حدیث شریف میں آیا ہے خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ یعنی تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور اسے لوگوں کو سکھائے۔ پھر سیکھنا ہی کافی نہیں بلکہ گھروں میں روزانہ تلاوت کا اہتمام بھی ہونا چاہئے اس نیک عادت کو جاری

رکھیں اور اہلِ خانہ کی بھی اس پہلو سے نگرانی کرتے رہیں۔ اسی طرح اپنی اولاد کی ہر پہلو سے نیک تربیت پر خاص دھیان دیں۔ ان کے رجحانات پر نظر رکھیں۔ ان کی دوستیوں پر نگاہ رکھیں اور انہیں معاشرے کے بداثرات سے بچاکر رکھیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے بڑے انذار کے رنگ میں بدرفیق کو چھوڑنے کی نصیحت فرمائی ہے۔“

(پیغام سیدنا حضور انور برموقع سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ بھارت 2014ء)

(مرسلہ: امۃ الباری ناصر۔ امریکہ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 03 جنوری 2023ء)

☆...☆...☆

(448)

کم اور زیادہ

اگر آپ یہی دیکھتے ہیں کہ آپ کے پاس کیا کیا موجود ہے تو آپ کو اس سے خوشی بھی ملتی ہے اور مزید نوازا جاتا ہے لیکن اگر آپ یہ سوچتے رہیں کہ آپ کے پاس کیا کیا کچھ موجود نہیں تو آپ کی زندگی ہمیشہ محرومی میں گزرتی ہے۔ خوشی دراصل اپنے پاس موجود نعمتوں سے لطف اندوز ہونے کا نام ہے نہ کہ لگاتار مزید کچھ اور حاصل کرتے رہنے کا۔ یہ مت دیکھیں زندگی میں کتنا وقت بچا ہے، یہ دیکھا کریں کہ جتنا بھی وقت ہے اس میں زندگی کتنی ہے۔

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 04 جنوری 2023ء)

☆...☆...☆

(449)

دین اور دنیا

جو شخص دین کو دنیا پر مقدم رکھے گا اللہ تعالیٰ دنیا اس کے قدموں میں ڈال دے گا اور فراخی کے دروازے اس پر کھول دیئے جائیں گے۔

(مرسلہ: شکیل احمد طاہر۔ قادیان)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 05 جنوری 2023ء)

☆...☆...☆

(450)

انسانیت

انسانیت بلا تفریق مذہب وملت روئے زمین پر بسنے والے تمام انسانوں کے تعلق سے اپنے دل میں ہمدردی کا جذبہ رکھنا، ہر کسی کے دکھ درد میں کام آنا، کسی کی تکلیف پر بے قرار ہونا، کسی مصیبت زدہ کے آنسو پوچھنا، کسی بھوکے کو کھانا کھلانا، کسی ننگے کا تن ڈھانک دینا، راستہ میں گری ہوئی کسی تکلیف دینے والی چیز کو ہٹا دینا، ہر کسی کی بھلائی اور خیر خواہی پیش نظر رکھنا، ان سب کے لئے رب العزت سے دعائے خیر کرنا، یہ تمام کام انسانیت کے دائرہ میں آتے ہیں، انسان عربی زبان کا لفظ ہے جو انس سے ماخوذ ہے۔ انسان تثنیہ کا صیغہ ہے۔ اُنس کے معنی محبت کے، انسان کا معنی دو محبت کے ایک خالق سے محبت دوسرے اس کی مخلوق سے محبت۔ خالق سے محبت اور اس کی مخلوق سے نفرت یہ انسانیت کے دائرہ میں شمار نہیں ہوتا۔

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔ انڈیا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 06 جنوری 2023ء)

☆...☆...☆

(451)

اپنے ساتھی میں عیب مت تلاش کرو

واقفات نو کے ساتھ ایک ملاقات کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہر کسی میں کوئی نہ کوئی خامیاں ہوتی ہیں۔ برداشت کا مطلب اپنی آنکھیں، کان اور منہ بند کرنا ہے۔ اپنے ساتھی میں عیب تلاش مت کرو، ان کے بارے میں کوئی بری بات نہ سنو اور ایک دوسرے کو برا نہ کہو۔

(دورۂ امریکہ 2022ء رپورٹ مکرم عبدالماجد طاہر قسط 10 صفحہ 4 الفضل آن لائن۔ لندن)

(مرسلہ: عائشہ چوہدری۔ جرمنی)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 07 جنوری 2023ء)

☆...☆...☆

(452)

سادہ زندگی

سادہ زندگی گزارنے سے انسان بہت سی جسمانی اور روحانی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

خدا تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے لئے مالی قربانی کی توفیق سادگی سے حاصل ہوتی ہے۔

سادگی کو ترک کر کے تصنع اور بناوٹ سے زندگی بسر کرنے والا غرباء سے نفرت اور دوری کی ایسی تاریکی میں گرجاتا ہے جو بہت سی اچھی باتوں اور نیکی کے کاموں سے محروم کر دیتی ہے۔

(مرسلہ: عبدالباسط شاہد۔ لندن)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 09 جنوری 2023ء)

☆...☆...☆

(453)

آخری وصیت

آخری وصیت یہی ہے کہ ہر ایک روشنی ہم نے رسول نبی امیؐ کی پیروی سے پائی ہے اور جو شخص پیروی کرے گا وہ بھی پائے گا اور ایسی قبولیت اس کو ملے گی کہ کوئی بات اس کے آگے انہونی نہیں رہے گی۔ زندہ خدا جو لوگوں سے پوشیدہ ہے اس کا خدا ہوگا اور جھوٹے خدا سب اس کے پیروں کے نیچے کچلے اور روندے جائیں گے وہ ہر ایک جگہ مبارک ہوگا اور الٰہی قوتیں اس کے ساتھ ہوں گی۔

(سراج منیر، روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 82۔83)

(مرسلہ: امۃ الباری ناصر۔امریکہ)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 جنوری 2023ء)

☆…☆…☆

(454)

زندگی

زندگی دراصل وہ وقت ہوتا ہے جو آپ اپنی اگلی چال کی منصوبہ بندی میں برباد کر دیتے ہیں مگر موت کے بعد کی منصوبہ بندی کبھی نہیں کرتے۔ ضروری کاموں سے وقت نکال کر زندگی گزارنے سے بہتر ہوتا ہے کہ آپ زندگی سے وقت نکال کر اپنے ضروری کام کیا کریں۔ اکثر ذہین ترین لوگ اسی لئے کامیابی حاصل کرنے سے زیادہ ایک باکمال بھرپور زندگی گزارنے کو ترجیح دیتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ کامیابی کو حاصل نہیں کیا جاتا، کامیابی کے لئے پرکشش ہونا ضروری ہے پھر کامیابی خود بخود آپ کی طرف کھچی چلی آتی ہے۔

(مرسلہ: کاشف احمد)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 جنوری 2023ء)

☆…☆…☆

(455)

پاکیزہ خیالات

اچھے نیک خیالات روح کو پاکیزہ رکھتے ہیں۔اے ہمارے پروردگار! ہمیں اچھے اور نیک خیالات کے ساتھ جینا نصیب فرما۔آمین

(مرسلہ: شکیل احمد طاہر۔قادیان)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 جنوری 2023ء)

☆...☆...☆

(456)

لہجہ

الفاظ سے زیادہ لہجے کی اہمیت ہے جو دل جیت بھی لیتا ہے اور دل چیر بھی دیتا ہے۔

(مرسلہ: مصباح عمر تماپوری۔انڈیا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 جنوری 2023ء)

☆...☆...☆

(457)

شکر گزار بنیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جتنا ہم شکر گزار بنیں گے اتنا ہی خدا تعالیٰ ہمیں اپنے فضلوں سے نوازتا رہے گا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سچائی کے نشان ہم پر کھلتے چلے جائیں گے۔

(دورۂ امریکہ 2022ء رپورٹ مکرم عبد الماجد طاہر قسط 5 صفحہ 1 الفضل آن لائن۔لندن)

(مرسلہ: عائشہ چوہدری۔جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 جنوری 2023ء)

☆...☆...☆

(458)

دعا کے آداب

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ فرماتے ہیں کہ جب حضرت صاحب (حضرت مسیح موعودؑ) مجلس میں بیعت کے بعد یا کسی کی درخواست پر دعا کیا کرتے تھے تو آپ کے دونوں ہاتھ منہ کے نہایت قریب ہوتے تھے اور پیشانی اور چہرہ مبارک ہاتھوں سے ڈھک جاتا تھا اور آپ آلتی پالتی مار کر دعا نہیں کیا کرتے تھے بلکہ دوزانو ہو کر دعا کرتے تھے۔ اگر دوسری طرح بھی بیٹھے ہوں تب بھی دعا کے وقت دوزانو ہو جایا کرتے تھے۔ یہ دعا کے وقت حضور کا ادبِ الٰہی تھا۔

(سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 736 صفحہ 161)

(مرسلہ: امۃ الباری ناصر۔امریکہ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 جنوری 2023ء)

☆...☆...☆

(459)

محنت

اگر والدین کی محنت اور لگن سے اولاد ڈاکٹر، انجنیئر یا افسر بن سکتی ہے تو پھر یہی اولاد نمازی کیوں نہیں بن سکتی۔ بات صرف ہماری اپنی ترجیحات کی ہوتی ہے۔ ہم اپنی اولاد کو بڑا انسان بنتا دیکھنا تو چاہتے ہیں مگر خود اس کے لئے مثال بننا نہیں چاہتے۔ دراصل فرق صرف بننے اور ہونے کا ہوتا ہے۔ زیادہ تر لوگ اچھے بنتے ہیں مگر اچھا ہونا پسند نہیں کرتے۔ کم از کم ہر وقت ہر موقع پر نہیں۔

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 جنوری 2023ء)

☆...☆...☆

(460)

سادگی

زندگی میں سادگی اپنائیں۔ جتنی سادہ آپ کی زندگی ہوگی پریشانیاں اتنی ہی کم ہوں گی۔

(مرسلہ: شکیل احمد طاہر۔ قادیان)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 جنوری 2023ء)

☆...☆...☆

(461)

عہدیداران کی ذمہ داریاں

جو کام تم اللہ تعالیٰ کی خاطر کر رہے ہو اس میں ہمیشہ خلوص نیت ہونا چاہئے۔ جماعتی عہدے جو تمہیں دیئے جاتے ہیں انہیں نیک نیتی کے ساتھ بجالاؤ۔ صرف عہدے رکھنے کی خواہش نہ کرو بلکہ اس خدمت کا جو حق ہے وہ ادا کرو۔ ایک تو خود اپنی پوری استعدادوں کے ساتھ اس خدمت کو سرانجام دو دوسرے اس عہدے کا صحیح استعمال بھی کرو۔ یہ نہ ہو کہ تمہارے عزیزوں اور رشتہ داروں کے لئے اور اصول ہوں اُن سے نرمی کا سلوک ہو اور غیروں سے مختلف سلوک ہو اُن پر تمام قواعد لاگو ہو رہے ہوں۔ ایسا کرنا بھی خیانت ہے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ روزنامہ الفضل 26 مئی 2004ء)

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔انڈیا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 جنوری 2023ء)

☆...☆...☆

(462)
طاقتور مومن

مشہور مقولہ ہے

''اَلْعَقْلُ السَّلِیْمُ فِی الْجِسْمِ السَّلِیْمِ''

کہ ایک صحت مند انسان ہی صحیح عقل رکھ سکتا ہے۔ کسی نے اس کی تشریح میں کہا کہ طاقتور مومن خدا تعالیٰ کے نزدیک بیکار مومن سے بہتر ہے۔

(اداریہ: کھیل اور ورزش کی اہمیت و افادیت، الفضل آن لائن لندن 20 ؍جون 2020ء)

(مرسلہ: ذیشان محمود۔ سیرالیون)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 جنوری 2023ء)

☆...☆...☆

(463)
خلافت سے مضبوط تعلق

یہ دو چیزیں ہیں جن سے آپ خلافت سے تعلق مضبوط کر سکتے ہیں۔ خلیفۃ المسیح سے زندہ تعلق قائم رکھیں اور پھر خلیفۂ وقت کے لئے مسلسل دعائیں کرتے رہیں۔ اپنے لیے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ایمان میں بڑھائے اور خلیفۃ المسیح سے سے تعلق میں ترقی اور مضبوطی عطا فرمائے۔

(دورۂ امریکہ 2022ء رپورٹ مکرم عبدالماجد طاہر قسط 17 صفحہ 6 الفضل آن لائن۔ لندن)

(مرسلہ: عائشہ چوہدری۔ جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 جنوری 2023ء)

☆...☆...☆

(464)

بیعت کی تکرار

بعض دفعہ احباب حضرت مسیح موعودؑ سے یہ مسئلہ پوچھتے تھے کہ جب آدمی ایک دفعہ بیعت کر لے تو کیا یہ جائز ہے کہ اگر پھر کبھی بیعت ہو رہی ہو تو وہ اس میں بھی شریک ہو جائے۔ حضورؑ فرماتے تھے کہ کیا حرج ہے ؟

خاکسار عرض کرتا ہے کہ اکثر دوست دوبارہ سہ بارہ بلکہ کئی بار بیعت میں شریک ہوتے رہتے اور بیعت چونکہ توبہ اور اعمال صالحہ کے عہد کا نام ہے اس لئے بہر حال اس کی تکرار میں فائدہ ہی فائدہ ہے۔

(سیرت المہدی روایت نمبر 996)

(مرسلہ: امۃ الباری ناصر۔امریکہ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 جنوری 2023ء)

☆...☆...☆

(465)

بچوں سے سیکھئے

کہتے ہیں بچے آپ سے وہ باتیں بہت کم سیکھتے ہیں جو آپ انہیں سکھانا چاہتے ہیں اور وہ باتیں زیادہ سیکھ جاتے ہیں جو آپ کا رویہ اور کردار ان پر ظاہر کرتا ہے۔اسی طرح اگر آپ بچوں سے کچھ سیکھنا چاہتے ہیں تو یہ بات ضرور سیکھیں کہ آپ میں تحمل اور برداشت کتنی ہے کیونکہ تحمل اور برداشت ہی دراصل ایک بڑے اور بچے کا فرق ہے۔

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 جنوری 2023ء)

☆...☆...☆

(466)
تکبر

اگر لوگ تم سے متاثر ہو رہے ہیں تو تکبر نہ کرو بلکہ اللہ کا شکر ادا کرو کہ اس نے تمہارے عیب چھپا کر تمہیں لوگوں میں معزز بنایا ہوا ہے۔

(مرسلہ: شکیل احمد طاہر۔ قادیان)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 جنوری 2023ء)

☆...☆...☆

(467)
دوسروں کو عزت دینا

شائستگی اور عزت دینے میں تھوڑا فرق ہوتا ہے۔ اکثر لوگ اس میں فرق نہیں کر پاتے اور کئی بار جنہیں شائستگی اور تمیز داری کا تجربہ نہیں ہوتا اس کو اپنے لئے عزت سمجھ لیتے ہیں اور کئی بار تو اپنی حیثیت سے بڑھ کر خود کو کچھ سمجھ بیٹھتے ہیں۔ بہر حال دوسروں کو ان کے مرتبہ کے لحاظ سے عزت دینا بہت اہم بات ہے۔ منفی انداز میں کسی کی بات کاٹنا ایک غیر مناسب کام ہے جس کو دوسروں کی عزت نہ کرنے کے زمرے میں شامل کیا جاتا ہے۔ اسی طرح بے توجہی سے کسی بلند مرتبہ شخصیت یا بزرگ ہستی کی بات کو سننا اور گفتگو کے دوران کسی اور کو آواز دینا یا بات کرنے لگ جانا اور معذرت یا اجازت طلب نہ کرنا بھی توہین اور بد تہذیبی کہلاتی ہے اور دوسروں کی عزت پر حرف کا موجب ہے۔

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 جنوری 2023ء)

☆...☆...☆

(468)

دنیا کے لہو و لعب کاموں میں اپنی عبادتوں کو نہ بھول جائیں

مؤرخہ 30؍ستمبر 2022ء کو خطبہ جمعہ زائن میں حضور انور نے فرمایا: دنیا کے لہو و لعب کاموں میں اپنی عبادتوں کو نہ بھول جائیں اگر ہم اپنی عبادتوں کو بھول گئے تو یہ مسجد بنانا صرف ایک ظاہری ڈھانچہ کھڑا کرنا ہے۔

دنیا کو ہم بتا رہے ہوں گے کہ یہاں ایک مسلمانوں کی مسجد بن گئی ہے لیکن ہمارے عمل اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس قابل نہیں ہوں گے کہ اس مسجد کی برکات سے فیض پانے والے ہوں یا ہم حضرت مسیح موعودؑ کے مددگاروں میں سے ہوں۔

(دورۂ امریکہ 2022ء رپورٹ مکرم عبدالماجد طاہر قسط 5 صفحہ 2 الفضل آن لائن)

(مرسلہ: عائشہ چوہدری۔ جرمنی)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 جنوری 2023ء)

☆...☆...☆

(469)

سمجھنے کی باتیں

- وقت ہمیشہ ایک جیسا نہیں رہتا سانپ جب زندہ ہوتا ہے تو چیونٹیوں کو کھاتا ہے مگر جب مر جاتا ہے تو وہی چیونٹیاں اسے کھا جاتی ہیں۔

- ایک درخت ایک لاکھ ماچس کی تیلیاں بنا سکتا ہے مگر ماچس کی ایک تیلی ایک لاکھ درخت جلا سکتی ہے۔

- انسان جب زندہ ہوتا ہے تو مٹی سے رزق لیتا ہے مگر جب مر جاتا ہے تو وہی مٹی اسے اپنا رزق بنا لیتی ہے۔

(مرسلہ: اطہر حفیظ فراز)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 جنوری 2023ء)

☆...☆...☆

(470)

"نمازیں سنوار کر پڑھا کرو"

حضرت چوہدری غلام محمدؓ صحابی حضرت مسیح موعودؑ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن میں نے ہمت کر کے حضرت مسیح موعودؑ سے عرض کی کہ حضور! مجھے کوئی نصیحت فرما دیں۔ تو آپؑ نے فرمایا:

"نمازیں سنوار کر پڑھا کرو"

(الفضل آن لائن مؤرخہ 6 اکتوبر 2022ء صفحہ 4)

(مرسلہ: طلعت صیام۔ اسلام آباد، یوکے)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 جنوری 2023ء)

☆...☆...☆

(471)

اللہ کی محبت

اللہ کی محبت کا سفر بہت حسین ہے اس سفر میں دلکش نظارے روح کو فرحت بخشتے ہیں جو اس سفر کا مسافر بن جاتا ہے پھر اللہ تعالیٰ اس کے لئے خیر کے ایسے دروازے کھول دیتا ہے جس کا اسے وہم و گمان بھی نہیں ہوتا۔

(مرسلہ: شکیل احمد طاہر۔ قادیان)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 31 جنوری 2023ء)

☆...☆...☆

(472)

کامیاب شادی کا راز

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈیلس امریکہ میں مکرم شمیم احمد کو ملاقات کے دوران نصیحت فرمائی کہ شادی میں صبر انتہائی ضروری ہے۔ اپنی بیوی کے ساتھ تین چیزیں کرنی ضروری ہیں۔ اپنی آنکھیں بند کرو، اپنے کان بند کرو اور اپنا منہ بند رکھو۔ یہ ایک کامیاب شادی کا راز ہے۔

(رپورٹ مکرم عبدالماجد طاہر مؤرخہ 4 اکتوبر 2022ء قسط 9 صفحہ 1)

(مرسلہ: قاسم محمود۔ اسکاٹ لینڈ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 01 فروری 2023ء)

☆...☆...☆

(473)

نوجوان اپنے بزرگوں سے دین اور ایمان کی باریکیاں سیکھیں

ایک صحافی کے سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

”نوجوانوں کو اپنے بزرگوں کی دین اور ایمان کی باتیں سننی چاہئیں اور ان سے دین اور ایمان کی باریکیاں سیکھنی چاہئیں۔ بچے کے لیے والدین سے سب کچھ سیکھنا ایک فطری عمل ہے۔ والدین سے دین بھی سیکھنا چاہیے۔“

(دورۂ امریکہ 2022ء رپورٹ مکرم عبدالماجد طاہر قسط 6 صفحہ 1 الفضل آن لائن۔ لندن)

(مرسلہ: عائشہ چوہدری۔ جرمنی)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 02 فروری 2023ء)

☆...☆...☆

(474)

شائستگی

ایک قابل عزت شخصیت کی ایک خاصیت اس کی شائستگی کہلاتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ شائستگی معاشرے کی گاڑی کے پہیوں میں دیئے جانے والے تیل کی طرح ہوتی ہے جس سے وہ بآسانی گھومتے ہیں۔ اپنے سے عمر میں بڑوں، بچوں اور خواتین کو جگہ دینا تاکہ وہ پہلے دروازے سے داخل ہو سکیں یا ان کے لئے دروازہ کھول دینا اور بیٹھنے کے لئے جگہ خالی کر دینا شائستگی ہے۔ اپنی گفتگو میں برائے مہربانی، ازراہ کرم اور شکریہ جیسے الفاظ کا حسب موقع استعمال شائستہ گفتگو کی علامت ہے۔

(مرسلہ: کاشف احمد)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 03 فروری 2023ء)

☆...☆...☆

(475)

خالہ بمنزلہ ماں ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ 30؍ دسمبر 2022ء میں فرمایا:

''یہ وہی عمامہ (بنت حضرت حمزہؓ) ہیں جن کے بارے میں حضرت علی، حضرت جعفر اور حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہم میں نزاع ہوا تھا۔ ان میں سے ہر ایک یہی چاہتا تھا کہ حضرت عمامہؓ اس کے پاس رہیں مگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حق میں فیصلہ فرمادیا تھا کیونکہ حضرت عمامہؓ کی خالہ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا، حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی زوجیت میں تھیں ...حضرت حمزہؓ کی بیٹی آپ (حضرت علیؓ) کے پیچھے پیچھے آئی جو پکار رہی تھی کہ اے چچا! اے چچا! حضرت علی نے جا کر اسے لے لیا اس کا ہاتھ پکڑا اور فاطمہ علیہا السلام سے کہا اپنے چچا کی بیٹی کو لے لیں۔ انہوں نے اس کو سوار کر لیا۔ اب علی، زید اور جعفر، حمزہ کی لڑکی کی بابت جھگڑنے لگے۔ علی کہنے لگے کہ میں نے اس کو لیا ہے اور میرے چچا کی بیٹی ہے اور جعفر نے کہا میرے چچا کی بیٹی ہے اور اس کی خالہ میری بیوی ہے اور زید نے کہا میرے بھائی کی بیٹی ہے۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق فیصلہ کیا کہ وہ اپنی خالہ کے پاس رہے اور فرمایا۔ خالہ بمنزلہ ماں ہے اور علی سے کہا تم میرے ہو اور میں تمہارا ہوں اور جعفر سے کہا تم صورت اور سیرت میں مجھ سے ملتے جلتے ہو اور زید سے کہا تم ہمارے بھائی ہو اور دوست ہو۔ علی نے کہا۔ کیا آپ حمزہ کی بیٹی سے شادی نہیں کر لیتے؟ تو آپؐ نے فرمایا وہ میرے دودھ بھائی کی بیٹی ہے۔ میں اس کا چچا ہوں۔

یہ چھوٹے چھوٹے مسائل بھی ان واقعات میں حل ہو جاتے ہیں۔ بعض دفعہ قضا میں مقدمے آتے ہیں کہ خالہ کے پاس کیوں جائے، نانی کے پاس کیوں جائے تو یہ فیصلے ہو گئے یہاں۔''

(مرسلہ: عائشہ چوہدری۔ جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 04 فروری 2023ء)



(476)

خود احتسابی

اپنا احتساب کرنا ہی دراصل دوسری تمام مخلوق سے انسان کو بلند مرتبہ عطا کرتا ہے۔ وہ شرمندگی محسوس کرتا ہے، نادم ہوتا ہے، توبہ کرلیتا ہے اور باز آجاتا ہے جبکہ کوئی بھی جانور اس جذبے سے محروم ہے۔ کبھی بھینس نے سوچا ہے کہ آج روزہ رکھ لینا چاہئے یا مگرمچھ نے سوچا کہ بہت ظلم کرلئے اب بس کردینا چاہئے؟ یہ صرف اشرف المخلوقات ہی ہے جو بہتری کی طرف سوچتا ہے اور خود کو اچھے سے اچھا بنا سکتا ہے۔

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 06 فروری 2023ء)

☆...☆...☆

(477)

دل

انسان کے پورے وجود میں صرف ایک دل ہے جو انسان کی تخلیق سے لے کر اس کے مرنے تک بنا آرام کیے دھڑکتا رہتا ہے اس کو ہمیشہ خوش رکھیں چاہے وہ دل آپ کا ہو یا آپ کے اپنوں کا۔

(مرسلہ: شکیل احمد طاہر۔ قادیان)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 07 فروری 2023ء)

☆...☆...☆

(478)

دوستی کا رشتہ

یہ سچ ہے کہ زندگی کے ہر دور میں ایک مخلص دوست نعمت سے کم نہیں ہوتا۔ کسی شاعر نے کہا ہے کہ ’’دوستی ایسا رشتہ جو سونے سے بھی مہنگا‘‘ اگر اچھے دوست کی پہچان نہ ہو تو بری صحبت کی دوستیاں مہنگی پڑ جاتی ہیں خصوصاً آج کے پُر فتن دور میں دوستی کے روپ میں دشمنیاں کرنا عام بات ہے۔ نوجوان نسل کئی دفعہ نادانی میں peer pressure یعنی دوستوں کے دباؤ میں آکر کئی غلط فیصلے کرتے ہوئے اپنے بزرگوں، ماں باپ اور مذہب کا ادب و احترام تک بھُلا دیتی ہے۔

آنحضرت ﷺ کے فرمان کے مطابق دوست میں یہ تین خوبیاں دیکھنی چاہییں،

(1) جس کو دیکھ کر تمہیں خدا یاد آئے۔

(2) جس کی بات سے تمہارے علم میں اضافہ ہو۔

(3) اس کا عمل دیکھ کر تمہیں آخرت کی طرف رغبت ہو۔

ایک اور جگہ فرمایا کہ آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے اس لیے تم میں سے ہر شخص کو دیکھنا چاہیے کہ کس سے دوستی کر رہا ہے۔

(سنن ترمذی)

(مرسلہ: ناصرہ احمد۔ کینیڈا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 08 فروری 2023ء)



(479)

کلمہ اور اخلاق

آپ اپنے اخلاق، اپنے معاملات اور اپنے کردار کو جو چودہ سو سال پہلے آنحضرتؐ اور آپ کے صحابہ کرامؓ کے تھے ان کو اختیار کریں۔ زمانہ آپ کے پیچھے آئے گا۔ آپ کلمہ پڑھتے پڑھتے اخلاق تک پہنچیں۔ لوگ آپ کے اخلاق کو دیکھتے دیکھتے کلمہ تک پہنچ جائیں گے۔

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔انڈیا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 09 فروری 2023ء)

☆...☆...☆

(480)

اللہ تعالیٰ کی صفات کو دہرائیں

ایک واقفہ کے سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر آپ اللہ کی صفات کو دہراتے رہیں گے اور ان کے معنی جان لیں گے تو یہ آپ کی عادت بن جائے گی۔ پھر اسی طرح ذکر الٰہی کی عادت ہو جائے گی اور جب آپ کو اللہ کی مدد کی ضرورت ہو یا آپ چاہتے ہیں کہ کسی خاص معاملے میں آپ کی دعا قبول کرے تو آپ اس خاص صفت کو دہرائیں جو اس معاملے سے متعلق ہے۔ اس لئے جب بھی آپ دعا کر رہے ہیں تو آپ ان صفات میں سے کسی ایک کو اپنا لیں جس کی آپ کو اس خاص لمحے میں ضرورت ہے اس طرح آپ اسے اپنی روزمرہ کی زندگی کی عادت بنا سکتے ہیں۔

(دورۂ امریکہ 2022ء رپورٹ مکرم عبدالماجد طاہر قسط 10 صفحہ 3)

(مرسلہ: عائشہ چوہدری۔ جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 فروری 2023ء)

☆...☆...☆

(481)

دین اور دنیا

جو شخص دین کو دنیا پر مقدم رکھے گا اللہ تعالیٰ دنیا اس کے قدموں میں ڈال دے گا اور فراخی کے دروازے اس پر کھول دیے جائیں گے۔

(مرسلہ: شکیل احمد طاہر۔ قادیان)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 فروری 2023ء)

☆...☆...☆

(482)

اپنے قیمتی اوقات کو ضائع ہونے سے بچائیں

ہم میں سے ہر ایک کو روزانہ ہی انتظار سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ بس سٹاپ پر بس کا انتظار، ریلوے اسٹیشن پر گاڑی کا انتظار، خاتون خانہ کو گوشت گلنے اور بگھار تیار کرنے کا انتظار۔ وجہ یہ ہے کہ اکثر یہی سننے میں آتا ہے کہ آج تو انتظار میں ہی وقت ضائع ہو گیا۔ اگر فرصت کے ان لمحات کو خاموشی سے ذکر الٰہی میں لگایا جاسکے تو یہ اوقات بہت قیمتی ہو سکتے ہیں۔

(مرسلہ: عبدالباسط شاہد۔ یوکے)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 فروری 2023ء)

☆...☆...☆

(483)

پسندیدہ لوگ

پسندیدہ لوگ وہ ہوتے ہیں جو لوگوں میں مسکراہٹ بانٹتے ہیں۔ اگر دوسروں کو نہیں دے سکتے تو لوگوں سے ملتے وقت اپنے چہرے پر مسکراہٹ ضرور لے آتے ہیں یہی اصل صدقہ ہے اور اگر آپ کو اپنے ارد گرد کوئی اچھا انسان نہیں ملتا تو خود ایک بہترین انسان بن کر دنیا کو یہ انمول تحفہ پیش کیجئے پھر دیکھئے کی کس طرح اچھائی تیزی سے ایک سے دوسرے کو لگتی چلی جاتی ہے۔

(مرسلہ: کاشف احمد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 فروری 2023ء)

☆...☆...☆

(484)

زندگی

زندگی ایک بار ملتی ہے اسے نفرتوں میں ضائع نہ کریں۔ محبتیں تقسیم کریں کیونکہ یہی انسانیت کا تقاضا ہے اور دل کا سکون بھی۔

(مرسلہ: شکیل احمد طاہر۔ قادیان)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 فروری 2023ء)

☆...☆...☆

(485)

نظام جماعت سے چمٹے رہو

یادرکھو کہ نظام جماعت کے ساتھ ہمیشہ چمٹے رہو۔ نظام کی پوری پابندی کرو۔ کسی بات پر اعتراض پیدا ہوتا ہے تو پھر آہستہ آہستہ وہ اعتراض انسان کو بہت دور تک لے جاتا ہے اور پھر آہستہ آہستہ عہدیداروں سے بڑھ کر نظام تک اور پھر نظام سے بڑھ کر خلافت تک یہ اعتراض چلے جاتے ہیں۔اس لئے اگر یہ کروگے تو یہ بھی خیانت ہے۔

(روزنامہ الفضل 26مئی 2004ء)

(مرسلہ: محمد عمر تماپوری۔انڈیا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 فروری 2023ء)

☆...☆...☆

(486)

سجدے میں دعا مانگیں

ایک وقف نو کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:... سجدے میں اللہ سے یہ مانگیں کہ "میرے روحانی درجات کو بڑھادے میرے دل میں اطمینان عطا فرما اور مجھے ہمیشہ اپنے قریب رکھ۔" اگر آپ اس طرح اللہ کا قرب حاصل کرتے رہیں اور اس سے مانگتے رہتے ہیں تو ایک دن آپ زیادہ اطمینان محسوس کریں گے۔

(دورۂ امریکہ 2022ء رپورٹ مکرم عبدالماجد طاہر قسط 10 صفحہ 5 الفضل آن لائن لندن)

(مرسلہ: عائشہ چوہدری۔ جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 فروری 2023ء)

☆...☆...☆

(487)

درد کا احساس

کائنات عالم کا ہر انسان درد سے آشنا ہے۔ درد کا تجربہ رکھتا ہے مگر پھر بھی کسی کے درد محسوس نہیں کرتا۔ دوسروں کے درد مٹانے والے بن جاؤ۔ اللہ تعالیٰ تمہارے سارے درد مٹادے گا۔

(مرسلہ: شکیل احمد طاہر۔ قادیان)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 فروری 2023ء)

☆...☆...☆

(488)

غلطی پر ندامت

ہر انسان سے غلطی سرزد ہو سکتی ہے۔ غلطی کے بعد دو امر ممکن ہیں ایک تو یہ کہ غلط کار اپنی غلطی پر اصرار کرے اس صورت میں وہ یہ دوسری غلطی کر رہا ہے۔ دوسری صورت یہ ہو سکتی ہے کہ غلطی کا اعتراف کر لیا جائے۔ دوبارہ اسے نہ کرنے کا پختہ عہد کیا جائے۔ اگر غلطی سے کسی کا نقصان ہو جائے تو اُس کی تلافی کی جائے۔ اس دوسری صورت میں جسے توبہ کہتے ہیں کئی نیکیوں کے رستے کھل جاتے ہیں اور کئی گناہوں سے بچا جا سکتا۔

(مرسلہ: عبدالباسط شاہد۔ یوکے)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 فروری 2023ء)

☆...☆...☆

(489)

فضیلت

جس طرح لوگ مردوں کو کندھا دینے میں فضیلت سمجھتے ہیں کاش! اگر زندہ لوگوں کو بھی سہارا دینے کی فضیلت سمجھ لیں تو زندگی کتنی آسان اور خوبصورت ہو جائے۔

(مرسلہ: شکیل احمد طاہر۔ قادیان)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 فروری 2023ء)

☆...☆...☆

(490)

طاق کا ہندسہ

اللہ تعالیٰ کو طاق کا ہندسہ بہت پسند ہے۔ نمازوں کی رکعات بھی اللہ تعالیٰ نے طاق رکھی۔ مغرب کی نماز تین رکعات پر مشتمل ہے جو دن کی نمازوں کی رکعات کو طاق کر رہی ہے۔

جبکہ وتر جس کو چھٹی نماز کہا گیا ہے وہ آنحضورؐ صبح نماز تہجد کے بعد ادا فرمایا کرتے تھے اور یہ بھی تین رکعات پر مشتمل ہے۔ یہ نماز رات کی نماز یعنی نوافل کو طاق کرتی ہے۔

(مرسلہ: طلعت صیام۔ اسلام آباد، برطانیہ)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 فروری 2023ء)

☆...☆...☆

(491)

صرف ضرورت کے وقت اللہ تعالیٰ کے دروازے پر مانگنے نہ جائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا کہ صرف ضرورت کے وقت اللہ تعالیٰ کے دروازے پر مانگنے نہ جائیں بلکہ اللہ تعالیٰ سے ایک ذاتی محبت پیدا کریں پھر اللہ تعالیٰ انسان سے محبت کرتا ہے اور اس کے لیے ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے حکموں کی مکمل اطاعت کی جائے۔

(دورۂ امریکہ 2022ء رپورٹ مکرم عبدالماجد طاہر قسط 12 صفحہ 3 الفضل آن لائن۔ لندن)

(مرسلہ: عائشہ چوہدری۔ جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 فروری 2023ء)

☆...☆...☆

(492)

خوشبو لگانے کا درست طریق

خوشبو کا استعمال سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم ایسی خوشبو کا استعمال فرماتے جس سے آپؐ کے جسم مبارک سے بھینی بھینی خوشبو آتی رہتی تھی۔

خوشبو اور اس کا استعمال بھی اپنی ذات میں ایک باب ہے جس پر بہت کچھ لکھا گیا ہے۔ ان کے مطابق:

خوشبو جسم کے ظاہری حصوں میں سے نرم حصوں پر لگانی چاہئے۔ جیسے گردن کے سامنے کا حصہ، کان کی پُشت میں، ہاتھوں کی کلائی وغیرہ پر۔ خوشبو لگا کر ذرا rub کر لیں۔

خوشبو کا استعمال تھوڑی تعداد میں کرنا چاہیئے۔

خوشبو ایسے کپڑوں پر لگائی جائے جو روزمرّہ استعمال کے بعد دُھل جانے ہوتے ہیں۔

خوشبو کا استعمال کوٹ، اوور کوٹ، ویسٹ کوٹ یا بُرقعہ پر نہ کیا جائے کیونکہ یہ لانڈری کے لئے کم جاتے ہیں اور کچھ عرصہ بعد یہ خوشبو بدبو میں بدل جاتی ہے۔

ایک خوشبو لگانے کے بعد اس پر دوسری کوئی اور خوشبو لگانے سے اجتناب برتا جائے۔ دو یا تین خوشبوئیں مل کر ایک ملغوبہ سا بن جاتی ہیں جو بالآخر بدبو میں بدل جاتی ہیں۔

اگر اگلے روز دوبارہ خوشبو لگانا محسوس ہو تو پہلے والی خوشبو کا ہی استعمال کیا جائے۔

(مرسلہ: امبرین نعیم۔ بحرین)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 فروری 2023ء)



(493)

مضامین لکھا کریں

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے امریکہ کے مجلس انصار سلطان القلم کے چیئرمین سے مضامین لکھنے والوں کی تعداد بارے استفسار پر فرمایا: مزید لکھنے والے تلاش کریں۔ اپنے لکھنے والوں سے کہیں کہ وہ۔۔۔ مضامین لکھا کریں۔

(دورۂ امریکہ 2022ء رپورٹ مکرم عبدالماجد طاہر قسط 19 حصہ اوّل صفحہ 5 الفضل آن لائن)

(مرسلہ: عائشہ چوہدری۔ جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 فروری 2023ء)



(494)

دل صاف رکھنا چاہیئے

آپس کے معاملات میں غلط فہمی اور عدم برداشت کی وجہ سے باہمی تلخی اور ناراضگی کی صورت پیدا ہوسکتی ہے معاملہ فہمی اور سمجھ داری سے کام لیتے ہوئے اپنے بھائی یا بہن کو معاف کر دیا جائے تو اس کا بہت اجر و ثواب ہوتا ہے اور معاشرہ میں بہتری پیدا ہوتی ہے۔ معافی کے لئے ضروری ہے کہ رنج اور تکلیف کو پوری طرح بھلا دیا جائے کینہ اور بغض پوری طرح ختم کر دیا جائے اور دل کو پوری طرح صاف کر دیا جائے۔

(مرسلہ: عبدالباسط شاہد۔ یوکے)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 فروری 2023ء)

☆...☆...☆

(495)

در گزر

لوگوں کے لئے آسانیاں پیدا کریں تاکہ تمہارا رب تمہیں بھی آسانیاں عطا کرے۔ در گزر کرنا سیکھیں کیونکہ تم بھی اپنے پروردگار سے یہی امید رکھتے ہو۔ معافی سے بڑا کوئی اچھا عمل نہیں تم لوگوں کو معاف کرو تاکہ اللہ بھی تمہیں معاف فرمائے۔

(مرسلہ: شکیل احمد طاہر۔ قادیان)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 فروری 2023ء)

☆...☆...☆

(496)

مربی ضرور بنیں۔ مربی صاحب نہ بنیں

ایک عزیز نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے دوران عرض کی کہ حضور! میں مربی صاحب بننا چاہتا ہوں میرے لئے دعا کریں۔ حضور انور نے فرمایا: مربی ضرور بنیں۔ مربی صاحب نہ بنیں۔

حضور کے ان الفاظ میں ہم سب کے لئے عموماً اور مربیان کے لئے خصوصاً بہت بڑا سبق ہے کہ اپنے آپ کو بڑا بنانے یا سمجھنے سے احتراز کرنا چاہیئے۔ تکبر یا فخر کا شائبہ نہ ہو۔ یہ گمان ہر گز دل میں نہ آئے کہ مخاطب نے مجھے عزت کے ساتھ نہیں پکارا۔ آنحضورؐ سب سے بڑے مربی تھے مگر منکسر المزاج، عاجزی اور انکساری کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔

(مرسلہ: فرخ شاد)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 01 مارچ 2023ء)

☆...☆...☆

(497)

پٹرول مسجد آنے کے لیے رکھیں

احباب جماعت کے ساتھ ایک نشست کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ پٹرول مسجد آنے کے لیے رکھیں اور باقی اپنی شاپنگ کے لیے خرید و فروخت کے لیے پیدل جائیں۔

(دورہ امریکہ 2022ء رپورٹ مکرم عبد الماجد طاہر قسط 12 صفحہ 4 الفضل آن لائن۔ لندن)

(مرسلہ: عائشہ چوہدری۔ جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 02 مارچ 2023ء)

☆...☆...☆

(498)

استغفار

زیادہ نہ سوچا کریں بلکہ زیادہ سے زیادہ استغفار کیا کریں کیونکہ استغفار کی بدولت اللہ تعالیٰ وہ بند دروازے کھول دیتا ہے جو سوچتے رہنے سے کبھی نہیں کھلتے۔

(مرسلہ: شکیل احمد طاہر۔ قادیان)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 03 مارچ 2023ء)

☆...☆...☆

(499)

ممبران عاملہ باجماعت نماز کی طرف توجہ دیں

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ممبران نیشنل عاملہ خدام الاحمدیہ امریکہ کو مخاطب ہو کر فرمایا:

سب سے بنیادی چیز نماز ہے۔ اس پر خاص توجہ دیں۔ اگر خدام کاموں کی وجہ سے ظہر اور عصر میں نہیں آسکتے تو فجر، مغرب اور عشاء باجماعت ادائیگی کی طرف خاص توجہ دیں۔ اس کے بعد قرآن کریم ہے۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت ہونی چاہیے۔ عاملہ کے تمام ممبران کو باقاعدگی کے ساتھ روزانہ تلاوت قرآن کریم کرنی چاہیے اور پھر اس کا ترجمہ بھی پڑھیں اور سیکھیں۔ باقی چیزیں اس کے بعد آتی ہیں۔

(دورۂ امریکہ 2022ء رپورٹ مکرم عبدالماجد طاہر قسط 19 حصہ اوّل صفحہ 5 الفضل آن لائن۔ لندن)

(مرسلہ: عائشہ چوہدری۔ جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 04 مارچ 2023ء)

☆...☆...☆

(500)

درود شریف کی برکت

درود شریف کی برکت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر سلام بھیجے گا اس کا جواب دینے کے لئے اللہ تعالیٰ میری روح کو واپس لوٹا دے گا تاکہ میں اس کے سلام کا جواب دے سکوں۔

(ابوداؤد کتاب المناسک باب زیارۃ القبور)

(مرسلہ: شکیل احمد طاہر۔ قادیان)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 06 مارچ 2023ء)

☆...☆...☆

(501)

السلام علیکم کو رواج دیں

السلام علیکم کو رواج دیں یہ سنت رسولؐ ہے اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نصیحت فرمائی ہے کہ جب آپ قبرستان جائیں تو مردوں کو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا أَھْلَ الْقُبُوْرِ کے الفاظ کے ساتھ سلامتی بھیجا کرو۔ اسلام، سلامتی وامن کا مذہب ہے اگر مردوں کو سلامتی کی دعا دی گئی ہے تو معاشرے میں بسنے والے عزیز واقارب، دوست، احباب، پڑوسی اور اہل محلہ، کس حد تک ہماری سلامتی کے محتاج ہیں۔ لہٰذا ہم معاشرہ میں السلام علیکم کو رواج دیں۔

(مرسلہ: حنیف محمود۔ لندن)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 07 مارچ 2023ء)

☆...☆...☆

(502)

استاد کا احترام

استاد کا احترام سکندر اعظم کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ اپنے استاد کا بے حد احترام کرتا تھا۔ ''میرا باپ مجھے آسمان سے زمین پر لایا۔ جب کہ میرا استاد، ارسطو مجھے زمین سے آسمان پر لے گیا۔ میرا باپ باعث حیات فانی ہے اور استاد موجب حیات جاوداں۔ میرا باپ میرے جسم کی پرورش کرتا ہے اور استاد میری روح کی۔''

(مرسلہ: انجینئر محمود مجیب اصغر۔ سویڈن)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 08 مارچ 2023ء)

☆...☆...☆

(503)

ترجمہ کبھی بھی اصل متن سے انصاف نہیں کر سکتا

ترجمہ کبھی بھی اصل متن سے انصاف نہیں کر سکتا واقفات نو کے ساتھ ایک کلاس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ اردو سیکھو تا کہ تم حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی کتب اصل زبان میں سمجھ سکو اور ان سے رہنمائی لے سکو۔ ترجمہ کبھی بھی اصل متن سے انصاف نہیں کر سکتا۔ کسی حد تک تو ترجمہ احاطہ کرتا ہے لیکن مکمل طور پر نہیں۔ اگر آپ اپنا دینی علم بڑھانا چاہتی ہیں تو اردو سیکھیں۔ واقفات نو کو اردو سیکھنی چاہیے تا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابیں سمجھ سکیں۔

(دورہ امریکہ 2022ء رپورٹ مکرم عبدالماجد طاہر قسط 17 صفحہ 3 الفضل آن لائن۔ لندن)

(مرسلہ: عائشہ چوہدری۔ جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 مارچ 2023ء)

☆...☆...☆

(504)

ماحول آلودہ نہ کریں

ماحول آلودہ نہ کریں ایک واقفہ نو کے سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ کو زیادہ درخت لگانے چاہئیں۔ پھر گاڑی انتہائی ضرورت پر استعمال کریں یہ نہیں کہ سو گز دور بر گر کی دکان پر جانے کے لئے گاڑی نکال لیں۔ ماحول کو آلودہ نہ کریں۔ Carbon Emissions کم کریں اور اس کے لیے درخت لگائیں۔ ہر واقفات نو کو سال میں کم از کم دس درخت لگانے چاہئیں ......لوگوں کو ان کی ذمہ داریاں ادا کرنے کی طرف توجہ دلائیں کوشش کریں کہ Climate change اور greenhouse effect کے بڑے پر وموٹر بن جائیں۔

(دورہ امریکہ 2022ء رپورٹ مکرم عبدالماجد طاہر قسط 17 صفحہ 5 الفضل آن لائن۔ لندن)

(مرسلہ: عائشہ چوہدری۔ جرمنی)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 مارچ 2023ء)

☆...☆...☆

(505)

اپنے خیالات کی حفاظت کریں

اپنے خیالات کی حفاظت کریں کہ خیالات الفاظ بنتے ہیں اور الفاظ عمل بن جاتے ہیں اور عمل کردار بن جاتا ہے اور کردار انسان کی پہچان بن جاتا ہے۔

(مرسلہ: شکیل احمد طاہر۔ قادیان)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 مارچ 2023ء)

☆...☆...☆

(506)

ہمت مرداں مدد خدا

ہمت مرداں مدد خدا اپنی طرف سے پوری کوشش کریں محنت کریں صحیح طریقہ اپنائیں دعا کریں اور پھر نتیجہ اللہ پر چھوڑیں اللہ سچی محنت کو کبھی ضائع نہیں کرے گا۔

(مرسلہ: شکیل احمد طاہر۔ قادیان)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 مارچ 2023ء)

☆...☆...☆

(507)

صحت اور ہنسی

تندرستی اگر تم صحتمند رہنا چاہتے ہو تو دن میں کئی بار دل کھول کر ہنسنا اپنا معمول بنالو۔ صحت مند رہنے کے لئے ہنسی گرانقدر اکسیر ہے۔ جو لوگ صحتمند رہنا چاہتے ہیں لیکن دل کھول کر نہیں ہنستے وہ ایک ناممکن بات کی تمنّا کرتے ہیں۔

(مرسلہ: مصباح عمر تماپوری۔ انڈیا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 مارچ 2023ء)

☆...☆...☆

(508)

کھلاڑی

ہار جیت کھیل کے میدان میں وہی شخص تعریف کا مستحق ہوتا ہے جو جیت سے پھولتا نہیں ہار سے روتا نہیں۔ جیتے تب بھی کھیلتا ہے۔ہارے تب بھی کھیلتا ہے۔

(مرسلہ: مصباح عمر تماپوری۔انڈیا)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 مارچ 2023ء)

☆...☆...☆

(509)

شجر کاری

شجر کاری کی تحریک حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مہتمم وقار عمل خدام الاحمدیہ امریکہ سے مخاطب ہو کر فرمایا: ایسے خدام کو Climate change کے اثرات کا صحیح طرح ادراک نہیں ہے۔ یہاں امریکہ میں تو وسیع و عریض زمین ہے۔ کہیں بھی جا کر درخت لگا سکتے ہیں۔ ہر خادم کو چاہیے کہ وہ سال میں تین سے دس درخت لگائے۔اس طرح آپ لوگ 12 ہزار سے لے کر چالیس ہزار تک درخت ایک سال میں لگا سکتے ہیں اور شجر کاری میں یہ آپ کی طرف سے اچھا خاصا حصہ ہو گا۔ حکومت بھی اس کو سراہے گی آپ Forest Department سے بھی اس حوالہ سے معلومات لے سکتے ہیں۔اسی طرح مشن ہاؤس کے قریب بھی جہاں جہاں جگہیں ہیں وہاں درخت لگانے چاہئیں۔

(دورہ امریکہ 2022ء رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر قسط 19 حصہ اوّل صفحہ 5)

(مرسلہ: عائشہ چوہدری۔ جرمنی)
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 مارچ 2023ء)

☆...☆...☆

(510)

سائیکلنگ

انصار سائیکلنگ کی طرف توجہ دیں نائب صدر دوم کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انصار اللہ کے لئے فرمایا کہ آپ کو سائیکلنگ کی طرف بھی توجہ دینی چاہیئے اور کراس کنٹری سائیکل ریس کے پروگرام رکھیں یا کم از کم سائیکل ٹور رکھیں۔

(دورہ امریکہ 2022ء رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر قسط 19 حصہ دوم صفحہ 1)

(مرسلہ: عائشہ چوہدری۔ جرمنی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 مارچ 2023ء)

☆...☆...☆

(511)

کامیابی کا راز

کامیابی کے لئے مسلسل محنت سچی لگن اور غیر متزلزل ارادے کا ہونا ضروری ہے پھر اللہ پر کامل یقین رکھیں وہ رحیم ہے سچی محنت کو کبھی ضائع نہیں کرے گا۔

(مرسلہ: شکیل احمد طاہر۔ قادیان)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 مارچ 2023ء)

☆...☆...☆

(512)

رشتوں کی اہمیت

اپنوں کی غلطیاں بھی اپنی ہی ہوتی ہیں آپس میں مل جل کر سدھار لینی چاہیئے تاکہ دلوں میں رنجش پیدا نہ ہو۔ درگزر سے کام لینا رشتوں کی بقاء کا راز ہے۔

(مرسلہ: شکیل احمد طاہر۔ قادیان)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 مارچ 2023ء)

☆...☆...☆

(513)

کلام الامام

میری حالت ایک عجیب حالت ہے بعض دن ایسے گزرتے ہیں کہ الہامات الٰہی بارش کی طرح برستے ہیں اور بعض پیشگوئیاں ایسی ہوتی ہیں کہ ایک منٹ کے اندر ہی پوری ہو جاتی ہیں۔

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 355)

(مرسلہ: شکیل احمد طاہر۔ قادیان)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 مارچ 2023ء)

☆...☆...☆

مضامین کے لنکس

- ٹوائیلٹ جانے کی دعا

https://www.alfazlonline.org/07/06/2021/37805/

- طاق کا استعمال

https://www.alfazlonline.org/07/06/2021/37805/

- ہر کام کا آغاز

https://www.alfazlonline.org/21/06/2021/38304/

- اللہ اکبر اور سبحان اللہ

https://www.alfazlonline.org/22/06/2021/38317/

- بِسۡمِ اللّٰہِ سے آغاز

https://www.alfazlonline.org/23/06/2021/38412/

- نماز کے بعد السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہنے کی حکمت

https://www.alfazlonline.org/24/06/2021/38474/

- اپنا نام بتائیں

https://www.alfazlonline.org/25/06/2021/38706/

- پارٹی کا چور

https://www.alfazlonline.org/26/06/2021/38788/

- عزم مومن

https://www.alfazlonline.org/28/06/2021/38880/

- حق مہر کی ادائیگی

https://www.alfazlonline.org/29/06/2021/38954/

- آنحضرت ﷺ کو فارسی الہام

https://www.alfazlonline.org/30/06/2021/39041/

- ریت کے تودہ پر گھر

https://www.alfazlonline.org/01/07/2021/39150/

- حسن ظن

https://www.alfazlonline.org/02/07/2021/39190/

- رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي

https://www.alfazlonline.org/03/07/2021/39279/

- جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا

https://www.alfazlonline.org/05/07/2021/39324/

- هُوَالشَّافِیْ

https://www.alfazlonline.org/06/07/2021/39376/

- عیب اور چالیس دن

https://www.alfazlonline.org/07/07/2021/39452/

- دائیں ہاتھ کا استعمال

https://www.alfazlonline.org/08/07/2021/39673/

- شاگرد اور مرید

https://www.alfazlonline.org/09/07/2021/39554/

- اپنی زبان میں دعائیں

https://www.alfazlonline.org/10/07/2021/39633/

- سب سے بڑے گناہ

https://www.alfazlonline.org/12/07/2021/39808/

- شرک

https://www.alfazlonline.org/13/07/2021/39846/

- حجۃ الوداع

https://www.alfazlonline.org/14/07/2021/39925/

- والدین کی نافرمانی

https://www.alfazlonline.org/15/07/2021/39966/

- جھوٹ

https://www.alfazlonline.org/16/07/2021/40014/

- عیدلاضحیہ۔غلط العام

https://www.alfazlonline.org/17/07/2021/40071/

- اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ

https://www.alfazlonline.org/19/07/2021/40356/

- لفظ شِفاء اور شَفاء میں فرق

https://www.alfazlonline.org/20/07/2021/40144/

- پانی کا ضیاع

https://www.alfazlonline.org/22/07/2021/40314/

- قول و عمل کی مثال

https://www.alfazlonline.org/23/07/2021/40258/

- دنیا بمثل لذت خارش

https://www.alfazlonline.org/24/07/2021/40518/

- موٹاپا اور "چ"

https://www.alfazlonline.org/26/07/2021/40517/

- جب گھروں میں داخل ہوں "السلام علیکم" کہیں

https://www.alfazlonline.org/27/07/2021/40560/

- سلام کہنے میں پہل

https://www.alfazlonline.org/28/07/2021/40589/

- خدمت دین

https://www.alfazlonline.org/29/07/2021/40805/

- وسعت قلبی

https://www.alfazlonline.org/30/07/2021/40810/

- قبولیت دعا

https://www.alfazlonline.org/31/07/2021/40876/

- غضب اور محبت کے جذبات کو قبضہ میں رکھو

https://www.alfazlonline.org/02/08/2021/40924/

- معمولی نیکی

https://www.alfazlonline.org/04/08/2021/41016/

- سرگوشی کرنا

https://www.alfazlonline.org/06/08/2021/41329/

- مومنوں کی دو قسم کی زندگی

https://www.alfazlonline.org/09/08/2021/41490/

- جانوروں پر رحم کرنا

https://www.alfazlonline.org/10/08/2021/41538/

- حکومت

https://www.alfazlonline.org/11/08/2021/41583/

- اچھے اخلاق

https://www.alfazlonline.org/12/08/2021/41702/

- مسکراتے چہرے سے ملنا

https://www.alfazlonline.org/13/08/2021/41644/

- مہمان کی عزت و تکریم

https://www.alfazlonline.org/14/08/2021/41815/

- حسنِ ارادہ

https://www.alfazlonline.org/16/08/2021/41850/

- دانتوں کی صفائی

https://www.alfazlonline.org/17/08/2021/41860/

- پھٹی ہوئی جراب پر مسح کرنا

https://www.alfazlonline.org/18/08/2021/41973/

- اللہ تعالیٰ کی محبت

https://www.alfazlonline.org/19/08/2021/42156/

- خطرناک چور

https://www.alfazlonline.org/21/08/2021/42275/

- گناہ کا اظہار

https://www.alfazlonline.org/23/08/2021/42368/

- علم کی قدرو منزلت

https://www.alfazlonline.org/24/08/2021/42464/

- سانپوں سے بچنے کا علاج

https://www.alfazlonline.org/25/08/2021/42465/

- لباس تقویٰ

https://www.alfazlonline.org/26/08/2021/42554/

- حیا

https://www.alfazlonline.org/27/08/2021/42642/

- دو کلمات

https://www.alfazlonline.org/30/08/2021/42831/

- دل کی پاکیزگی

https://www.alfazlonline.org/31/08/2021/42883/

- دکھ درد

https://www.alfazlonline.org/01/09/2021/42912/

- تحائف دینا

https://www.alfazlonline.org/03/09/2021/43134/

- صبح کے وقت زیارت قبور سنت ہے

https://www.alfazlonline.org/04/09/2021/43226/

- حیا ایمان کا حصّہ ہے

https://www.alfazlonline.org/06/09/2021/43276/

- فلاحی کام

https://www.alfazlonline.org/07/09/2021/43357/

- نشہ آور اشیاء کی ممانعت

https://www.alfazlonline.org/08/09/2021/43364/

- تربیت چھوٹی باتوں سے

https://www.alfazlonline.org/09/09/2021/43502/

- باغبانی

https://www.alfazlonline.org/10/09/2021/43557/

- سنت سے محبت کا انعام

https://www.alfazlonline.org/11/09/2021/43672/

- مشکلات سے نجات کا ایک نسخہ

https://www.alfazlonline.org/13/09/2021/43708/

- طلاق میں جلدی نہ کرو

https://www.alfazlonline.org/14/09/2021/43865/

- مسجد کے آداب

https://www.alfazlonline.org/15/09/2021/43921/

- اسلامی معاشرے میں عورت کا مقام

https://www.alfazlonline.org/16/09/2021/44059/

- قبلہ

https://www.alfazlonline.org/17/09/2021/44144/

- تربیت اولاد کے فوائد

https://www.alfazlonline.org/18/09/2021/44223/

- اطاعت امام

https://www.alfazlonline.org/20/09/2021/44313/

- اہل اللہ کس سے ریا کریں

https://www.alfazlonline.org/21/09/2021/44396/

- حقیقی شجاعت

https://www.alfazlonline.org/22/09/2021/44472/

- خدا کے حضور رونے کا فائدہ

https://www.alfazlonline.org/23/09/2021/44562/

- بڑوں کا ادب

https://www.alfazlonline.org/24/09/2021/44680/

- اندھا کون ہے؟

https://www.alfazlonline.org/25/09/2021/44751/

- دعا کے قبول ہونے پر دعا

https://www.alfazlonline.org/27/09/2021/44835/

- اسلامی پردہ

https://www.alfazlonline.org/28/09/2021/44922/

- ضرورت حفاظت دین

https://www.alfazlonline.org/29/09/2021/44930/

- ذاتوں کا امتیاز

https://www.alfazlonline.org/30/09/2021/45042/

- انداز کلام

https://www.alfazlonline.org/01/10/2021/45107/

- سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کے وظائف

https://www.alfazlonline.org/02/10/2021/45250/

- دعاؤں کی قبولیت کا گُر

https://www.alfazlonline.org/04/10/2021/45336/

- ذکرِ الٰہی

https://www.alfazlonline.org/06/10/2021/45435/

- جلسہ سالانہ اور دن رات کام

https://www.alfazlonline.org/07/10/2021/45450/

- جلسوں پر آخر وقت تک ٹھہرنا

https://www.alfazlonline.org/08/10/2021/45555/

- اللہ پر بھروسہ

https://www.alfazlonline.org/09/10/2021/45558/

- مامور من اللہ کی مخالفت کوئی نئی بات نہیں ہے

https://www.alfazlonline.org/11/10/2021/45798/

- دین فطرت

https://www.alfazlonline.org/12/10/2021/45799/

- خلافت کی نعمت

https://www.alfazlonline.org/13/10/2021/45880/

- گناہوں کی معافی مانگنے کی طرف توجہ

https://www.alfazlonline.org/14/10/2021/45943/

- ہر احمدی کو احتیاط کرنی چاہیے

https://www.alfazlonline.org/15/10/2021/45963/

- اطاعت کی اہمیت

https://www.alfazlonline.org/16/10/2021/46161/

- اسلامی اصلاحات کا استعمال

https://www.alfazlonline.org/18/10/2021/46223/

- قرب پانے کا میدان

https://www.alfazlonline.org/19/10/2021/46224/

- چھوٹی نیکیاں

https://www.alfazlonline.org/20/10/2021/46318/

- اخلاص

https://www.alfazlonline.org/21/10/2021/46469/

- صدقہ اور ہدیہ میں فرق

https://www.alfazlonline.org/22/10/2021/46586/

- درود شریف کی برکات

https://www.alfazlonline.org/23/10/2021/46667/

- اشعار اور نظم پڑھنا

https://www.alfazlonline.org/25/10/2021/46668/

- میں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا

https://www.alfazlonline.org/26/10/2021/46669/

- تصویر اور فوٹو

https://www.alfazlonline.org/27/10/2021/47029/

- پاؤں پر مسح

https://www.alfazlonline.org/28/10/2021/47052/

- درازی عمر کا راز

https://www.alfazlonline.org/29/10/2021/47128/

- وقت کو اچھے طریق پر Manage کرنا

https://www.alfazlonline.org/01/11/2021/47223/

- شعر کہنا

https://www.alfazlonline.org/02/11/2021/47311/

- اِیَّاكَ نَعْبُدُ

https://www.alfazlonline.org/06/11/2021/47575/

- اصل تعریف کیا ہوتی ہے؟

https://www.alfazlonline.org/08/11/2021/47651/

- تعارف

https://www.alfazlonline.org/09/11/2021/47729/

- والدین کو نصیحت

https://www.alfazlonline.org/10/11/2021/47775/

- کلمہ طیبہ کی مثال

https://www.alfazlonline.org/11/11/2021/47876/

- خدا کی راہ میں خرچ کرنا

https://www.alfazlonline.org/13/11/2021/48011/

- خطبہ جمعہ ایک روحانی مائدہ

https://www.alfazlonline.org/15/11/2021/48071/

- سیرالیون قوم کی خوبیاں

https://www.alfazlonline.org/16/11/2021/48240/

- رب کو ماٰب بنالو

https://www.alfazlonline.org/18/11/2021/48301/

- مصدق کے پیچھے نماز

https://www.alfazlonline.org/19/11/2021/48308/

- خدا تعالیٰ کی صفت ستّاری کو اپنانا

https://www.alfazlonline.org/20/11/2021/48388/

- خدا وفادار دوست

https://www.alfazlonline.org/22/11/2021/48458/

- لَاحَوْل شیطان کے حملوں سے بچاؤ کا ذریعہ

https://www.alfazlonline.org/23/11/2021/48511/

- اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ مکمل کہنا یا لکھنا حصول ثواب کا ذریعہ

https://www.alfazlonline.org/24/11/2021/48572/

- تخلیقِ انسانی کا مقصد

https://www.alfazlonline.org/25/11/2021/48667/

- روزِ جمعہ

https://www.alfazlonline.org/26/11/2021/48724/

- سلام کو رواج دیں

https://www.alfazlonline.org/27/11/2021/48786/

- مبلغ کیلئے ایک اہم بات

https://www.alfazlonline.org/29/11/2021/48917/

- آگ بجھائیں، آگ نہ لگائیں

https://www.alfazlonline.org/30/11/2021/48975/

- مشکلات میں خدا کی یاد

https://www.alfazlonline.org/01/12/2021/49015/

- پیغام پہنچانے کے آسان ذرائع

https://www.alfazlonline.org/03/12/2021/49126/

- گھروں میں ذکر الٰہی

https://www.alfazlonline.org/04/12/2021/49178/

- بچوں کو سر پر پیار دیں

https://www.alfazlonline.org/06/12/2021/49220/

- بے حیا باش ہر چہ خواہی کن

https://www.alfazlonline.org/07/12/2021/49243/

- مہمان کا استقبال اور وداع

https://www.alfazlonline.org/09/12/2021/49438/

- قبولیتِ دعا

https://www.alfazlonline.org/10/12/2021/49497/

- مساجد کی زینت

https://www.alfazlonline.org/11/12/2021/49502/

- طلوع فجر کے بعد سورج نکلنے تک نوافل جائز نہیں

https://www.alfazlonline.org/13/12/2021/49603/

- دل کی بات

https://www.alfazlonline.org/14/12/2021/49699/

- ایک دوسرے کو دعا کے لئے کہنا

https://www.alfazlonline.org/15/12/2021/49742/

- بشاشت و ملاطفت

https://www.alfazlonline.org/16/12/2021/49768/

- تسبیح بعد کی ایجاد ہے

https://www.alfazlonline.org/18/12/2021/49987/

- صفائی ایمان کا حصہ ہے

https://www.alfazlonline.org/20/12/2021/50172/

- بچوں کو تنبیہ کرنا ضروری ہے

https://www.alfazlonline.org/21/12/2021/50207/

- احترام آدمیت

https://www.alfazlonline.org/22/12/2021/50336/

- سبقت لے جانے کا گُر

https://www.alfazlonline.org/23/12/2021/50398/

- خلیفۂ وقت کے تمام پروگرامز دیکھا کریں

https://www.alfazlonline.org/24/12/2021/50475/

- وطن اور اہلِ وطن سے محبت

https://www.alfazlonline.org/25/12/2021/50537/

- مبلغین کے لئے دعا کریں

https://www.alfazlonline.org/27/12/2021/50615/

- سر ڈھانپنا

https://www.alfazlonline.org/29/12/2021/50684/

- بیویوں سے حسنِ سلوک

https://www.alfazlonline.org/03/01/2022/51050/

- گھروں میں ذکرِ الٰہی

https://www.alfazlonline.org/04/01/2022/51117/

- بیٹے کو ماں کی نصیحت

https://www.alfazlonline.org/05/01/2022/51137/

- جنت میں گھر کی ضمانت

https://www.alfazlonline.org/06/01/2022/51216/

- اختلاف رائے

https://www.alfazlonline.org/07/01/2022/51322/

- نماز کے اندر دعا

https://www.alfazlonline.org/08/01/2022/51418/

- شکر اور قدر دانی

https://www.alfazlonline.org/10/01/2022/51533/

- بچوں کی صحیح تربیت

https://www.alfazlonline.org/11/01/2022/51544/

- جینے کا ایک گُر

https://www.alfazlonline.org/12/01/2022/51951/

- بدعات اسلامی سوسائٹی کے تنزل کا باعث

https://www.alfazlonline.org/13/01/2022/51968/

- دوسروں کی نقالی

https://www.alfazlonline.org/15/01/2022/52208/

- ہلناد بانے کا قائم مقام

https://www.alfazlonline.org/17/01/2022/52280/

- معاشرے میں امن کا قیام

https://www.alfazlonline.org/18/01/2022/52355/

- بڑاپن

https://www.alfazlonline.org/19/01/2022/52372/

- سلامتی بخش سفینہ

https://www.alfazlonline.org/20/01/2022/52436/

- سوشل میڈیا،غیبت،نمودونمائش

https://www.alfazlonline.org/21/01/2022/52560/

- ”السلام علیکم ورحمۃاللہ“

https://www.alfazlonline.org/22/01/2022/52650/

- فرمان نبویؐ

https://www.alfazlonline.org/24/01/2022/52701/

- خود اچھا بننا

https://www.alfazlonline.org/26/01/2022/52912/

- انسانیت کی خدمت

https://www.alfazlonline.org/27/01/2022/53030/

- لفظ ’’موزوں‘‘ کا ڈیفینیشن

https://www.alfazlonline.org/28/01/2022/53041/

- دعا کا قاعدہ

https://www.alfazlonline.org/29/01/2022/53179/

- رزق حلال کمانا اور طیب و حلال اشیاء کا کھانا

https://www.alfazlonline.org/31/01/2022/53303/

- لاحاصل منفی سوچ ڈپریشن کا باعث

https://www.alfazlonline.org/01/02/2022/53321/

- چھ حقوق

https://www.alfazlonline.org/02/02/2022/53386/

- ان شاءاللہ کہنا ضروری ہے

https://www.alfazlonline.org/03/02/2022/53456/

- ہمسایوں سے حسنِ سلوک

https://www.alfazlonline.org/04/02/2022/53529/

- مہمان کا قیام

https://www.alfazlonline.org/05/02/2022/53657/

- سنی سنائی بات کی تشہیر کرنا

https://www.alfazlonline.org/07/02/2022/53719/

- قبولیت دعا کے لئے استقامت شرط ہے

https://www.alfazlonline.org/09/02/2022/53828/

- احترام آدمیّت

https://www.alfazlonline.org/10/02/2022/53951/

- ہمسائیوں کے حقوق

https://www.alfazlonline.org/11/02/2022/54013/

- غصہ

https://www.alfazlonline.org/12/02/2022/54071/

- خاتمہ بالخیر کا ایک اہم ذریعہ

https://www.alfazlonline.org/14/02/2022/54134/

- آپ کے قول اور فعل میں پوری مطابقت ہو

https://www.alfazlonline.org/16/02/2022/54229/

- الحمدللہ

https://www.alfazlonline.org/17/02/2022/54296/

- قضاء نماز

https://www.alfazlonline.org/18/02/2022/54421/

- جماعتی اجلاسات میں شمولیت کے فوائد

https://www.alfazlonline.org/19/02/2022/54439/

- اخلاقی تعارف

https://www.alfazlonline.org/22/02/2022/54686/

- مشورہ لینا اور مشورہ دینا سنتِ انبیاء ہے

https://www.alfazlonline.org/23/02/2022/54687/

- دل ایک پیالہ

https://www.alfazlonline.org/24/02/2022/54756/

- احساس کمتری

https://www.alfazlonline.org/25/02/2022/54903/

- بُرے ناموں سے پکارنا اور جسمانی عیب نکالنا

https://www.alfazlonline.org/26/02/2022/54886/

- عدل وانصاف

https://www.alfazlonline.org/28/02/2022/54962/

- نماز کی اہمیت

https://www.alfazlonline.org/01/03/2022/55160/

- مناسب حال عمل

https://www.alfazlonline.org/02/03/2022/55161/

- تعلقات اور رشتوں کا مقصد

https://www.alfazlonline.org/03/03/2022/55326/

- صحبت کا اثر

https://www.alfazlonline.org/04/03/2022/55426/

- اپنی بیوی کی تعریف

https://www.alfazlonline.org/05/03/2022/55583/

- خلافت ایک نعمت عظمی

https://www.alfazlonline.org/07/03/2022/55642/

- ذہنی غلامی یا اندھی تقلید

https://www.alfazlonline.org/08/03/2022/55720/

- مقام ومرتبہ

https://www.alfazlonline.org/09/03/2022/55819/

- حقیقی مومن

https://www.alfazlonline.org/10/03/2022/55881/

- دعادیجئے،دعالیجیے

https://www.alfazlonline.org/11/03/2022/55954/

- یہ زندگی کوضائع کرنانہیں

https://www.alfazlonline.org/12/03/2022/56035/

- اللہ حساب دان

https://www.alfazlonline.org/14/03/2022/56101/

- اصلاح نفس کے اصول

https://www.alfazlonline.org/15/03/2022/56199/

- ذکرالٰہی اوردرودکاشیریں پھل

https://www.alfazlonline.org/16/03/2022/56211/

- سردردکاعلاج

https://www.alfazlonline.org/17/03/2022/56380/

- نرم اور پاک زبان کا استعمال

https://www.alfazlonline.org/18/03/2022/56468/

- دو تاج

https://www.alfazlonline.org/19/03/2022/56543/

- صبح کی نماز

https://www.alfazlonline.org/21/03/2022/56659/

- پیغام کا جواب

https://www.alfazlonline.org/22/03/2022/56734/

- ماحولیاتی آلودگی

https://www.alfazlonline.org/23/03/2022/56761/

- ہمارا کام اچھی بات پہنچانا ہے

https://www.alfazlonline.org/24/03/2022/56912/

- دھوکے بازی سے بچنا

https://www.alfazlonline.org/25/03/2022/56968/

- فتح مکہ اور پیغمبر اسلام کے عفوو درگزر کا اعلیٰ نمونہ

https://www.alfazlonline.org/26/03/2022/57077/

- مصروفیت کوئی شے نہیں

https://www.alfazlonline.org/28/03/2022/57163/

- انسانیت سے ہمدردی

https://www.alfazlonline.org/29/03/2022/57246/

- اصلاح معاشرہ اور خود احتسابی

https://www.alfazlonline.org/30/03/2022/57306/

- اکرام اولاد اور حسنِ آداب کی تلقین

https://www.alfazlonline.org/31/03/2022/57425/

- بیٹوں کو بیٹیوں پر ترجیح دینا

https://www.alfazlonline.org/01/04/2022/57530/

- شکریہ ادا کرنے کا ایک عملی اور پیارا انداز

https://www.alfazlonline.org/02/04/2022/57620/

- تیاری رمضان

https://www.alfazlonline.org/04/04/2022/57681/

- سفر میں امیر مقرر کرنا

https://www.alfazlonline.org/06/04/2022/57880/

- ایم ٹی اے سے استفادہ

https://www.alfazlonline.org/07/04/2022/57947/

- السلام علیکم ایک نیکی، ایک دعا

https://www.alfazlonline.org/08/04/2022/57995/

- حسن اخلاق ہی تمام ترقیات کا زینہ ہے

https://www.alfazlonline.org/09/04/2022/58097/

- روشنی اور وقت کو روکنا حماقت ہے

https://www.alfazlonline.org/11/04/2022/58177/

- الفاظ کی اہمیت

https://www.alfazlonline.org/12/04/2022/58319/

- گری پڑی چیز

https://www.alfazlonline.org/13/04/2022/58414/

- پیار کا تحفہ

https://www.alfazlonline.org/14/04/2022/58476/

- بُرے ناموں سے پکارنا اور جسمانی عیب نکالنا

https://www.alfazlonline.org/15/04/2022/58548/

- خطبات وخطابات باقاعدگی سے سنیں

https://www.alfazlonline.org/16/04/2022/58616/

- روحانیت کا موسم بہار

https://www.alfazlonline.org/18/04/2022/58821/

- خود تو مرے مگر گناہ زندہ رہے

https://www.alfazlonline.org/19/04/2022/59003/

- رشتہ مت توڑنا

https://www.alfazlonline.org/20/04/2022/59054/

- اللہ کا شکر ادا کریں

https://www.alfazlonline.org/21/04/2022/59367/

- سراسر رحمت اور مغفرت کا مہینہ

https://www.alfazlonline.org/22/04/2022/59444/

- دلوں کی ویران زمینوں کو شاداب کرنے والا مہینہ

https://www.alfazlonline.org/23/04/2022/59517/

- دعا کے ذریعے بیماریوں کی شفاء

https://www.alfazlonline.org/25/04/2022/59590/

- صدق کا مقام

https://www.alfazlonline.org/26/04/2022/59659/

- خلافت سے محبت اور ادب کا تقاضا

https://www.alfazlonline.org/27/04/2022/59668/

- سلام

https://www.alfazlonline.org/28/04/2022/59742/

- مومن کی شان

https://www.alfazlonline.org/29/04/2022/59865/

- پیغام حق

https://www.alfazlonline.org/30/04/2022/59936/

- ایمان کی حفاظت

https://www.alfazlonline.org/03/05/2022/59995/

- مسکرانے پر ثواب

https://www.alfazlonline.org/04/05/2022/60080/

- ایفائے عہد

https://www.alfazlonline.org/05/05/2022/60104/

- انسانیت

https://www.alfazlonline.org/06/05/2022/60180/

- لوگ یاد کریں گے

https://www.alfazlonline.org/07/05/2022/60279/

- سادہ جائے نماز

https://www.alfazlonline.org/09/05/2022/60365/

- آسانیاں بانٹیں

https://www.alfazlonline.org/10/05/2022/60430/

- واٹس اپ میسیجز

https://www.alfazlonline.org/11/05/2022/60490/

- ایفائے عہد

https://www.alfazlonline.org/12/05/2022/60569/

- ظلمت کی قسمیں

https://www.alfazlonline.org/13/05/2022/60629/

- سوء ظن

https://www.alfazlonline.org/14/05/2022/60699/

- نظر بٹو

https://www.alfazlonline.org/16/05/2022/60778/

- کھانے پینے میں اعتدال اور سادگی

https://www.alfazlonline.org/17/05/2022/60834/

- ہاتھ دھونا

https://www.alfazlonline.org/18/05/2022/60893/

- صفائی

https://www.alfazlonline.org/19/05/2022/60940/

- صبر اور وسعت حوصلہ

https://www.alfazlonline.org/20/05/2022/60999/

- بُری صحبت سے بچیں

https://www.alfazlonline.org/21/05/2022/61081/

- سچی اطاعت اور پوری فرمانبرداری

https://www.alfazlonline.org/23/05/2022/61147/

- "خدا دیکھ رہا ہے"

https://www.alfazlonline.org/24/05/2022/61279/

- نشہ آور اشیاء کا استعمال عمر کو گھٹا دیتا ہے

https://www.alfazlonline.org/25/05/2022/61280/

- کھانے کی دعا

https://www.alfazlonline.org/26/05/2022/61359/

- زمانہ خراب نہیں

https://www.alfazlonline.org/27/05/2022/61504/

- بیماری کی دوا

https://www.alfazlonline.org/28/05/2022/61602/

- دکھاوا اور ریاکاری، عبادات اور نیک اعمال کی بربادی کا سبب

https://www.alfazlonline.org/30/05/2022/61682/

- فن گفتگو

https://www.alfazlonline.org/31/05/2022/61747/

- گفتگو کا ڈھنگ

https://www.alfazlonline.org/01/06/2022/61773/

- اشرف المخلوقات۔ سمیع اور بصیر

https://www.alfazlonline.org/02/06/2022/61830/

- سننے کی صلاحیت

https://www.alfazlonline.org/03/06/2022/61938/

- نئی سوچ

https://www.alfazlonline.org/04/06/2022/61997/

- بہتر ردعمل

https://www.alfazlonline.org/06/06/2022/62056/

- لغویات اور اعلیٰ لذات کا فرق

https://www.alfazlonline.org/07/06/2022/62126/

- بصیرت

https://www.alfazlonline.org/08/06/2022/62186/

- " آپ یہ کر سکتے ہیں"

https://www.alfazlonline.org/09/06/2022/62260/

- غلبۂ احمدیت

https://www.alfazlonline.org/10/06/2022/62337/

- مہمان نوازی

https://www.alfazlonline.org/11/06/2022/62401/

- انسانی شخصیت

https://www.alfazlonline.org/13/06/2022/62490/

- اعلیٰ لذات

https://www.alfazlonline.org/14/06/2022/62569/

- جنت کی ضمانت

https://www.alfazlonline.org/15/06/2022/62597/

- حق

https://www.alfazlonline.org/16/06/2022/62663/

- زندگی

https://www.alfazlonline.org/17/06/2022/62781/

- احتساب

https://www.alfazlonline.org/18/06/2022/62856/

- عیادت

https://www.alfazlonline.org/20/06/2022/62944/

- پھولوں کی طرح شگفتہ اور دل نواز رہیے

https://www.alfazlonline.org/21/06/2022/63027/

- الفاظ کا زخم نہیں بھرتا

https://www.alfazlonline.org/22/06/2022/63091/

- صحبت

https://www.alfazlonline.org/23/06/2022/63159/

- تین باتیں

https://www.alfazlonline.org/24/06/2022/63217/

- قرآن کریم کی تلاوت کے وقت خاموشی اختیار کرنی چاہیے

https://www.alfazlonline.org/25/06/2022/63289/

- اپنے رہائشی ملک کی زبان سیکھنا

https://www.alfazlonline.org/27/06/2022/63359/

- پردہ پوشی

https://www.alfazlonline.org/28/06/2022/63437/

- دکھاوا

https://www.alfazlonline.org/29/06/2022/63455/

- کینین کہاوت

https://www.alfazlonline.org/30/06/2022/63527/

- نائجیرین کہاوت

https://www.alfazlonline.org/01/07/2022/63597/

- افریقی کہاوت

https://www.alfazlonline.org/02/07/2022/63670/

- تجسس

https://www.alfazlonline.org/04/07/2022/63723/

- اعتماد

https://www.alfazlonline.org/05/07/2022/63831/

- حقیقی تعریف

https://www.alfazlonline.org/06/07/2022/63849/

- غصہ میں عکس نہیں دیکھا جاسکتا

https://www.alfazlonline.org/07/07/2022/63973/

- گناہ ایسی جگہ کریں جہاں خدا نہ دیکھ رہا ہو

https://www.alfazlonline.org/11/07/2022/64210/

- مومن اور مسلمان میں فرق

https://www.alfazlonline.org/12/07/2022/64273/

- بچوں کی تربیت

https://www.alfazlonline.org/13/07/2022/64292/

- ذو معنی جملے

https://www.alfazlonline.org/14/07/2022/64375/

- قرض اور سود کی لعنت

https://www.alfazlonline.org/15/07/2022/64506/

- بغض اور کینہ سے پاک سوچ

https://www.alfazlonline.org/16/07/2022/64577/

- کریولی کہاوت

https://www.alfazlonline.org/18/07/2022/64635/

- زیمبین کہاوت

https://www.alfazlonline.org/19/07/2022/64708/

- سواناکی کہاوت

https://www.alfazlonline.org/20/07/2022/64786/

- مایوسی

https://www.alfazlonline.org/21/07/2022/64878/

- خواہشات کے غلام نہ بنیں

https://www.alfazlonline.org/22/07/2022/64930/

- صفائی نصف ایمان ہے

https://www.alfazlonline.org/23/07/2022/65001/

- آداب گفتگو

https://www.alfazlonline.org/25/07/2022/65091/

- برداشت

https://www.alfazlonline.org/26/07/2022/65185/

- حسد

https://www.alfazlonline.org/27/07/2022/65250/

- گھر میں کام کرنے کا انداز

https://www.alfazlonline.org/28/07/2022/65319/

- جمعہ کی اہمیت اور سنتِ رسولؐ

https://www.alfazlonline.org/29/07/2022/65382/

- کھانے میں احتیاط

https://www.alfazlonline.org/30/07/2022/65511/

- بحث و تکرار

https://www.alfazlonline.org/01/08/2022/65581/

- قدر و اہمیت

https://www.alfazlonline.org/02/08/2022/65667/

- کامیابی کا راز

https://www.alfazlonline.org/03/08/2022/65739/

- تلخ ماضی

https://www.alfazlonline.org/04/08/2022/65805/

- بیت الخلاء کے آداب

https://www.alfazlonline.org/05/08/2022/65870/

- تحریری قرض

https://www.alfazlonline.org/06/08/2022/65923/

- اخلاقی تقاضا

https://www.alfazlonline.org/08/08/2022/65977/

- خوبصورت معاشرہ

https://www.alfazlonline.org/09/08/2022/66045/

- دوستی کا رشتہ

https://www.alfazlonline.org/10/08/2022/66096/

- بغض اور کینہ

https://www.alfazlonline.org/11/08/2022/66168/

- باعمل داعی الی اللہ

https://www.alfazlonline.org/12/08/2022/66234/

- اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہنا

https://www.alfazlonline.org/13/08/2022/66309/

- عرضِ دُعا کا گُر

https://www.alfazlonline.org/15/08/2022/66377/

- ایک اصلاح

https://www.alfazlonline.org/16/08/2022/66444/

- لین دین تحریری ہونا چاہئے

https://www.alfazlonline.org/17/08/2022/66509/

- نایاب ہوتے پانی کی ہمیں قدر کرنی چاہئے

https://www.alfazlonline.org/18/08/2022/66569/

- موبائل اور مسجد

https://www.alfazlonline.org/19/08/2022/66652/

- شعور کی روشنی

https://www.alfazlonline.org/20/08/2022/66743/

- منطق سے آگے جہاں اور بھی ہیں

https://www.alfazlonline.org/22/08/2022/66798/

- تعظیم کی اعلیٰ ترین حالت

https://www.alfazlonline.org/23/08/2022/66864/

- مداومت

https://www.alfazlonline.org/24/08/2022/66928/

- دانتوں کو غریبی نظر نہیں آتی

https://www.alfazlonline.org/25/08/2022/66989/

- روحانی مجاہدہ

https://www.alfazlonline.org/26/08/2022/67042/

- عربی ادب میں باکمال اشعار

https://www.alfazlonline.org/27/08/2022/67123/

- اخلاق اور جرم

https://www.alfazlonline.org/29/08/2022/67186/

- سیلف ریسپیکٹ

https://www.alfazlonline.org/30/08/2022/67245/

- غلط سوچ

https://www.alfazlonline.org/31/08/2022/67310/

- میرے درختِ وجود کی سر سبز شاخو

https://www.alfazlonline.org/01/09/2022/67368/

- مؤثر قوت سماعت

https://www.alfazlonline.org/02/09/2022/67429/

- جنازے میں شرکت

https://www.alfazlonline.org/05/09/2022/67587/

- یادرکھنے کی بات

https://www.alfazlonline.org/06/09/2022/67645/

- شخص نہیں شخصیت بنیں

https://www.alfazlonline.org/07/09/2022/67700/

- وجود اور زندگی

https://www.alfazlonline.org/09/09/2022/67836/

- انسانیت

https://www.alfazlonline.org/10/09/2022/67935/

- کامیابی

https://www.alfazlonline.org/12/09/2022/68002/

- خدمت خلق کے اصول

https://www.alfazlonline.org/13/09/2022/68068/

- اچھے مربی بننے کا طریق

https://www.alfazlonline.org/14/09/2022/68136/

- جماعتی عہدے

https://www.alfazlonline.org/15/09/2022/68206/

- ریاکاری

https://www.alfazlonline.org/16/09/2022/68277/

- تہذیب (کلچر)

https://www.alfazlonline.org/17/09/2022/68391/

- وسعت حوصلہ

https://www.alfazlonline.org/19/09/2022/68439/

- ہندو مذہب میں پردہ

https://www.alfazlonline.org/20/09/2022/68523/

- کلچر کا فرق

https://www.alfazlonline.org/21/09/2022/68591/

- مومن کی علامت

https://www.alfazlonline.org/22/09/2022/68658/

- غصہ

https://www.alfazlonline.org/23/09/2022/68733/

- سوچ وبچار کے فائدے

https://www.alfazlonline.org/24/09/2022/68811/

- کون پڑھ سکتا ہے سارا دفتر ان اسرار کا

https://www.alfazlonline.org/26/09/2022/68866/

- منافق کی علامت

https://www.alfazlonline.org/27/09/2022/69027/

- محبت سے کہیں زیادہ عزت اور قدر شناسی کی ضرورت ہوتی ہے!

https://www.alfazlonline.org/28/09/2022/69126/

- پیسہ

https://www.alfazlonline.org/29/09/2022/69201/

- معجزات

https://www.alfazlonline.org/30/09/2022/69278/

- موبائل فونز کے آداب

https://www.alfazlonline.org/01/10/2022/69429/

- انسان مادی برینڈڈ اشیاء سے نہیں اچھی سوچ سے بڑا آدمی بنتا ہے

https://www.alfazlonline.org/03/10/2022/69549/

- مستقل مزاج باہمت ہی کامیاب ہوتے ہیں

https://www.alfazlonline.org/05/10/2022/69625/

- ساتھ دینا اور کام آنا

https://www.alfazlonline.org/06/10/2022/69697/

- دنیا ایک ریل گاڑی ہے

https://www.alfazlonline.org/07/10/2022/69927/

- سادگی اور زندگی کا ستون

https://www.alfazlonline.org/08/10/2022/69994/

- سوچ

https://www.alfazlonline.org/10/10/2022/70018/

- صرف خدا کا فضل

https://www.alfazlonline.org/11/10/2022/70102/

- رات کا پہرا (ٹھیکری پہرا)

https://www.alfazlonline.org/12/10/2022/70176/

- بڑی پتے کی بات

https://www.alfazlonline.org/13/10/2022/70238/

- قابل قدر انسان

https://www.alfazlonline.org/14/10/2022/70385/

- تجربہ

https://www.alfazlonline.org/15/10/2022/70461/

- خطرہ

https://www.alfazlonline.org/17/10/2022/70541/

- حضرت ابو بکر صدیقؓ کی نصیحت

https://www.alfazlonline.org/18/10/2022/70563/

- بد صحبت سے اجتناب

https://www.alfazlonline.org/19/10/2022/70620/

- ہم نشین کی اہمیت

https://www.alfazlonline.org/20/10/2022/70678/

- ہر احمدی محنت کرے

https://www.alfazlonline.org/21/10/2022/70866/

- حقیقی علم

https://www.alfazlonline.org/22/10/2022/70918/

- علمی خزانہ

https://www.alfazlonline.org/24/10/2022/70962/

- آئینہ دیکھنے کی دُعا

https://www.alfazlonline.org/25/10/2022/71048/

- آئینہ

https://www.alfazlonline.org/26/10/2022/71091/

- عزت واحترام کی درجہ بندی

https://www.alfazlonline.org/27/10/2022/71172/

- بچوں کو نصائح بطرز حضرت لقمانؑ

https://www.alfazlonline.org/28/10/2022/71329/

- نیت کی پڑتال

https://www.alfazlonline.org/31/10/2022/71429/

- آوارگی، فارغ اور بے کار بیٹھنے کا نام ہے

https://www.alfazlonline.org/01/11/2022/71512/

- مصنوعی پن کی عادت

https://www.alfazlonline.org/02/11/2022/71575/

- فیشن

https://www.alfazlonline.org/03/11/2022/71761/

- ادب سیکھنے کا راز

https://www.alfazlonline.org/04/11/2022/71864/

- دل کو آئینہ کی طرح صاف رکھیں!

https://www.alfazlonline.org/05/11/2022/71895/

- مجازی خدا

https://www.alfazlonline.org/07/11/2022/71994/

- حسین لمحات

https://www.alfazlonline.org/08/11/2022/72008/

- مومن ایک جزیرہ کے مانند ہے

https://www.alfazlonline.org/09/11/2022/72067/

- عورت کا مقام و مرتبہ

https://www.alfazlonline.org/10/11/2022/72252/

- وضو میں ناک میں پانی چڑھانے کی حکمت

https://www.alfazlonline.org/11/11/2022/72324/

- الفضل تو تریاق ہے

https://www.alfazlonline.org/12/11/2022/72348/

- اچھی عائلی زندگی گزارنے کا نسخہ

https://www.alfazlonline.org/14/11/2022/72429/

- یہ میرا باغ ہے میں نے یہ باغ لگایا ہے

https://www.alfazlonline.org/15/11/2022/72510/

- غیض و غضب

https://www.alfazlonline.org/16/11/2022/72564/

- اللہ

https://www.alfazlonline.org/17/11/2022/72629/

- ذرا پکڑا نا

https://www.alfazlonline.org/18/11/2022/72807/

- میں بڑی توجہ سے الفضل کا مطالعہ کر رہا ہوں

https://www.alfazlonline.org/19/11/2022/72874/

- مومن کی معراج

https://www.alfazlonline.org/21/11/2022/72885/

- ذہنی مایوسی اور ذہنی بے چینی کی وجہ اور اس کا حل

https://www.alfazlonline.org/22/11/2022/72986/

- صبر کا سبق

https://www.alfazlonline.org/23/11/2022/73039/

- رشتے

https://www.alfazlonline.org/24/11/2022/73124/

- سہیلی کے نام خط

https://www.alfazlonline.org/25/11/2022/73193/

- مومن کو تعلیمات کا اطلاق اپنے آپ سے کرنا چاہئے

https://www.alfazlonline.org/26/11/2022/73370/

- اپنی صحت کا خیال رکھا کریں

https://www.alfazlonline.org/28/11/2022/73487/

- حسد

https://www.alfazlonline.org/30/11/2022/73569/

- بند دروازے

https://www.alfazlonline.org/01/12/2022/73675/

- لعاب دہن کا استعمال اور کرونا وائرس بیماری

https://www.alfazlonline.org/02/12/2022/73752/

- جماعتی عمارات کے ماحول کو صاف رکھنا چاہئے

https://www.alfazlonline.org/03/12/2022/73838/

- باوقت نماز

https://www.alfazlonline.org/05/12/2022/73976/

- کامیاب قومیں

https://www.alfazlonline.org/06/12/2022/74002/

- نیک نامی

https://www.alfazlonline.org/07/12/2022/74074/

- قبول احمدیت

https://www.alfazlonline.org/08/12/2022/74128/

- پیدل چلنے کے فوائد

https://www.alfazlonline.org/10/12/2022/74273/

- نماز پہلے

https://www.alfazlonline.org/12/12/2022/74296/

- سلطان نصیر بننے کا طریق

https://www.alfazlonline.org/13/12/2022/74442/

- حضرت امام بخاریؒ کے سفر کا واقعہ

https://www.alfazlonline.org/14/12/2022/74512/

- توجہ اور اہمیت

https://www.alfazlonline.org/15/12/2022/74583/

- تمام مشکلات کا حل

https://www.alfazlonline.org/16/12/2022/74732/

- عورت کا مقام و مرتبہ

https://www.alfazlonline.org/17/12/2022/74793/

- ازدواجی زندگی

https://www.alfazlonline.org/19/12/2022/74903/

- عاجزی کا نمونہ

https://www.alfazlonline.org/20/12/2022/74964/

- بہانہ تراشی سے اجتناب

https://www.alfazlonline.org/21/12/2022/75013/

- ترجمہ قرآن سیکھنے کی کوشش کرو

https://www.alfazlonline.org/22/12/2022/75081/

- صحت مند جسم

https://www.alfazlonline.org/23/12/2022/75194/

- دولت یا اخلاق

https://www.alfazlonline.org/24/12/2022/75321/

- اچھا انسان بننے کا طریق

https://www.alfazlonline.org/26/12/2022/75343/

- عورت کی گھریلو ذمہ داریاں اور تبلیغ کا کام

https://www.alfazlonline.org/27/12/2022/75422/

- فراخ دلی صرف پیسے کی نہیں ہوتی

https://www.alfazlonline.org/28/12/2022/75482/

- جنازے میں شرکت

https://www.alfazlonline.org/30/12/2022/75736/

- منافق

https://www.alfazlonline.org/31/12/2022/75762/

- سادگی کے فوائد

https://www.alfazlonline.org/02/01/2023/75869/

- گھروں میں روزانہ تلاوت کا اہتمام ہونا چاہیئے

https://www.alfazlonline.org/03/01/2023/75902/

- کم اور زیادہ

https://www.alfazlonline.org/04/01/2023/76050/

- دین اور دنیا

https://www.alfazlonline.org/05/01/2023/76122/

- انسانیت

https://www.alfazlonline.org/06/01/2023/76184/

- اپنے ساتھی میں عیب مت تلاش کرو

https://www.alfazlonline.org/07/01/2023/76292/

- سادہ زندگی

https://www.alfazlonline.org/09/01/2023/76327/

- آخری وصیت

https://www.alfazlonline.org/10/01/2023/76384/

- زندگی

https://www.alfazlonline.org/11/01/2023/76574/

- پاکیزہ خیالات

https://www.alfazlonline.org/12/01/2023/76596/

- لہجہ

https://www.alfazlonline.org/13/01/2023/76661/

- شکر گزار بنیں

https://www.alfazlonline.org/14/01/2023/76730/

- دعا کے آداب

https://www.alfazlonline.org/16/01/2023/76819/

- محنت

https://www.alfazlonline.org/17/01/2023/76874/

- سادگی

https://www.alfazlonline.org/18/01/2023/76940/

- عہدیداران کی ذمہ داریاں

https://www.alfazlonline.org/19/01/2023/77005/

- طاقتور مومن

https://www.alfazlonline.org/20/01/2023/77077/

- خلافت سے مضبوط تعلق

https://www.alfazlonline.org/21/01/2023/77105/

- بیعت کی تکرار

https://www.alfazlonline.org/23/01/2023/77172/

- بچوں سے سیکھئے

https://www.alfazlonline.org/24/01/2023/77305/

- تکبر

https://www.alfazlonline.org/25/01/2023/77325/

- دوسروں کو عزت دینا

https://www.alfazlonline.org/26/01/2023/77388/

- دنیا کے لہو ولعب کاموں میں اپنی عبادتوں کو نہ بھول جائیں

https://www.alfazlonline.org/27/01/2023/77515/

- سمجھنے کی باتیں

https://www.alfazlonline.org/28/01/2023/77599/

- ”نمازیں سنوار کر پڑھا کرو“

https://www.alfazlonline.org/30/01/2023/77668/

- اللہ کی محبت

https://www.alfazlonline.org/31/01/2023/77727/

- کامیاب شادی کا راز

https://www.alfazlonline.org/01/02/2023/77755/

- نوجوان اپنے بزرگوں سے دین اور ایمان کی باریکیاں سیکھیں

https://www.alfazlonline.org/02/02/2023/77880/

- شائستگی

https://www.alfazlonline.org/03/02/2023/77960/

- خالہ بمنزلہ ماں ہے

https://www.alfazlonline.org/04/02/2023/78047/

- خود احتسابی

https://www.alfazlonline.org/06/02/2023/78113/

- دل

https://www.alfazlonline.org/07/02/2023/78203/

- دوستی کا رشتہ

https://www.alfazlonline.org/08/02/2023/78266/

- کلمہ اور اخلاق

https://www.alfazlonline.org/09/02/2023/78356/

- اللہ تعالیٰ کی صفات کو دہرائیں

https://www.alfazlonline.org/10/02/2023/78427/

- دین اور دنیا

https://www.alfazlonline.org/11/02/2023/78517/

- اپنے قیمتی اوقات کو ضائع ہونے سے بچائیں

https://www.alfazlonline.org/13/02/2023/78644/

- پسندیدہ لوگ

https://www.alfazlonline.org/14/02/2023/78666/

- زندگی

https://www.alfazlonline.org/15/02/2023/78715/

- نظام جماعت سے چمٹے رہو

https://www.alfazlonline.org/16/02/2023/78812/

- سجدے میں دعا مانگیں

https://www.alfazlonline.org/17/02/2023/79113/

- درد کا احساس

https://www.alfazlonline.org/18/02/2023/79030/

- غلطی پر ندامت

https://www.alfazlonline.org/20/02/2023/79253/

- فضیلت

https://www.alfazlonline.org/21/02/2023/79271/

- طاق کا ہندسہ

https://www.alfazlonline.org/22/02/2023/79331/

- صرف ضرورت کے وقت اللہ تعالیٰ کے دروازے پر مانگنے نہ جائیں

https://www.alfazlonline.org/23/02/2023/79366/

- خوشبو لگانے کا درست طریق

https://www.alfazlonline.org/24/02/2023/79488/

- مضامین لکھا کریں

https://www.alfazlonline.org/25/02/2023/79508/

- دل صاف رکھنا چاہیئے

https://www.alfazlonline.org/27/02/2023/79708/

- در گزر

https://www.alfazlonline.org/28/02/2023/79728/

- مربی ضرور بنیں۔ مربی صاحب نہ بنیں

https://www.alfazlonline.org/01/03/2023/79748/

- پٹرول مسجد آنے کے لیے رکھیں

https://www.alfazlonline.org/02/03/2023/79830/

- استغفار

https://www.alfazlonline.org/03/03/2023/80217/

- ممبران عاملہ باجماعت نماز کی طرف توجہ دیں

https://www.alfazlonline.org/04/03/2023/80277/

- درود شریف کی برکت

https://www.alfazlonline.org/06/03/2023/80327/

- السلام علیکم کو رواج دیں

https://www.alfazlonline.org/07/03/2023/80355/

- استاد کا احترام

https://www.alfazlonline.org/08/03/2023/80438/

- ترجمہ کبھی بھی اصل متن سے انصاف نہیں کر سکتا

https://www.alfazlonline.org/10/03/2023/80530/

- ماحول آلودہ نہ کریں

https://www.alfazlonline.org/11/03/2023/80585/

- اپنے خیالات کی حفاظت کریں

- ہمت مرداں مدد خدا
- صحت اور ہنسی
- کھلاڑی
- شجر کاری
- سائیکلنگ
- کامیابی کا راز
- رشتوں کی اہمیت
- کلام الامام



ادارہ الفضل آن لائن کی کتب

1. اسلامی اصطلاحات کا برمحل استعمال
2. ارشادات حضرت مسیح موعودؑ بابت مختلف ممالک و شہر
3. جماعت احمدیہ کے ذریعہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں خلافت خامسہ کا عظیم الشان کردار اور معیت الٰہی
4. ارشادات نور
5. کتابِ تعلیم
6. ذیلی تنظیموں کا تعارف اور ان کے مقاصد
7. مجدد دین اسلام۔ تعارف و کارہائے نمایاں
8. میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا

9. جماعت احمدیہ کا نظام خلافت

10. اداریے (حنیف محمود کے قلم سے) جلد اول

11. حیات نور الدینؓ

12. دُعا، ربوبیت اور عبودیت کا ایک کامل رشتہ ہے

13. قرآنی انبیاء

14. معلمین وقفِ جدید کے لئے مشعلِ راہ

15. جامع المناهج والاساليب

16. مقام و عظمتِ خلافت

17. اداریے (حنیف محمود کے قلم سے) جلد دوم

18. الفضل کی اہمیت، افادیت اور قلم کے استعمال کی ترغیب

19. مسر ناصر کی کہانی، مسز ناصر کی زبانی

20. واقعہ افک

21. اداریے (حنیف محمود کے قلم سے) جلد سوم

22. قرآنی سورتوں کا تعارف

23. سیدنا حضرت امیر المؤمنین کا دورہ امریکہ 2022

24. ربط ہے جانِ محمدؐ سے مری جاں کو مدام

25. سیّدنا حضرت مصلح موعودؓ (روزنامہ الفضل آن لائن کے اوراق سے)

26. جماعت احمدیہ کی دنیا بھر میں مساجد

27. احمدیت کے چمکتے ستارے۔ شہدائے برکینا فاسو
28. لجنہ اماء اللہ کے سو سال
29. دلچسپ و مفید واقعات و حکایات
30. اپنے جائزے لیں
31. دعاوں کا تحفہ قرآنی دعائیں
32. اداریے بابت رمضان المبارک
33. خلافت۔ اہمیت، فضیلت و برکات
34. ممکنہ تیسری عالمی جنگ
35. سیّدنا حضرت مسیح موعودؑ (روزنامہ الفضل آن لائن لندن کے اوراق سے)
36. ایک سبق آموز بات
37. احکام خداوندی (زیر تکمیل)
38. آؤ! اردو سیکھیں (زیر تکمیل)
39. فقہی کارنر (زیر تکمیل)
40. اداریے بلحاظ ترتیب مضامین جلد اول (زیر تکمیل)
41. بچوں کی تقاریر از فرخ شاد (زیر تکمیل)
42. ہجری شمسی مہینوں کا تعارف (زیر تکمیل)

★★★★★